

# ROOH KA MAKEEN

Written By Bina Khan

"اففففف..... یار یہ نشاء کہاں چلی گئی مجھے کچن میں چھوڑ کے سارا المبہ مجھ پہ ڈال دیا سارا کچن پھیلا ہوا ہے ابھی صاحب بہادر آ کے مجھ پہ چیخیں گے..... نشاء..... نشاء مرو بھی یہاں" وہ اسے مسلسل آوازیں دے رہی تھی مجال ہے جو وہ سن لے سنک میں برتن گندے پڑے تھے کیبنٹ سے چیزیں نکال کے رکھی نہیں گئی تھیں اور ان کے دروازے تک کھلے تھے کچھ مسالے ایسے ہی گرے ہوئے تھے یہ سب نشاء جا سگھڑا پاتا تھا کھانا بنانے کے شوق میں یہ سب چیزیں پھیلا لیں تھیں اور اب تنگ آ کے کچن چھوڑ کے چلی گئی تھی اب سارا کام مرال کے کندھوں پہ آگیا تھا گھر میں کوئی بھی نہیں تھا ماما اور بڑی ماما لاہور گئی ہوئیں تھیں اور ارسہ اور سارہ پڑھ رہی تھیں اور نمیر اور زیان اپنے دوستوں کی طرف گئے ہوئے تھے دادی اپنے کمرے میں تھیں بابا اور بڑے بابا اور جبران آفس گئے ہوئے

## Urdu Classic Material

تھے آج آفس میں کام زیادہ تھا سو بابا نے فون کر کے بتا دیا تھا کہ دیر ہو جائے گی رات کے کھانے تک ہی پہنچیں گے وہ گھر وہ کھانا کب کا بنا لیتی پر بھلا ہوا نشاء کا جس نے اسے دیر کرادی تھی

"نشاء..... اچھا سنو کھانا میں بنا رہی ہوں تم برتن ہی دھو دو ماسی بھی آج کل چھٹی پہ ہے ورنہ اس سے دھلوا لیتی" وہ لاؤنج میں آ کے بولی نشاء کانوں میں ہینڈ فری لگائے گانے سن رہی تھی ایک کان سے ہینڈ فری نکال کے بولی

"کیا ہے..... مجھ سے نہیں بنتا کھانا"

"تو پھیلاوا پھیلانے کی کیا ضرورت تھی آج کے دن ہی یہ شوق چڑا تھا تمہیں..... اپنی ویز میں تمہیں کھانا بنانے کا نہیں برتن دھونے کا کہہ رہی ہوں اٹھو"

"وااااٹ..... میں اور برتن دھوؤں..... یار میرا پینٹ خراب ہو جائے گا میرا"

"اور آتے ہی تمہارے بھائی کا جو دماغ خراب ہو گا اس کا کیا"

"نو..... میں نہیں کرتی یہ کام" وہ اسے دیکھ کے رہ گئی

## Urdu Classic Material

"نشاء....." وہ اتنا ہی کہہ سکی نشاء اٹھی اور روم میں چلی گئی نشاء ویسے تو اپنے گھر کا ہر کام کرتی تھی لیکن جہاں دیکھتی کہ کوئی بڑا موجود ہے کام کے لیے تو پھر تو کوئی اسے اپنی جگہ سے اٹھا کے دکھا دے س ٹائم وہ ڈھیٹ بن جاتی تھی اور آج اس سے بڑی مرال تھی نا تو وہ کام کیوں کرتی

مرال واپس کچن میں آئی اور برتن چھوڑ کے کھانا بنانے لگی رات کو بابا والے آئے تو اس نے کھانا لگایا جب سب کھا چکے تو اس نے برتن سمیٹے اور کچن میں آ کے برتن دھونے لگی اتنے میں جبران وہاں آیا مرال چونکی جبران نے ناگواری سے اسے دیکھ کے واپس کی راہ لی

"آپ کو کچھ چاہیے" وہ پلٹتا ہی تھا کہ وہ بولی

"کچھ نہیں نشاء کو کافی کا کہنے آیا تھا پر..... چھوڑو" وہ کہہ کر چلا گیا

"ہو نہہ صاحب بہادر کے ماتھے کے بل ہی کم نہیں ہوتے..... مجھے کیا ضرورت ہے خدمتِ خلق کی..... مجھ سے تو ایسے دور بھاگتے ہیں جیسے میں کوئی بدروح ہوں یا مجھے خدا نخواستہ کوئی بیماری ہے جو مجھ سے کوئی چیز لینا پسند نہیں کرتے" وہ سر جھٹک کے اپنا کام

## Urdu Classic Material

کرنے لگی پھر دل میں خیال آیا کہ "بیچارہ کافی کے لیے آیا تھا میں ہی پوچھ لیتی..... چلو میں بنادیتی ہوں" یہ سوچ کر وہ کافی بنانے لگی اسے ڈر بھی تھا کہ کہیں وہ غصہ نہ ہو جائے اس سے تو وہ ویسے ہی چڑتا ہے

اس نے کافی بنائی اور اوپر والے پورشن کی طرف گئی بڑے بابا اور جبران اپنے پورچن میں ہی سوتے تھے وہاج صاحب نے تو کہا تھا کہ جب تک دونوں خواتین نہیں آجاتیں وہ یہیں رہ لیں پر وہ دونوں اپنگ کمرے کے بغیر نہیں رہتے تھے ورنہ زیان اور سارہ تو نیچے پورشن میں ہی قیام پزیر تھے

وہ اوپر آئی اور اس کے کمرے کے پاس پہنچ کے دروازہ نوک کیا اور اندر داخل ہوئی جبران بیڈ پہ بیٹھا تھا اسے دیکھ کے کھڑا ہوا

"تم...."

"وہ..... کافی"

"مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے تم سے کہا تھا"



## Urdu Classic Material

"جج جی..... وہ میں نے سوچا" وہ جھجکی

"آئی ڈونٹ کیئر تم نے کیا سوچا نہیں اپنی یہ کافی لے جاؤ" وہ بے رخی سے بولا

"تم جیسی گھریلو لڑکیاں یہ ہی کرتی ہیں اپنے منگیتر یا شوہر کو پھانسنے کے لیے بٹ میں ان میں سے نہیں ہوں اور نہ تمہارے کاموں اور خد متوں سے امپریس ہونے والا ہوں سو یہ کوششیں ترک کر دو بہتر ہے تمہارے لیے..... جاؤ" وہ کھڑی اس کے لفظوں پہ غور کر رہی تھی وہ اس کے خلوص کو امپریس کرنے کی ایک ٹرک کہہ رہا تھا

"تم نے سنا نہیں جسٹ گو" جب وہ نہ گئی تو وہ اس کے سامنے آ کے بولا اور ساتھ ساتھ کے

اشارے سے باہر کا راستہ بھی دکھایا وہ چلی آئی

کچن میں آ کے اس نے کافی سنک میں پھینک دی اور رونے لگی

"آپی..... آپی" اسے سارہ کی آواز آئی تو اس نے اپنے آنسو صاف کیے "کیا ہوا آپی جبران

بھائی نے کچھ کہا ہے"

"نہیں..... نہیں تو..... وہ بس ماما یاد آرہی ہیں"

## Urdu Classic Material

"ساری ذمہ داری مجھ پہ آگئی ہے نا اس لیے میں پریشانی ہو رہی ہے..... بس اور کچھ نہیں"

"پکایہ ہی بات ہے؟؟؟"

"ہاں"

"اچھا میں سمجھی کہ بھائی نے کچھ کہا ہے"

"نہیں وہ مجھے اس ٹائم کیوں کچھ کہیں گے"

"اچھا ٹھیک ہے"

"تم یہاں؟؟؟"

"جی آپ وہ بھائی آئے تھے نہوں نے کافی بنانے کے لیے کہا ہے مجھے" اس کے دل میں

ٹیس سی اٹھی

"میرے ساتھ کچھ دیر کھڑی ہو جائیں گی میں کافی بنالوں مجھے ڈر لگتا ہے ویسے تو نشاء آپ

کھڑی ہوتی ہیں پر وہ سوچکی ہیں"

## Urdu Classic Material

"کوئی بات نہیں میں کھڑی ہوں" وہ کافی بنانے لگی

"کیا جبر ان مجھ سے اتنی نفرت کرتے ہیں کہ میرے ہاتھ سے کیا گیا کام کو بھی ہاتھ لگانا پسند نہیں کرتے اتنا ناپسندیدہ وجود ہوں میں ان کے لیے..... پر میں کیوں سوتی ہوں ان کے بارے میں اتنا..... وہ میرے کزن ہیں بس اور کچھ نہیں" وہ سوچ رہی تھی

"آپی بن گئی کافی" وہ چونکی

"اچھا چلو" وہ سیڑیوں پہ کھڑی ہو گئی اور سارہ اوپر کافی دینے چلی گئی اسے کافی دے کر وہ آئی اور دونوں کمرے میں چلی گئیں

سارہ کافی دے کے چلی گئی تھی وہ گھونٹ گھونٹ کر کے کافی پینے لگا اور مرال کے بارے میں سوچنے لگا وہ کہیں سے بھی اس کا آئیڈیل نہیں تھی اسے بولڈ لڑکیاں پسند تھیں لیکن وہ اس میں کوئی فیس تو تھا پر وہ بولڈ نہ تھی

اسے وہ لڑکیاں پسند تھیں جو گھر کے بکھیڑوں سے دور رہتیں اور مرال سارا گھر سنبھالتی تھی

## Urdu Classic Material

وہ ایک کامیاب آدمی تھا اور اسے اس ٹائپ کی ہی ورکنگ وومن پسند تھیں جن کے ساتھ چلتے ہوئے فخر محسوس ہوتا

اس کا آئیڈیل ایک ایسی لڑکی تھی جو بولڈ، آزاد ذہن، گھومنے کی شوقین اور ورکنگ وومن ہو وہ خود کامیاب آدمیوں کی فہرست میں شامل تھا اور اسے اپنی ہمسفر بھی ایسی ہی چاہیے تھی

اور مرال اس کا تو سایہ بھی دور دور تک اس کی آئیڈیل سے نہ ملتا تھا وہ ایک عام سی سادہ سی لڑکی تھی

وہ اپنی پڑھائی کمپلیٹ کر کے بجائے جاب کرنے کے گھر کی ذمہ داریوں میں حصہ لے چکی تھی اور اسے اس بات سے چڑھتی تھی وہ اس سے شادی کر کے

مجبوری کی زندگی نہیں گزار سکتا تھا

دوپہر کا کھانا کھا کے چاروں لڑکیاں لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھیں پھر بور ہو کے ارسہ اور سارہ گیم کھیلنے بیٹھ گئیں اور نشاء نیچے کارپیٹ پہ لیٹ کے ٹانگیں صوفے پہ رکھ کے

## Urdu Classic Material

لیٹ گئی مرال ناو لڑاٹھا کے لے آئی تو نشاء پڑھنے لگی ساتھ ڈرائے فروٹ کا شغل بھی فرمایا  
جار ہاتھ چاروں اپنے اپنے شغل میں مصروف تھیں کہ نشاء بک سے سراٹھا کے بولی

"ہائے اللہ کہاں ہوتے ہیں یہ پیارے پیارے لڑکے..... رائیٹرز بھی ظلم کرتی ہیں ہم  
لڑکیوں کے ساتھ دکھاتی کیا ہیں اور ملتا کیا ہے"

"کس کی بات کر رہی ہو آپنی" ارسہ بولی

"یہ اپنی عمیرہ احمد کی..... انفف سالار..... کتنا ہینڈ سم ہے..... پڑوسی بھی  
ہے..... اوپر سے بیوی پہ لٹو بھی ہے"

"اوہ اچھا..... پہلی بات تو یہ کہ یہاں کوئی سالار ہے نہیں دوسرا یہ کہ ہمارے پڑوسی اتنے  
ہینڈ سم نہیں اور جو ہیں وہ شادی شدہ ہیں"

"یہ ہی تو مسئلہ ہے قسم سے کاش سالار سکندر میرا ہوتا..... امامہ تو اسے لفٹ ہی نہیں  
کراتی میں ہوتی نا تو اس کے پاؤں دھو دھو کے پیتی کافی بھی خود بنا کے پلاتی انففف یہ  
ہمارے خواب" اس کے خیالات سن کے مرال سارہ اور ارسہ ہنسنے لگی



## Urdu Classic Material

"تم لوگ کیوں ہنس رہی ہو؟؟؟"

"تو کیا روئیں..... وہ امامہ پہ اس لیے لٹو تھا کیونکہ وہ اسے لفٹ ہی نہیں کراتی تھی اور اگر اس کی جگہ تم ہوتی نا تو تم ان دو نمبر لڑکیوں کی طرح اسے چھت پہ چڑچڑ کے لائین مارتی اور اگر فرض کرو تمہاری شادی ہو بھی جاتی نا تو....." ارسہ مرال کی طرف دیکھ کے بولی

"آپ بتاؤ آپ کی کیا ہوتا"

"وہ تم سے دور بھاگتا رہتا ایک تمہاری شکل دیکھ کے دوسرا تمہارا وزن دیکھ کے" مرال نے کہا تو سب ہنس دیں نشاء کا وزن ان سب میں زیادہ تھا وہ موٹی نہ تھی بس بھری بھری سی تھی سب لوگ اسے "گوشت کی چھوٹی سی پہاڑی" کہتے تھے سب میں جبران شامل نہ تھا جبران سنجیدہ مزاج بندہ تھا کہ ہی گھلتا ملتا تھا

"کیا....."

"اور کیا سچ ہی تو کہہ رہی ہیں آپ" سارہ بھی ہنستے ہوئے بولی نشاء اٹھی

## Urdu Classic Material

"تم لوگوں کو تو سوکھے کی بیماری ہے ہو نہہہ..... صحت مند لوگوں سے جل رہے ہو  
کیونکہ میں تم میں نمایاں جو رہتی ہوں ہمیشہ اور شکل کی بات تو رہنے ہی دو اس جیسے دس  
سالار سکندر پاگل ہو جائیں مجھے دیکھ کر" اس نے گویا بدلہ اتارا

"چلو ایک کو پاگل کر کے دکھا دو تو مانیں" مرال ہنستے ہوئے بولی نشاء بوکھلائی پھر سنبھل  
کے بولی

"میں ایک شریف لڑکی ہوں ایسی حرکتیں مجھے زیب نہیں دیتیں میرے نزدیک ایسی  
حرکتیں ناقابل قبول ہیں"

"آہاں یہ بولو آپ کی کہ تم کسی لڑکے کو قابل قبول نہیں لگیں" سارہ بولی تو سب ہنسنے لگیں  
نشاء پاؤں پٹختی اندر کمرے میں چلی گئی پیچھے وہ سب ہنستی رہیں

آج سنڈے تھا ماما کا فون آیا تھا کہ آج وہ لوگ آرہے ہیں شام تک انہوں نے پہنچ جانا تھا پر  
ٹرین لیٹ ہونے کی وجہ سے وہ رات میں پہنچے تھے مرال نے سکھ کا سانس لیا کیونکہ اب

## Urdu Classic Material

اسے گائیڈ کرنے والی دونوں خواتین آگئی تھیں رات کو کھانا کھانے کے بعد سب بیٹھے  
چائے پی رہے تھے کہ بڑی ماما بولیں

"واہ بھئی مرال نے تو بہت اچھے طریقے سے گھر سنبھال لیا ہے ماشاء اللہ"

"ہممم میں بھی یہی دیکھ رہی ہوں" ماما نے بھی تائید کی وہ مسکرائی

"آخر بہو کس کی ہے..... بس اب دیر نہیں کرتے جلد سے جلد میں اپنی بہو کو اپنے گھر

لے جانا چاہتی ہوں کیوں کیا کہتے ہیں آپ....." انہوں نے ابہتاج صاحب سے پوچھا

"ہممم ٹھیک کہہ رہی ہو تم کیا کہتے ہو وہاں اسمہ" انہوں نے دونوں سے پوچھا

"ہم کیا کہہ سکتے ہیں بھائی صاحب آپ کی امانت ہے جب چاہیں لے جائیں" سب بہت

اکسائیڈ ہو رہے تھے نشاء ار سہ اعر سارہ نے تو تنگ کرنا شروع کر دیا تھا مرال کو جبران کے

ماتھے پہ شکنوں کا جال بچھ گیا البتہ مرال سب کے سامنے جھینپ گئی اس نے مرال کا جھینپا

جھینپا روپ ناگواری سے دیکھا اسے غصہ آ رہا تھا اس کی شکل دیکھ دیکھ کے سمپل سے

پنک کلر کے کاٹن کے سوٹ میں سر پہ دپٹہ جمائے وہ ویسے تو وہ بہت پیاری لگ رہی تھی پر

جبران کو وہ زہر لگ رہی تھی وہ اٹھ کے وہاں سے چلا گیا

## Urdu Classic Material

وہ بھی اٹھ کے کچن میں آگئی چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ مسکرا رہی تھی پتا نہیں کیوں دل اتنا خوش تھا کہ حد نہیں اتنے میں کسی نے غصے سے اس کی کلائی کھینچ کے اس کا رخ اپنی طرف کیا جبران تھا جس کا چہرہ غصے سے لال سرخ ہو رہا تھا

"کیا سمجھتی ہو تم ہاں..... میں تم جیسی دبواور گھریلو ٹائپ لڑکی سے شادی کروں گا مائے فٹ میرا بول دیکھو اور اپنے آپ کو دیکھو تم جیسی لڑکی کو کبھی میں اپنی زندگی میں شامل نہیں کروں گا سنا تم نے کبھی نہیں" وہ اس کی کلائی مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اسے تکلیف ہو رہی تھی

"میری ہاتھ چھوڑیں جبران" اس نے دیکھا وہ تکلیف سے رو رہی تھی اس نے جھٹکے سے کلائی چھوڑی

"تم میرا خواب کبھی بھی نہیں تھیں تم میرا خواب ہو بھی نہیں سکتیں سمجھ آئی میرے خواب میری ترجیحات تم سے بہت الگ ہیں سو بہتر ہو گا تم یہ معاملہ خود ہی ختم کروادو ورنہ....." اس نے انگلی اٹھا کے اسے وارن کیا وہ بے یقینی سے اس کا یہ روپ دیکھ رہی تھی وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا وہ وہیں بیٹھ کے بے آواز روتی رہی

## Urdu Classic Material

آج جبران کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو بڑی ماما نے آفس سے چھٹی کرادی تھی ارسہ اور سارہ دونوں کالج گئی ہوئی تھیں اور نشاء یونی سو وہی گھر پہ تھی بڑی ماما نے اسے جبران کی شرٹس پریس کرنے کا کہا تھا وہ اپنے کام میں مگن تھی کہ جبران اپنے روم سے باہر نکلا اور اپنی شرٹ اس کے ہاتھ میں دیکھ کے تیزی سے آگے بڑھا اور شرٹ اس کے ہاتھ سے لی "ہاؤڈیو.....ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے کپڑوں کو ہاتھ لگانے کی کس کی اجازت سے تم نے میری چیز کو ہاتھ لگایا" وہ اس کا بازو پکڑ کے بولا

"جبران کیوں غصہ ہو رہے ہو ہٹو....." انہوں نے اس کو پیچھے کیا "میں نے کہا تھا اسے

کہ تمہاری شرٹس پریس کر دے"

"کیوں..... اگر میرے کپڑے بھاری ہیں تو کل سے میں لائنڈری میں دے دوں گا اپنے

کپڑے" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"حد ہو گئی جبران کیسی باتیں کر رہے ہو تم..... کل کو اس نے ہی یہ سب کرنا ہے"



## Urdu Classic Material

"نہیں ماما میں آپ کو آج صاف لفظوں میں بتا رہا ہوں کہ میں اس رشتے کو نہیں  
مانتا....." اس نے روتی ہوئی مرال کی طرف دیکھ کے کہا "آپ اسے..... اسے میری  
بیوی بنانا چاہتی ہیں کہاں سے آپ کو بہ میرے قابل لگتی ہے"  
"جبران کیا کہہ رہے ہو ہوش میں تو ہو اسمہ سن لے گی کتنا برا لگے گا اسے اور تمہارا یہ  
رشتہ بچپن سے طے ہے جبران اب ناکی کوئی گنجائش نہیں بچتی"  
"ماما میں....."

"بس جبران اگر تم نے منع کیا نا اس رشتے سے تو تمہیں میری لاش سے گزرنا ہوگا" کہہ  
کر انہوں نے بات ختم کر دی وہ خاموش ہو گیا  
"یہ زیادتی ہے ماما"

"یہ زیادتی نہیں اسی میں تمہاری بھلائی ہے بہت جلد تمہیں سمجھ آ جائے گی کہ تم غلطی پہ  
ہو....." مرال برستی آنکھوں سے خاموش کھڑی دونوں ماں بیٹے کو سن رہی تھی  
"غلطی؟؟؟ نہیں ماما....." اس نے رخ پھیر لیا

## Urdu Classic Material

"کیا برائی ہے میری بچی میں جبران کیوں اسے سزا دے رہے ہو بتاؤ"

"کیا اتنا کافی نہیں کہ یہ میرا آئیڈیل نہیں ہے..... میری خواہش نہیں ہے"

"آئیڈیل کچھ نہیں ہوتا جبران جانتی ہوں تمہارے آئیڈیل کو میں..... میرے بچے

آئیڈیل کو اپنی خواہش نہیں بناتے جبران"

"میں کچھ نہیں سننا چاہتا ماما بس اس کو بولیں یہ یہاں سے جائے مجھے اس کا وجود اپنے آس

پاس برداشت نہیں ہوتا" اور کہہ کر کمرے میں چلا گیا بڑی ماما نے مرال کو دیکھا جواب

پلٹنے لگی تھی انہوں نے اس روکا اور اسے اپنے گلے لگا لیا مرال ان کے گلے لگ کے شدت

سے رو دی

"بس میری بچی بس..... مجھے معاف کر دو بیٹا"

"نہیں بڑی ماما آپ کیوں معافی مانگ رہی ہیں پلیز مجھے شرمندہ نہ کریں"

## Urdu Classic Material

"شرمندہ تو میں ہو گئی ہوں تمہارے سامنے بیٹا..... میرا بیٹا آئیڈیل کے پیچھے بھاگ کر اپنے آج اور مستقبل کو تباہ کر رہا ہے..... میں کچھ مانگوں تم سے دو گی؟؟؟" اس نے سر اٹھا کے ان کی طرف دیکھا

"میں جانتی ہوں بیٹا اب میری پوزیشن نہیں ہے تم سے کچھ مانگنے کی پر....."

"جی بڑی ماما بولیں نا"

"تم میرے بیٹے کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑنا..... ایک تم ہی ہو جس پہ مجھے بھروسہ ہے جو

میرے بیٹے کو سنبھال لے گی جو اپنی محبت سے جیت لے گی..... بتاؤ بیٹا"

"پر....."

"بیٹا میں جانتی ہوں یہ مشکل ہے پر ناممکن تو کوئی چیز نہیں ہے نا" وہ پر یقین تھیں کہ وہ ان

کے بیٹے کو بدل دے گی تو وہ کیوں ان کا یقین توڑتی

## Urdu Classic Material

"جی بڑی ماما..... میں کوشش کروں گی" انہوں نے اسے گلے لگا لیا وہ جانتی تھیں کہ وہ اس کی زندگی داؤ پہ لگا رہی ہیں پر وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ وہ ان کے بیٹے کو اپنی محبت سے اپنا بنالے گی۔

وہ پہلے اپنے بچپن میں بہت لونگ کئیرنگ سا تھا وہ کم بولتا تھا لیکن جب وہ بولتا تھا تو اگلے کو اپنا گرویدہ کر لیتا تھا بچپن سے اسکول میں نمایاں رہا اپنے گھر میں سب سے بڑا بچہ ہونے کی وجہ سے سب کی توجہ کا مرکز بنا اس کے پانچ سال بعد پھر مرال نے آ کے سب کی توجہ حاصل کی پھر نمیر اور نشاء آئے اور پھر زیاں ار سہ سارہ تو گھر والوں کی توجہ بٹی گئی لیکن جبران جبران تھا پھر اسکول سے کالج پھر یونیورسٹی میں وہ توجہ کا مرکز بنا رہا ایک اپنی وجاہت سے دوسرا قابلیت سے وہ اپنے آپ کو منواتا گیا مرال بھی اس سے کم نہ تھی وہ بھی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ ذہین بھی تھی کالج میں آ کے جبران کو پتا چلا کہ وہ مرال کا منگیتر ہے اس وقت اسے کوئی اعتراض نہ ہوا وہ کامیابی کی بلندیوں کو چھونے لگا تو اس کی سوچ بدلنے لگی ایک آئیڈیل از م جنم لینے لگا مرال اس کو اس آئیڈیل سے بہت دور لگی اور خیال پہ مہر تب لگی جب ماما اور بڑی ماما کی طبیعت ناساز ہونے لگی تو مرال نے اپنی پڑھائی

## Urdu Classic Material

کمپیٹ کر کے گھر داری سنبھال لی جبران کو آہستہ آہستہ چڑھونے لگی اور وہ اس کے دل سے دن بہ دن اترتی چلی گئی محبت تو اسے پہلے بھی نہ تھی پر جو پسند تھی اب وہ بھی نہیں رہی تھی وہ مرال کے ساتھ اپنے آپ کو مس فٹ محسوس کرتا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ سمپل رہتی تھی گھومنے پھرنے کا کوئی شوق نہیں تھا اسے وہ اسے کنویں کی مینڈک لگنے لگی تھی وہ اسے دبو سمجھنے لگا اور اس کا برملا اظہار بھی کرتا اسے چوٹ دے کے افیت دے کے..... وہ جب سامنے آتی تب تب وہ اسے زہر لگتی وہ اس کے کسی کام کس ہاتھ لگاتی تو اسے برا لگتا

دوسری طرف مرال کو اپنی بچپن کی منگنی کا پتا چلا تو اس دل ن اسے اسے جی جان سے ایکسیپٹ کر لیا تھا پر جبران کی سنجیدگی اور لیے دیے رویے نے اسے کوئی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کیا تھا پر پھر بھی کیوں اس کا دل اسے دیکھ کے بے ترتیب دھڑکتا تھا پر آہستہ آہستہ جبران کے ناروا سلوک کی وجہ سے اس کی محبت کہیں دل میں ہی قید ہو کے رہ گئی تھی اسے پھلنے پھولنے کا موقع ہی نہیں ملا تھا-----



## Urdu Classic Material

سب چاہتے تھے کہ جبران اور مرال ایک ہو جائیں آج آمنہ پھپھو اور ان کے بچے بھی آئے تھے اور دادی بھی ساتھ ہی آگئی تھیں جو پھپھو کے اسرار پہ ان کے ساتھ کچھ دنوں کے لیے ان کے گھر چلی گئی تھیں دادی تو بہت خوش تھیں انہیں اپنے یہ دو بچے جبران اور مرال دل و جان سے عزیز تھے پھپھو بھی بہت خوش ہوئیں یہ سن کے

"بہت اچھا کیا بھائی آپ نے ماشاء اللہ سے جبران بھی اب شادی کے قابل ہو گیا ہے اور بزنس کے میدان میں بھی اپنے آپ کو منوا چکا ہے اچھا ہے اپنی لائیف میں سیٹل ہو جائے گا ٹائم سے"

"جی میرا بھی یہ ہی خیال ہے" ابہتاج صاحب بولے

"تو پھر دیری کس بات کی ہے ابہتاج وہاں گھر کی ہی تو بات ہے اچھے کام میں دیری

کیوں..... کیوں رافعہ؟؟؟" انہوں نے بڑی ماما کو مخاطب کیا جو ان کی بات سن کے

سوچوں میں گم ہو گئی تھیں ایک دم چونکیں

"تم کہاں کھوئی ہوئی ہو رافعہ؟؟؟"

## Urdu Classic Material

"وہ..... وہ ماجی مم..... میں.... سوچ رہی تھی" وہ اٹکیں تو اسمہ بھی ان کی طرح دیکھنے لگیں "کہ اتنی جلدی تیاریاں کیسے ہوں گی" تو دادی اور اسمہ ہنس دیں

"یہ لویہ اسے دیکھو ابھی تاریخ طے ہوئی نہیں اور یہ ہاتھ پہ سرسوں جمائے بیٹھی ہے" دادی ہنستے ہوئے بولیں

"اماں سوچنا تو پڑتا ہے نا اتنا کام ہوتا ہے" اسمہ بولیں  
"ہاں یہ تو ہے اسمہ ٹھیک کہہ رہی ہو بالکل بس سب خیر خیریت سے ہو جائے اور میرے دونوں بچے ہنسی خوشی رہیں بس آمین" وہ بولیں تو دونوں بہوؤں نے آئیں کہا رافعہ بھی ان دونوں کی زندگی کے لیے دل سے دعا گو تھیں۔

ان کی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی جبر ان نے بہت ہنگامہ کیا تھا پر رافعہ نے اپنی قسم دے کے اسے خاموش کر دیا تھا شادی ہی کرنی ہے نا کر لے گا وہ شادی کوئی بات نہیں..... اور اس کے بعد وہ اسے چین سے نہیں رہنے دے گا وہ روز روئے گی تڑپے گی جو افیت اس نے پل پل برداشت کی ہے وہ اسے روز محسوس ہو گی وہ سوچ چکا تھا

## Urdu Classic Material

"اوہ آپی..... کتنا مزہ آئے گا آپ کی شادی پہ....." ارسہ اس کے گلے لگ کے بولی

"ماما اور بڑی ماما تو آج سے تیار یوں میں لگ گئی ہیں" وہ بتانے لگی وہ ہنوز چپ تھی

"کیا ہو آپی.... چپ کیوں ہو"

"ہاں، ہممم...." وہ چونکی "کچھ نہیں.... تم بولو" وہ پھر بولنے لگی تھی مرال کا دل اندر

سے بہت خالی تھا اس شادی کو لے کر اس کے دل میں کوئی خوشگمانیاں نہیں تھیں کیوں کہ

وہ جبران کو جانتی تھی وہ چپ بیٹھنے والا نہ تھا وہ فی الحال چپ تھا تو صرف اپنی ماں کی وجہ

سے اسے پتا تھا اس کا کل کیا ہونے والا ہے اور اسی کو سوچ سوچ کے وہ پریشان تھی

عشاء کی نماز پڑھ کے اس نے دعا میں ہاتھ اٹھائے تو آنسو خود بخود اٹھ آئے

"اے اللہ! کیا یہ ہی شخص میری زندگی میں آنا تھا..... جس کے دل میں میرے لیے کوئی

جگہ نہیں ہے..... ایک ایسے بندے کی زندگی میں مجھے شامل کر رہا ہے جس کی خواہش

میں نہیں جس کی منزل میں نہیں..... اے اللہ بڑی ماما مجھ سے امیدیں باندھ کے بیٹھی

ہیں کہ میں ان کے بیٹے کو محبت سے جیت لوں گی پر کیسے اللہ..... مجھے نہیں معلوم کچھ

بھی..... نہیں معلوم اللہ..... میں نے سب کچھ تجھ پہ چھوڑ دیا ہے اللہ..... ہمیشہ میرا

## Urdu Classic Material

رازدار تو ہی رہا ہے جس سے اپنے دل کی ہر بات کہہ دیتی ہوں ایک تو ہی تو ہے جو میرے  
بنائے میرے دل کا حال جان لیتا ہے تجھے تو معلوم ہے نائیں اس وقت کیا محسوس کر رہی  
ہوں بس میں نے سب چھوڑ دیا تجھ پہ..... جو بھی ہو میرے حق میں بہتر کرنا اللہ....."

اس نے آمین کہہ کر منہ پہ ہاتھ پھیرا اور جائے نماز سمیٹی اور باہر لان میں آگئی اس نے  
سب اللہ پہ چھوڑ دیا تھا اور اب وہ مطمئن تھی وہ آسمان کی طرف دیکھ کے مسکرائی  
"بڑا مسکرایا جا رہا ہے" وہ چونکی دیکھا تو جبران سامنے کھڑا تھا اس کی مسکراہٹ سمیٹی

"خوش ہو رہی ہو کہ اتنا ہینڈ سم ویل ایجو کیٹڈ اور کامیاب انسان تمہاری قسمت بن رہا ہے  
رشتہ کر رہی ہو خود پہ؟"

"نہیں بکل بھی نہیں.... رشتہ کس بات کا.... اگر آپ ہینڈ سم ہیں تو کم خوبصورت تو

میں بھی نہیں ہوں رہی ایجو کیشن کی بات تو آپ کی طرح میں بھی ویل ایجو کیٹڈ ہوں اور

اگر آپ بزنس کی دنیا میں کامیاب و معتبر ہیں تو میں بھی گھر والوں کی نظروں اور ان کے

دل میں معتبر ہوں مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کس کے لیے کیا ہوں یا کوئی



## Urdu Classic Material

مجھے کیا سمجھتا ہے بٹ مجھے خوشی ہے کہ اپنے گھر والوں کی نظروں میں میرا ایک رتبہ اور مقام ہے "وہ پہلی بار اس کے سامنے یوں بول رہی تھی

"بہت ہمت آگئی ہے تم میں.... جو کبھی میرے سامنے آنے سے کتراتے تھے آج میری آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی ہے یہ جانے بغیر کہ تمہارا فیوچر کیا ہے"

"ہمت تو پہلے بھی تھی مجھ میں پر آپ کی عزت کرتی تھی اس لیے چپ تھی اور آپ نے مجھے کمزور سمجھ لیا"

"تو کیا اب عزت نہیں کرتیں"

"کرتی ہوں.... بہت کرتی ہوں.... اور اب تو زیادہ کروں گی آپ کی عزت پتا کے

کیوں...؟ کیونکہ اب تو آپ میرے ہونے والے شوہر ہیں اور آنے والے دنوں میں بھی آپ کی عزت بن جاؤں گی سو کچھ بھی کرنے سے پہلے آپ اپنی عزت کے بارے میں

تو ضرور سوچیں گے.... ہیں نا؟؟؟" وہ بول کے جانے لگی کہ جبران نے غصے سے اس کا

ہاتھ پکڑ کے روکا اور بولا



## Urdu Classic Material

"بہت بولنا آگیا ہے نا تمہیں.... بے فکر رہو ایسی جگہ پہ لا کے تم کو ماروں گا جہاں تمہیں پانی نہیں ملے گا گھٹ گھٹ کے مرو گی تم.... اور رہی عزت کی بات تو وہ تمہیں مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے میں اچھی طرح سے اپنی عزت کو سنبھالنا جانتا ہوں میری ماں کی قسم میری کمزوری ہے صرف وہی نبھارہا ہوں اور اس کے بعد اپنی قسمت پہ رو گی تم" وہ کہہ کر چلا گیا تھا مرال نے آنکھ میں آئی نمی کو صاف کیا اب اسے رونا نہیں تھا اب اسے مضبوط بننا تھا۔

ماما اور بڑی ماما شاپنگ کر کے آئے تھے اور اب دسکشن جاری تھی نشاء بھی سب دیکھ رہی تھی

"واؤ آپ تو پری لگیں گی جب یہ پہنیں گی" سارہ بلیک ساڑی کو ستائش سے دیکھ کے بولی جس پہ سلور کام ہوا تھا

"آپی.... اوہ بہن اب تو بھابی بولوا نہیں.... ہمارے بھائی کی ہونے والی وہ ہیں یہ" نشاء کے کہنے پہ جہاں ماما بڑی ماما مسکرائیں وہاں مرال جھینپ گئی

## Urdu Classic Material

"مرال بھابی آپ پہ یہ کلر بہت اچھا لگے گا جبران بھائی تو دیکھ کہ ہی بیہوش ہو جائیں گے  
آپ کو "نشاء بولی تو مرال نے اسے گھورا بڑی ماما نے مرال کے گلابی ہوتے چہرے کو دیکھا  
"خدا کرے ایسا ہی ہو" ان کے دل سے دعا نکلی اتنے میں زیان اور نمیر بھی آگئے اب تو  
مرال پھنس گئی تھی وہ سب مل کے اب مرال کو چھیڑ رہے تھے

"خاموش..... خبردار جو میری بہو کو تنگ کیا اور نشاء خاص کر تم ورنہ تمہیں بھی رخصت  
کردوں گی میں "نشاء کی تو آنکھیں نکل آئیں

"بالکل ٹھیک ماما اس چڑیل کو جلد رخصت کر دیں تاکہ.... اہم اہم.... مابدولت ک بھی

نمبر آئے"

"تم تو ٹھہرو ذرا کرتی ہوں میں تمہاری شادی"

"ریلی ماما" زیان چمک کے بولا

"کوئی ضرورت نہیں ہے تمہارا نمبر سب سے لاسٹ میں آئے گا.... میں بڑا ہوں تم سے

تو میری ہوگی اور ویسے بھی مرال آپ کے بعد تو میں ہی ہوں تم ابھی کہاں..... پہلے

جبران بھائی چلو وہ تو نبٹے پھر نشاء جس کی شادی کے دور دور تک کوئی چانسز نہیں ہیں "نشاء

## Urdu Classic Material

نے نمیر کو گھور کے دیکھا "پھر تم آؤ گے.... بھئی خیال سے کہیں بوڑھے نہ ہو جانا اپنی بہن کے پیچھے..... ذرا سوچو اس چڑیل کے ساتھ ساتھ تم بھی سر جھاڑ منہ پھڑ بیٹھے رہو گے جب ہم اپنے بچوں کو لے کے آیا کریں گے تمہارے پاس تو تم ٹھنڈی آہیں بھرنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکو گے..... سوچو میرے بھائی تم تو گئے "نمیر نے مستقبل کا خاکہ اسے کھینچ کے بتایا

"السنہ کرے نمیر میں کیوں بیٹھی رہوں تو بہ کرو"

"اوہ بھائی بد دعائیں تو نہ دے "زیان بھی بولا

"میں تو تمہاری شکل کی وجہ سے کہہ رہا تھا کہ....."

"کہ...؟؟؟؟ کیا مطلب ہاں"

"کچھ نہیں.... ہاں بس تھوڑی سر جری کروالینا بردکھوے سے پہلے کہیں کوئی معصوم

دھوکا نہ کھا جائے.... سر جری سے زیادہ نہیں تو اتنا ضرور ہو جائے گا کہ تم تھوڑی قبول

صورت ہو جاؤ گی "نمیر کے بولنے پر سب ہنسنے لگے نشاء کو تو صدمہ ہو گیا

## Urdu Classic Material

"کیا ایاااااااا..... چچی آپ دیکھ رہی ہیں اسے"

"نمیر انسان بن جاؤ کیوں میری بچی کو تنگ کر رہے ہو اتنی پیاری تو ہے"

"اور کیا ان لوگوں کی تو آنکھیں خراب ہیں ہیرے کی پہچان صرف جوہری کو ہوتی ہے تم  
ٹھرے کوئلے تمہیں کیا پتا ہو نہہ...."

"بندریا تم...."، وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ نمیر کی کال آئی اور وہ اٹھ گیا

"چلو شکر گیا یہ ماما شاپنگ دکھائیں نا" وہ شاپنگ کی طرف متوجہ ہوئی

"تمہیں لڑائی سے فرصت ملے تو تم لوگ دیکھو"

"چھوڑیں نا بھابی ان سے ہی تو گھر میں رونق ہے" اسمہ بولیں تو رافعہ نے بھی ان کی بات

کی تائید کی

دن ایسی تیزی سے گزرے کہ پتا ہی نہ چلا آج جبران اور مرال کی شادی ہوئی تھی اور اب

وہ جبران کے روم میں بیٹھی اس کا ویٹ کر رہی تھی مرال کو اس سے کوئی اچھی امید نہیں

تھی اور نہ اس کے دل میں جبران کے لیے کوئی جذبات تھے وہ سوچوں میں گم تھی کہ

## Urdu Classic Material

جبران دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا وہ سیدھی ہو بیٹھی وہ چلتا ہوا اس تک آیا اور اسے زور سے کھینچ کر بیڈ سے نیچے اتار اور اس کا گھوگھٹا لٹا دیا ایک بار جو اس کی نظر پڑی تو جیسے پلٹنا

ہی بھول گئی اسے سب لوگوں کی باتیں یاد آئیں نشاء کہہ رہی تھی

"مرال تو آج کوئی اور ہی دنیا کی لڑکی لگ رہی ہے" زیان کہہ رہا تھا

"بھائی تو آج گئے مرال آپنی آج تمام ہتھیاروں سے لیس ہیں بھائی کی خیر نہیں" اوت

سب ہنس رہے تھے

واقعی آج مرال غضب ڈھا رہی تھی ایک مرال کا حسن دوسرا تنہائی اور تیسرا اپنے رشتے کا

خیال اسے کمزور کر رہا تھا سوچا کہ سب بھلا دے پر..... وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

"نہیں مرال میری منزل نہیں ہے..... اور خوبصورتی تو صرف ابھی ابھی کی ہے پھر بعد

میں....." اس نے سر جھٹکا اسے اپنے سوچ پہ غصہ آیا اور ایک زوردار تھپڑ کھینچ کے اس

کے گال پہ مارا

"کیا سمجھتی ہو تم ہاں کیا سمجھتی ہو..... مجھ سے نکاح کر لیا ہے تو مجھے حاصل بھی کر لوگی

غلط فہمی ہے تمہاری مرال مر بھی جاؤ گی نا تو تمہیں پوچھنے تک نہیں آؤں گا میں



## Urdu Classic Material

تمہیں..... مجھے دیکھنے کو میری محبت کو ترسوگی پر جب بھی آؤ گی مایوس لیٹو گی....." وہ  
پھٹی آنکھوں سے بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی اسے پتا تھا کہ وہ اس شادی سے خوش  
نہیں ہے پر اتنا خلاف تھا وہ اس شادی کے یہ معلوم نہ تھا اسے

"تم سے آج مجھے جتنی نفرت فیل ہو رہی ہے نامرال بی بی شاید ہی کسی سے ہو..... اور  
میری نفرت کبھی محبت میں نہیں بدلے گی ترسوگی تم سمجھی....." کب آنسو آنکھوں کی  
باڑ توڑ کے گالوں پہ بہنے لگے اسے پتا ہی نہیں چلا جبران بیڈ پہ جا کے

لیٹ گیا وہ وہیں کھڑی سوچنے لگی کتنا سنگدل تھا وہ شخص اسے کسی کے دل کے خیال ہی نہ  
تھا فکر تھی تو بس اپنے دل کی اپنی خواہشوں کی اپنے سے جڑے رشتوں کی اس کے دل میں  
کوئی اہمیت کوئی وقعت نہیں تھی.....

"اب کون سے مراقبے میں بڑی ہو..... یہ سوچ رہی ہو کہ آ کے میں تمہارے آنسو  
پونچھو گا..... سوچ ہے تمہاری..... لائٹ آف کر دو پھر روتی رہنا جتنا رونا ہے کیونکہ اب  
تو ویسے بھی ساری زندگی رونا ہی ہے تم نے اچھا ہے ابھی سے اپنے آپ کو سنبھالنا سیکھ  
لو گی" کہہ کر وہ کروٹ لے کہ لیٹ گیا وہ وہیں کھڑی رہی رہی

## Urdu Classic Material

"رونا ہے نا اگر تو دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے کہیں اور جا کے رو" وہ غصے سے بولا وہ گئی اور لائٹ آف کر دی اور وہیں بیڈ کے پاس بیٹھ کر رونے لگی۔

پتا نہیں کب وہ روتے روتے سو گئی تھی اسے پتا نہیں چلا وہ سو رہی تھی کہ کسی نے اس کا کندھا زور سے ہلایا وہ ہڑبڑا کے جاگی

"اٹھو محترمہ صبح ہو گئی ہے" جبران نے کہا وہ یک دم ہڑبڑا کے اٹھی گالوپہ انگلیوں کے نشان واضح تھے

"اب کیا ہونقوں کی طرح دیکھ رہی ہوا اٹھو" وہ بیزاری سے بولا وہ اٹھ گئی تو وہ واشر و م چلا گیا وہ وہیں بیڈ پہ بیٹھ گئی اور گزشتہ رات کے بارے میں سوچنے لگی جبران کے الفاظ پھر سے اس کے کانوں میں گونجنے لگے

"کیا سمجھتی ہو تم ہاں کیا سمجھتی ہو..... مجھ سے نکاح کر لیا ہے تو مجھے حاصل بھی کر لو گی غلط فہمی ہے تمہاری مرال مر بھی جاؤ گی نا تو تمہیں پوچھنے تک نہیں آؤں گا میں تمہیں..... مجھے دیکھنے کو میری محبت کو ترسو گی پر جب بھی آؤ گی مایوس لیٹو گی....." اس کی آنکھوں میں پھر سے جلن ہونے لگی بار بار وہ الفاظ اسے تنگ کر رہے تھے

## Urdu Classic Material

"مجھے دیکھنے کو میری محبت کو ترسوگی..... ترسوگی..... اس نے تنگ آ کے

کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے دل چاہا کہ دھاڑے مار مار کے روئے

"اللہ..... اللہ مر جاؤں گے میں اللہ..... کہاں جاؤں..... کس سے کہوں میں" وہ

ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رو رہی تھی کہ جبران واثروم سے نکلا اور اسے روتا دیکھا تو ایک

دم غصہ آگیا اور اس کے قریب آ کے زور سے اس کا بازو پکڑ کے اپنی اور کھینچا وہ اس کے

سینے سے آگئی یہ سب اتنی بے دھیانی میں ہوا کہ کچھ دیر تو وہ بول ہی ناس کا بس اس خوشبو کو

محسوس کرتا رہا جو اس کے آس پاس بکھر گئی تھی وہ اس کا بھیگا چہرہ اس کی آنکھیں دیکھتا رہا

دل کو پھر کچھ ہونے لگا کل سے یہ کیا ہو رہا تھا کہ دل اس کی اور کھینچا جا رہا تھا شاید نئے رشتے

کا احساس تھا یا کچھ اور وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا پھر ایک دم ہوش میں آیا اور اس کو اپنے سے الگ

کیا اور بولا

"یہ رونادھو نا بند کرو جو ہوا ہے تمہاری ہی رضا تھی نا اس میں تو پھر رونے کا فائدہ" مرال کا

بازو اب بھی سختی سے اس نے پکڑا ہوا تھا

## Urdu Classic Material

"بکواس لگتی ہیں تم جیسی لڑکیاں مجھے..... اور روتی ہوئی تو ذہر لگتی ہو" وہ تکلیف سے اور رونے لگی تو جبران نے ایک اور تھپڑا سے مارا "منہ بند نہیں کرو گی تو ایک اور لگے گا..... چپ کرو..... بالکل چپ....." مرال خوفزدہ سی آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی

"دفع ہو جاؤ تم..... اور ہاں گھر والوں کے سامنے یہ روتا بسو رتا منہ لے کے گئی تو جان لے لوں گا تمہاری سمجھ آئی" اس نے جھٹکے سے اسے چھوڑا

"ماما نے مجھے تمہیں خوش رکھنے کا کہا ہے سو خوش ہی نظر آنا اور اگر....." وہ دوبارہ اس کے قریب آیا "کسی کے سامنے یہ آنسو باہر آئے تو تمہارا وہ حشر کروں گا کہ یاد رکھو گی" وہ اسے وارن کرتا تیار ہونے لگا

"اب کھڑی کیوں ہو جاؤ فریش ہو کے آؤ نئی دلہن کو پہلی صبح فریش ہی نظر آنا چاہیے نا" وہ گھبرائی "جی" کہہ کر واشروم میں چلی گئی

واشروم سے وہ آئی تو وہ بیڈ پہ بیٹھا تھا اس کے بھگے لمبے بالوں کو دیکھ کر بولا



## Urdu Classic Material

"ہممم گڈ..... عقلمند ہو چلو اب تھوڑا میک اپ بھی کر لو تاکہ رخسار پر سے میری محبت کے نشانات چھپ جائیں" وہ نظریں جھکائے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف گئی اور تیار ہونے لگی لائٹ یلو کلر کی مناسبت سے اس نے ہلاسا میک اپ کیا تو جبران بولا

"اونہہ..... نئی دلہن کے لیے تو یہ کلر بہت لائٹ ہے" اور وارڈروب سے میرون کلر کی فراک نکالی "جاؤ یہ چینج کر کے آؤ"

"پر....." وہ کچھ کہنے لگی تو وہ غصے سے ہاتھ اٹھا کہ بولا

"بس..... زیادہ بولتی عورتیں پسند نہیں مجھے جاؤ" وہ خاموشی سے گئی اور چینج کر آئی

"اب میک اپ کرو اور ہاں تھوڑا ڈارک کرو یہ نشان چھپاؤ میری ماں کو پتہ نہ لگے" اپنی ماں کا کتنا خیال تھا اسے اور خود بھول بیٹھ تھا کہ جس کو وہ بیاہ کے لیا ہے وہ بھی کسی کی بیٹی ہے اس کی ماں کا بھی تو دل ہے مرال نے سوچ اور خاموشی سے تیار ہونے لگی

"مسکراتی رہنا سمجھی" جبران نے اسے باور کرایا تیار ہو کے وہ دونوں ساتھ ہی روم سے باہر آئے ایک زبردستی کی مسکراہٹ اس نے نے ہونٹوں پہ سجالی تھی سب سے مل کے وہ



## Urdu Classic Material

لوگ ناشتے کے لیے ڈائیننگ ہال میں پہنچے رافعہ کب سے مرال کو دیکھ رہی تھی جو مسکرائے جارہی تھی اور جبران کو جو خلاف عادت مد کر رہا تھا

"ماما دیکھیں تو سہی بھابی کے آجانے سے بھائی کی مسکراہٹ کو بریک ہی نہیں لگ رہے ہیں مسکراہی رہے ہیں" نشاء چھیڑنے والے انداز میں بولی

"اوہ گوشت کی پہاڑی تم خاموش ہی بیٹھو اب اگر اتنا کھا کے بھی تمہیں نظر نہیں لگتی تو کیا بھائی بھابی کو بھی نہیں لگے گی کیا..... بندہ ماشاء اللہ ہی بول دیتا ہے بد نظر کہیں کی "زیان بولا تو نشاء چڑ گئی سارہ ہنسنے لگی

"تم چپ کرو تم سے پہلے دل میں بول چکی ہوں میں ماشاء اللہ..... اور بائے داوے میری صحت سے جلتے کیوں ہو تم بھی ہو جاؤ میری طرح"

"اللہ معافی..... "زیان نے ہاتھ جوڑے "تم جیسا ہو کے کنوارا تھوڑی مرنا ہے"

"ماما..... ماما دیکھیں زیان کو" نشاء نے ماما کو آواز لگائی جو کچن میں تھیں سب ہنس رہے تھے سوائے مرال کے کچھ دنوں پہلے وہ بھی توان میں ہی شامل تھی اور اب.....

## Urdu Classic Material

جبران نے اس کا ہاتھ پکڑا وہ چونکی

"مسکراؤ کیا کہا تھا میں نے" وہ کان کے قریب آ کے بولا اس نے سر ہلایا

"ا وہ ہو بھائی بپک پلس ہے یہ تھوڑا آوا سیڈ شاوا سیڈ کریں اور اگر ضروری بات ہے و  
پلیز روم میں چلیں جائیں یہاں ان میر ڈنچے بیٹھے ہیں" زیان نہیں دیکھ کر بولا تو مرال  
جھینپ گئی اور وہ مسکرا دیا اتنی دیر میں ناشتہ بھی آگیا اور بڑے بابا ماما بھی آگئے اور سب  
ناشتہ کرنے لگے۔

آج ان کا ولیمہ تھا وہ لوگ گھر پہنچے نشاء مرال کو روم میں لے جانے لگی مرال کا آج کا  
ڈریس پنک کلر کا تھا دلہن کے لوازمات سے سچی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت  
لگ رہی تھی پورے ولیمے میں وہ زبردستی مسکراتی رہی اسے لگ رہا تھا بہت جلد وہ مر  
جائے گی

"نشاء تم جاؤ میں لے کے چلی جاؤں گی مرال کو روم میں" نشاء سر ہلا کے چلی گئی تو رافہ  
نے مرال سے پوچھا

## Urdu Classic Material

"مرال بچہ سب ٹھیک تو ہے نا..... میرا مطلب ہے جبران کا رویہ....." مرال انہیں دیکھ کر رہ گئی کیا بتاتی انہیں کہ ان کے بیٹے نے اسے قبول ہی نہیں کیا جو اس سے بے حد نفرت کرتا ہے جو اس پہ پہلی رات اور پہلی صبح ہی ہاتھ اٹھا چکا ہے

"مرال بولونا بیٹا" رافعہ اس کی خاموشی سے گھبرائیں اس کی نظریں جھکی ہوئی تھیں اس نے نظریں اٹھیں تو سامنے جبران کو پایا  
"کیا ہو رہا ہے بھئی" وہ ان دونوں کو دیکھتا ہوا بولا

"مرال اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تم بتاؤ اس نے کچھ کہا تو نہیں تمہیں" ماما بولیں جبران نے مرال کو دیکھا

"بتاؤ مرال میں نے کچھ کہا ہے تمہیں" وہ اس کی طرف دیکھ کے بولا اور مسکرایا مرال زخمی سا مسکرائی

"نہیں..... نہیں بڑی ماما انہوں نے کچھ نہیں کہا مجھے"

## Urdu Classic Material

"سہی بتاؤ مرال مجھے یقین نہیں..... جبران تمہیں میں جانتی ہوں تم اور آرام سے مان

جاؤ" انہوں نے پہلے مرال اور پھر جبران کو دیکھ کے کہا

"میں سچ کہہ رہی ہوں..... سس سب ٹھیک ہے"

"ماما میں مانتا ہوں کہ میں نے وہ سب بولا تھا پر کل تو سیدھا انہوں نے میرے دل پہ انٹری

ماری ہے" وہ دل پہ ہاتھ رکھ کے بولا تو روشا نے بڑی ماما کے سامنے نہ چاہتے ہوئے بھی

جھینپ گئی رافعہ نے اس کا گلابی چہرہ دیکھا تو مطمئن ہو گئیں۔

مان گیا میں تمہیں مرال کیا ایکٹنگ کرتی ہو شرمانے کی ماما کو بھی مطمئن کر دیا واہ" وہ روم

میں آ کے بولا مرال ڈریسنگ ٹیبل کے آئینے کے سامنے کھڑی جیولری اتار رہی تھی

"ویسے اچھی بات ہے اپنے شوہر کا پردہ رکھنا اچھی طرح آتا ہے تمہیں..... ماما کے سامنے

جرم کے کٹہرے میں کھڑا رہنا پڑتا اگر تم مجھے ناجائز خیر تھینک فل تو میں اب بھی نہیں

ہوں کیونکہ تھینک فل تمہیں میرا ہونا چاہیے اگر تم کچھ بھی الٹا سیدھا بولتیں ماما کے سامنے

تو کھڑے کھڑے طلاق دے دیتا میں تمہیں" مرال طلاق کے نام پہ ایک دم پلٹی اور بے

یقینی سے اسے دیکھنے لگی



## Urdu Classic Material

"کیا دیکھ رہی ہو ہاں" وہ چلتا ہوا اس قریب آیا "میں ایسا کر سکتا ہوں....." وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا مرال کی آنکھیں بھینگنے لگیں کیا بس یہی اہمیت تھی اس کی..... کیا سوچ کر آئی تھی وہ کہ مضبوط بنے گی روئے گی نہیں جبران کی سوچ بدل دے گی اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گی اپنی خدمت اپنی محبت سے اسے جیت لے گی پر..... سب الٹ ہو گیا تھا وہ اسے قطرہ قطرہ مار رہا تھا اور وہ قطرہ قطرہ مر رہی تھی وہ کہہ کر واشروم میں چلا گیا تھا پر وہ وہیں کھڑی تھی

"نہیں وہ ہمارے کیسے مان سکتی ہے..... وہ کیسے کمزور پڑ سکتی ہے وہ اس کا دل جیتنے آئی ہے وہ اس کی بن کے اسے اپنا بنانے آئی ہے نا تو پھر وہ کیوں کر مایوس ہوا لہذا ہے نا اس کے ساتھ "اس نے آنسو پونچھے وہ اگلے دن کے لیے اب تیار تھی

ان کی شادی کو چوتھا دن تھا ویسے کے بعد اس نے ضد کر کے کام میں ہاتھ لگا لیا تھا کہ فارغ بیٹھ کے بھی کیا کرتی جبران کے سر میں آج صبح سے بہت درد تھا ماما نے ڈاکٹر کو چیک اپ کرانے کا کہا بھی پر وہ نہ مانا مرال روم میں آئی تو جبران کو لیٹے پایا وہ کبھی دن میں اتنی دیر نہیں لیٹا تھا پر آج تو صبح سے آنکھیں کیے لیٹا ہوا تھا وہ ڈرتے ڈرتے اس کے پاس آئی



## Urdu Classic Material

"جبران....." ان تین دنوں میں وہ اس پہ کئی بار ہاتھ اٹھا چکا تھا کہ اب تو وہ اس کے

سامنے آنے سے بھی ڈرتی تھی مرال نے اسے پکارا تو اس نے کوئی جواب نہ دیا

"جبران....." سر میں زیادہ درد ہے "وہ پھر بولی جبران نے صرف سر ہلایا وہ اس کے پاس

بیڈ کے سائیڈ پہ بیٹھی اور جبران نے کسی کے نرم ہاتھوں کا لمس اپنے ماتھے پہ محسوس کیا اور

پٹ سے آنکھیں کھولیں مرال اس کے پاس بیٹھی اس کا سر دبا رہی تھی وہ کچھ دیر اسے

دیکھتا رہا وہ اس کے دیکھنے سے کنفیوز ہو رہی تھی چہرہ گلابی ہونے لگا تھا جبران نے پھر سے

آنکھیں بند کر لیں سر کا درد ختم ہونے لگا کچھ دیر میں وہ سو گیا تھا

وہ سو کے اٹھا تو اس کا سر کا درد بالکل ختم تھا وہ اٹھ بیٹھا تنے میں مرال چائے لے کر آئی

"چائے" اس نے کپ اس کی طرف بڑھایا جبران نے کپ تھام لیا

"سر کا درد اب کیسا ہے" اس نے پوچھا

"مہممم ٹھیک ہے" اس نے کہا اور چائے پینے لگا مرال روم سے چلی گئی

## Urdu Classic Material

رات ک پھر جبران کو بہت تیز بخار ہو گیا تھا و امیٹ کر کر کے حالت خراب ہو گئی تھی اس کی..... جب اس کی نیند پوری نہیں ہوتی تھی یا کھانا باہر سے کھاتا تھا تو اس کی حالت ایسی ہی ہو جاتی تھی اب تو بخار بھی تھا شاید سردی لگ گئی تھی مرال نیچے کارپیٹ پہ لیٹی سونے ہی لگی تھی کہ جبران کو واشروم آتے دیکھا اور تھوڑی دیر بعد اسے پھر ابکائیاں لیتے ہوئے واشروم کی طرف جاتے دیکھا مرال پریشان ہوا اٹھی اور اس کو سہارا دے کر واشروم لے کے گئی اور پھر اسے لا کے بیڈ پہ لٹایا اسے بہت تیز بخار تھا مرال نے جلدی سے سائیڈ ڈرور سے ٹیبلٹس نکالی اور اسے پانی سے کھلائیں اور اس کے پاس ہی بیٹھ گئی جبران نے اس کے ہاتھ پکڑ لیے تھے کبھی اس کے ہاتھ اپنی آنکھوں پہ ہاتھ رکھتا کبھی گردن پہ کبھی گالوں پہ مرال پریشان ہو گئی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے رات کے دو بجے وہ کس کو مدد کے لیے بلائے لیکن آہستہ آہستہ ٹیبلٹ کا اثر ہونے لگا مرال اس کے پاس کراؤن سے ٹیک لگا کے بیٹھ گئی اور اس کے سر میں ہاتھ پھیرنے لگی بخار اترنے لگا تھا وہ پتا نہیں کتنی دیر تک اس کے سر میں ہاتھ پھیرتی رہی اور سو گئی صبح جبران کی آنکھ کھلی تو دیکھا مرال بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے سو رہی تھی اس کا ایک ہاتھ جبران کے سر میں تھا اور ایک ہاتھ

## Urdu Classic Material

جبران نے پکڑا ہوا تھا جبران کو سب یاد آ گیا وہ بہت دیر تک . سوتی ہوئی مرال کو دیکھتا رہا  
پھر اس نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑا اور اٹھا مرال کی بھی آنکھ کھل گئی  
"اٹھ گئے آپ.... اب طبیعت کیسی ہے آپ کی" وہ اس کے ماتھے کو چیک کرتے ہوئے  
بولی وہ ایسے بیہوش کر رہی تھی جیسے وہ دونوں نارمل ہز بند وائیف ہوں  
"ٹھیک ہوں" کہہ کر وہ واشروم میں چلا گیا.

پچھلے دو دن سے مسلسل اس کی ایسے ہی طبیعت خراب تھی ڈاکٹر نے بھی کہا کہ باہر کا  
کھانا کھانے کی وجہ سے اس کا پیٹ خراب ہو گیا ہے اور بخار موسمی ہے شادی کے کھانے تو  
کھائے کھائے اس کے بعد سے وہ باہر ہی کھانا کھانے لگا تھا گھر پہ تو برائے نام ہی آتا سو نتیجہ  
اب سامنے تھا شادی کے چوتھے دن ہی بستر پہ تھا مرال اس کی بہت دیکھ بھال کر رہی تھی  
ڈاکٹر ہلکی پھلکی غذا سے دینے کا کہا تھا سو مرال نے اس کے لیے کھجڑی بنائی تھی وامیٹ کر  
کر کے اس کی پسلیوں میں درد رہنے لگا تھا کمزوری حد سے زیادہ تھی مرال اتنی دیکھ بھال  
کرتی پر جبران اس کو یہ ہی کہتا کہ  
"تم میری زندگی میں منحوسیت لے کر آئی ہو"

## Urdu Classic Material

"اس گھر میں جب سے آئی ہو میں بیمار ہی ہوں" اس طرح کی بات کر کر کے اسے ہرٹ کرتا

رات کو بھی وہ بستر پہ لیٹا ہوا تھا کہ مرال اس کے لیے کھچڑی لے آئی  
"اٹھ جائیں جبران کھانا کھالیں" وہ بولی

"کھالوں گا رکھ دو تم" مرال نے خاموشی سے ٹرے سائیڈ ٹیبل پہ رکھ دی جبران اٹھ بیٹھا  
"..... کھچڑی لے جاؤ اسے نہیں کھانی"

"ڈاکٹر نے یہ ہی دینے کا کہا ہے آپ کو"

"چپ..... کتنی بار منع کروں میرے سامنے زبان مت چلایا کرو..... اٹھاؤ اسے اور لے

جاؤ" اس نے خاموشی سے ٹرے اٹھائی کہ دروازہ نوک ہوا اور ماما اندر آئیں

"یہ کہاں لے کر جا رہی ہو رکھو اسے مرال..... پتا تھا مجھے یہ نہیں کھائے گا تبھی خود آئی

ہوں کھلانے لاؤ مجھے دو" انہوں نے کھچڑی اس کے ہاتھ سے لی

"ماما میں نہیں کھاؤں گا" جبران چڑ کر بولا



## Urdu Classic Material

"میں نے کچھ مہیں سننا منہ کھولو" وہ اسے کچھڑی کھلانے لگیں

"کھاؤ اسے تمہاری بیگم نے بنائی ہے یہ مہیں ضرور پسند آئے گی ٹیسٹ تو کرو" وہ

بولیں تو جبران نے ناچاہتے ہوئے بھی ایک نوالہ لیا کچھڑی واقعی مزے کی تھی

"کیسی لگی؟؟؟" ماما مسکرا کے بولیں

"ٹھیک ہے بس" وہ صرف اتنا بولا مرال کے لیے اتنا بھی بہت تھا۔

مرال کے گھر والے بھی جبران کو پوچھنے آئے تھے رافعہ نے انہیں کھانے پہ روک لیا تھا

کہ سمدھی ہونے کے ساتھ ساتھ وہ دیورانی جیٹھانی بھی تو ہیں نا تو یہ رشتہ کیوں آڑ بن رہا تھا

دو بھابیوں کی محبتوں میں

رات کو سارا کام سمیٹ کے وہ اپنے روم میں آئی واشروم سے فارغ ہو کے وہ اپنا بستر بچھا

رہی تھی کہ جبران ایک دم اٹھ بیٹھا اسے متلی ہو رہی تھی وہ اس کی طرف آئی



## Urdu Classic Material

"کیا ہوا جبران" وہ پریشانی سے بولی وہ کچھ نہ بولا وہ جبران کی کمر سہلانے لگی "جبران ٹھیک تو ہیں آپ" جبران کو ایک دم زور سے ابکائی آئی مرال کو سمجھ نہ آئی اور اس نے اپنے ہاتھ آگے کر دیے جبران تھم سا گیا اور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا

کیسی لڑکی تھی یہ..... وہ سوچ کر رہ گیا اور اس کے چہرے سے نظریں ہٹائیں اور لیٹ گیا مرال بھی اٹھنے لگی تو وہ بولا

"تمہیں گھن نہیں آتی اگر میں تمہرے ہاتھ پہ وامیٹ کر دیتا تو"

"تو کیا ہوا شوہر ہیں آپ میرے تنا تو فرض ہے میرا کہ آپ کا دھیان رکھوں"

"دھیان رکھنے کا مطلب اس کی وامیٹ بھی ہاتھ میں لے لو یککھ مرال..... تم جیسی

لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں شوہر منہ لگائے نا لگائے پر چپکنا ضرور ہے"

"تو کیا شوہر بیمار ہوں تو کیا ان کو اٹھا کے پھینک دیں" وہ بولی انداز سادہ سا تھا پر ایک دم

جبران کو غصہ آگیا

## Urdu Classic Material

"یو جسٹ شٹ اپ اوکے تم سے ذرا سی بات کیا کر لو سر پہ ہی چڑھ جاتی ہو زیادہ مت بولا کرو سمجھیں اتنا بولو جتنا میں اجازت دیا کروں" وہ خاموش ہو گئی اور اپنے بستر کی طرف جانے لگی

"سنو" اس نے پکارا

"جی"

"سر میں ہاتھ پھیرو میرے نخرے مت دکھاؤ تم جیسی بیویوں پہ نخرے سوٹ نہیں کرتے" وہ تیر برس سانسے باز نہیں آیا تھا وہ کچھ نہ بولی اور خاموشی سے اس کے سر میں ہاتھ پھیرنے لگی اور جبران کے بارے میں سوچنے لگی

جبران اب ٹھیک ہو چکا تھا اور آفس جانا بھی اسٹارٹ ہو گیا تھا سب کو گھر میں یہ تاثر دے رہا تھا کہ وہ بدل چکا ہے مرال کو بھی لگنے لگا تھا کہ اب وہ بدلنے لگا ہے اس کی محبت اثر دکھانے لگی ہے پر کسی کو بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیا سوچ بیٹھا تھا۔

وہ ابھی آفس سے پہنچا تھا مرال کچن میں تھی وہ وہیں چلا آیا

## Urdu Classic Material

"میرے کپڑے نکال دو" وہ بولا تو مرال حیرانی سے ایک دم س کی طرف گھومی

"کیا؟؟؟" اس نے پھر پوچھا

"بہری ہو سنائی نہیں دیتا کپڑے نکال دو" وہ پھر بولا مرال مسکرائی

"آپ کو تو گوارا ہی نہیں تھ کہ میں آپ کے کام کروں پھر آج یہ انقلاب کیوں"

"کیوں جب میں بیمار تھا تب بھی تو تم ہی نکل رہی تھی نا کپڑے تو نکال دو"

"وہ تو تب کی بات تھی نا" مرال مسکرائی جبران کو چڑھو رہی تھی اس سے پر کچھ دن کے

لیے سہی اچھا تو بننا تھا نا اسے پھر وہ جانے اس کا کام جانے

"زیادہ بولو مت جلدی کرو" کہہ کر وہ چلا گیا مرال آج بہت خوش تھی کہ جبران نے خود

اسے اپنے کام کے لیے بولا تھا "یعنی کیا میری محبت رنگ لا رہی ہے" اس نے خود سے کہا

اور مسکرا کے چل دی۔

آج تو جبران نے حد ہی کر دی تھی

## Urdu Classic Material

"جاہل عورت" جبران نے کھینچ کے سب کے سامنے اسے تھپڑ مارا تھا ہوا یہ تھا کہ مرال سب کو چائے دے رہی تھی کہ جبران کو دیتے ہوئے سارہ سے بات کر رہی تھی اور غلطی سے کپ چھلک گیا اور تھوڑی سی چائے جبران کی شرٹ پہ گر گئی اور اس پہ جبران نے اسے تھپڑ مارا

"جبران یہ کیا کیا تم نے دماغ ٹھیک ہے تمہارا" ماما غصے سے بولیں ابہتاج صاحب نے مرال کو ایک دم گلے لگایا جو گال پہ ہاتھ رکھے حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

"بالکل ٹھیک کیا میں نے یہ اس قابل ہی نہیں ہے کہ جبران کی بیوی بنے" وہ بھی غصے

سے بولا

"اور تم ذرا اسی کوئی نرمی دکھائے فوراً آنسو ٹپکانے لگ جاتی ہو" وہ اب مرال کی طرف دیکھ کے بولا

"جبران ہوش کرو ہمت کیسی ہوئی تمہاری ایسی واہیات حرکت کرنے کی" بابا بھی غصے سے بولے

"واہیات..... یہ اسی قابل ہے"

## Urdu Classic Material

"چلے جاؤ جبران میری نظروں کے سامنے سے جاہل یہ نہیں تم ہو"

بابا زور سے چیخے تو وہ غصے سے اپنے کمرے چلا گیا آج ایک بار پھر مرال اسے ذہر لگی تھی اس کی وجہ سے اس کے ہی بابا نے اسے پہلی بار ڈانٹا پہلی بار اس کا ساتھ دینے کے بجائے مرال کا ساتھ دیا کمرے میں آ کے وہ چیزیں توڑ پھوڑ رہا تھا غصے سے مٹھیاں بھیج رہا تھا پر غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا

"بے فکر رہو مرال اپنے قول کا پکا

ہوں میں کہا تھا نا وہاں جا کے ماروں گا جہاں تمہیں پانی نہیں ملے گا دیکھنا تم زندگی بھر کا روگ نہ دیا تو نام بدل دینا میرا"

رات کے گیارہ بجے وہ روم میں آئی جبران گھر پہ نہیں تھا اس نے آ کے پھیلا کمرہ سمیٹا جبران کے حوالے سے دل میں ایک ڈر بھی تھا کمرہ سمیٹتے سمیٹتے ساڑھے گیارہ بج گئے تھے وہ بستر بچھا کے لیٹی ہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلا اور جبران داخل ہوا ویسے وہ اگر کبھی لیٹ آتا تو مرال اسے کھانے کا پوچھتی تھی پر آج مرال نے ڈر سے اس سے کچھ نہ کہا اور جبران نے اسے اگنور نیس سمجھا اور آ کے کھینچ کے اسے بستر سے اٹھایا



## Urdu Classic Material

"اگنور کروھی تم مجھے اتنی ہمت کب آئی تم میں" کھینچ کے ایک تھپڑا سے مارا

"اس وقت مجھے ایک تھپڑ نہیں تین لفظ بول کر تمہیں چلتا کر دینا چاہیے تھا کیونکہ تم قابل نہیں میری محبت کے نامیری عزت کے اور نامیرے خلوص کے" اور ایک اور تھپڑا سے مارا وہ بے تحاشا رو رہی تھی

"دفع ہو جاؤ..... نکلویہاں سے" جبران نے اسے دکھا مارا وہ نیچے جا گری

"جبران..... جبران نہیں جبران" وہ بول رہی تھی پروہ سن کب رہا تھا

جبران نے آگے بڑھ کے اس کا بازو پکڑا اور کمرے کا دروازہ کھول کے باہر نکال دیا

"جبران ماما بابا کیا سوچیں گے..... آپ پلیز جبران" وہ منت کر رہی تھی

"سوچتے رہیں جو سوچنا ہے مجھے اب کسی کی پرواہ نہیں ہے" کہہ کر اس نے دروازہ بند

کر دیا۔

ساری رات وہ سردی میں لاؤنج میں بیٹھی روتی رہی اور وہیں سو گئی صبح ماما اٹھی تو اس کی حالت دیکھ کے چکرا گئیں

## Urdu Classic Material

"مرال مرال بچہ" وہ جاگی تو رافعہ اس کے منہ پہ نشان دیکھ کر احساسِ ندامت میں گڑھ گئیں

"مجھے معاف کر دو مرال معاف کر دو مجھے..... نہ میں تمہیں کہتی اور نا تمہاری یہ حالت ہوتی" وہ اسے گلے لگا کر رونے لگی وہ بھی رو رہی تھی

"نہیں ماما.. آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے شاید مجب میں یا میری محبت میں کوئی کمی رہ گئی ہے جو....." اس نے بات ادھوری چھوڑ دی اور رونے لگی

"نہیں میرا بچہ کمی تو میرے بیٹے میں ہے جو سمجھ نہیں رہا ہے جو صریح غلطی پر ہے" ماما روتے ہوئے بولیں اور مرال کو چپ کرانے لگیں اب دکھ ہو رہا تھا انہیں مرال کی شادی اپنے بیٹے سے کرا کے

صبح جبران سے کسی نے بھی بات نہ کی زیان سارہ اور نشاء کی نوک جھونک بھی بند تھی سب خاموشی سے بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے مرال رافعہ کے کمرے میں تھی اسے تیز بخار تھا رافعہ مرال کے پاس ہی تھیں

ناشتہ کر کے جبران نے مرال کو آواز دی تو بابا بولے

## Urdu Classic Material

"مرال بیٹی کی طبیعت نہیں ٹھیک کسی اور کو کام بول دو جاؤ نشاء بھائی سے پوچھ لو کیا کام ہے" انہوں نے نشاء سے کہا

"بیوی میری مرال ہے سو اس کا فرض بنتا ہے میرا کام کرنا..... بیٹھ جاؤ نشاء دیکھتا ہوں میں خود اس ڈرامے باز کو کام سے بچنے کے بہانے" وہ جانے لگا تو بابا بولے

"تم اپنے ہر کام کے لیے اس کے محتاج ہو گئے ہو جبر ان تمہیں پتا نہیں چل رہا پر پتا ہے تم اس کے عادی ہو گئے ہو اور عادتیں اتنی جلدی جان نہیں چھوڑتیں

اور جو تم اپنا تھرڈ کلاس آئیڈیل بنائے بیٹھے ہو نا وہ یہ سب بالکل نہیں کرے گا پچھتاؤ گے تم"

"ایسا وقت میں کبھی اپنے اوپر آنے ہی نہیں دوں گا" کہہ کر وہ جانے لگا اور پھر رکا

"بائے داوے میں آپ لوگوں کو بتا دوں کہ آج کی فلائیٹ سے میں یو کے جا رہا ہوں واپس نہ آنے کے لیے" کہہ کر وہ چلا گیا سب شک ڈاسے جاتا دیکھتے رہے

وہ چلتا ہوا امام کے روم میں آیا

## Urdu Classic Material

"مرال اٹھو کپڑے نکالو میرے" وہ بیڈ کے پاس آ کے بولا

"جبران اس کی طبیعت نہیں ٹھیک" "جانتا ہوں میں ڈرامے اس کے ڈرامے"

"اٹھو مرال" مرال نقاہت کے باوجود اٹھ بیٹھی

"بیٹا تم....." ماما پریشانی سے بولیں

"ماما آتی ہوں میں" کہہ کر وہ اٹھی اور جبران کے پیچھے کمرے میں آ گئی

جبران کے کپڑے نکال کے وہ جانے لگی تو وہ بولا

"میرا سامان بھی پیک کر دو" وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا دیکھ رہی ہو....! لو اجازت دی تمہیں دیکھ لو آج مجھے جی بھر کے پھر پتا نہیں کب

دیکھو" وہ اس کے سامنے آ کے کھڑا ہو گیا اور اسے دیکھنے لگا مرال کا چہرہ بخار کے باعث

تپ رہا تھا اس کے ایسا بولنے سے مرال کو دھچکا لگا

"کک... کہاں کہاں جا رہے ہیں آپ" وہ اٹک کے بولی

## Urdu Classic Material

"یہ پوچھنے والی تم کون ہوتی ہو" مرال نے سر جھکادیا اور واعڈِ روب کی طرف بڑھی اور اپنا سامان پیک کرنے لگی

"یہ کیا کر رہی ہو؟؟؟" وہ اس کے اس آ کے بولا

"میں نے اپنا سامان پیک کرنے کو بولا ہے تمہارا نہیں"

"آپ میری وجہ سے جار پے ہیں نا..... آپ..... آپ نا جائیں میں چلی جاتی ہوں"

مرال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے

"اوہ شٹ اپ مرال یہ ڈرامے نہیں چلیں گے میرے ساتھ..... ڈرامے بند کرو اور میرا

سامان پیک کرو تم نے جانا ہوتا نا تو بہت پہلے جا چکی ہو تیں میرے جانے کی نوبت ہی نا

آتی" وہ ناگواری سے بولا وہ رونے لگی اور جبران کو یہ چیز ہی تو سکون دیتی تھی اس کا رونا

اس کی افیت جبران کے سکون کا باعث ہوتی تھی جانا تو اس نے تھا ہی پر وہ اسے زندگی بھر

کی ندامت دینا چاہتا تھا ساری زندگی کی افیت دینا چاہتا تھا جس سے وہ کبھی نہ نکل سکے وہ

جب جب اس کمرے میں اس گھر میں آئے اسے صرف یہ یاد آئے کہ جبران صرف اس

کی وجہ سے گیا ہے وہ اسے کیسے سکون میں رہنے دیتا جس نے اس کا سکون تباہ کیا تھا



## Urdu Classic Material

"اب رو کیوں رہی ہو مرال خوشیاں مناؤ کہ اب تمہاری اذیت ختم ہو رہی ہے نا کوئی تمہیں کچھ بولے گا نا کوئی طنز کرے گا نہ کوئی تم پہ ہاتھ اٹھائے گا رہنا تم میرے کمرے میں خوشی سے گلے میں جبران کے نام کا ٹیگ ڈال کے..... تم جیسی عورتیں ایسی ہی کرتی ہیں نا؟؟؟" مرال برستی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اور وہ مسکرا رہا تھا

"اگر میں ان عورتوں میں شامل ہوں تو اس میں میرا کیا قصور جبران" پہلی بار اس کے منہ سے شکوہ نکلا تھا

"اگر میں ایسی ہوں تو اس میں میری غلطی کیا ہے بولیں..... بہت بہت محبت کی ہے میں

نے آپ سے جبران بہت" مرال بولتے بولتے اظہار محبت کر گئی تھی جبران اسے دیکھتا رہا اس کی بے بسی پہ ہنوز مسکراتا رہا

"مجھے پتا ہے آپ کو میری محبت سے کوئی سروکار نہیں میری محبت کی کوئی اہمیت نہیں آپ کے سامنے پر پلینز ایک بار ایک بار مم.. میری بات مان لیں ایک بار رک جائیں بدلے میں بھلے مجھے جتنا مار لیں ڈانٹ لیں پر پلینز....." وہ اس کے قدموں میں بیٹھ گئی "اچھا میں..

## Urdu Classic Material

میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی جاؤں گی ہاں میں.. میں کبھی اپنی شکل بھی نہیں دکھاؤں گی  
آپ کو پلیر رک جائیں "وہ رو رہی تھی گڑ گڑا رہی تھی کہ وہ بولا

"اٹھو" وہ روتی رہی

"اٹھو" اب کے وہ چیخ کے بولا وہ کھڑی ہو گئی

"پیکنگ کرو میری" کہہ کر باہر چلا گیا وہ وہیں بیٹھ کے رونے لگی.

جاتے ہوئے اس نے کسی کی ناسنی تھی کسی کا گڑ گڑانا رونا بیٹنا کچھ اس نے ناسنا مرال کے

گھر والوں نے بھی بہت روکا پر تب بھی اس نے نظر انداز کر دیا پورچ کی طرف بڑھتے

ہوئے اس نے ایک نظر پیچھے دیکھا سب تھے مرال کے علاوہ..... دل کو کچھ ہوا اور پھر

پورچ میں پہنچ کے گاڑی نکالی اور گھر کے اندر سے سامان اٹھانے لگا کہ مرال بھاگتی ہوئی

اس کے پاس آئی جبران نے دیکھا اس کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں ایک تو بخارا اور دوسرا

رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں بہت ریڈ ہو رہی تھیں اس کی نظر اس کے گال پہ گئی

جہاں تھپڑوں کے نشان تھے

## Urdu Classic Material

"جبران ایک.. ایک حق یوز کر سکتی ہوں اپنا" اس نے نا سمجھی سے سرہاں میں ہلایا مرال آگے بڑھی اور اس کے سینے سے جا لگی اور رونے لگی ارد گرد کا خیال کیے بغیر کہ سب گھر والے کھڑے تھے وہاں

جبران حیرت زدہ اسے دیکھ رہا تھا اس وقت اس کی ہارٹ بیٹ پتا نہیں کیوں اتنی تیز ہو گئی تھی اسے خود معلوم نہ تھا مرال کے آنسو اس کی شرٹ بھگور رہے تھے پتا نہیں جبران کو لگ رہا تھا کہ یہ آنسو اس کے دل پہ گر رہے ہیں اور اس کی شرٹ کو مرال نے مٹھیوں میں جکڑ رکھا تھا جیسے چھوڑنا نہ چاہتی ہو اور پھر جبران نے اپنے دونوں بازو اس کے گرد جمائے کر دیے۔

اور پھر وہ چلا گیا تھا سب کو چھوڑ کے پلین لینڈ کرنے سے پہلے تک دل میں ایک بے چینی سی تھی وہ اذیت جو وہ اپنے گھر والوں کو دے کر آیا تھا وہ دکھ جو اپنی بیوی کو دے آیا تھا وہ سب اسے بے چین کیے دے رہے تھے اور پھر سفر بھی کٹ ہی گیا اور اس نے مانچسٹر کی سرزمین پہ قدم رکھا کچھ دن تک تو اسے دل نے بے چین رکھا پھر آہستہ آہستہ وہ سیٹ ہو گیا ایک اچھی کمپنی میں اسے جب مل گئی تھی وہ خوش تھا پر کبھی کبھی اپنے کام جب خود کرتا

## Urdu Classic Material

تو اسے وہ یاد آتی اور بہت شدت سے یاد آتی ایسا لگتا تھا جیسے وہ پاگل ہو جائے گا اور پھر وہ گھر سے باہر نکل جاتا وہاں اس کے کافی دوست بن گئے تھے دن ایسے ہی گزر رہے تھے کہ اس کے آفس میں ایک لڑکی آئی اس کا نام ربیکا تھا وہ بہت خوبصورت تھی اور خاصی فرینڈلی بھی جلد ہی ان دونوں کی دوستی ہو گئی اب وہ اکثر ہی ساتھ نظر آتے اس کی سنگت میں وہ مرال کو بھولتا گیا وہ بہت اسٹائیلش تھی الٹرا ماڈ فیملی سے بیلونگ کرتی تھی جبران کو اس میں ایک چیز بے حد پسند تھی وہ تھا اس کا کونفیڈنس وہ بہت زیادہ بولڈ لڑکی تھی

آج وہ دونوں ایک پارک میں بیٹھے تھے کہ ربیکا بولی  
"تم نے بتایا تھا کہ تم میری بیوی کو کیوں نہیں لائے یہاں" وہ اس کی بات پہ بد مزہ  
ہوا

"اس کا یہاں کیا ذکر"

"ویسے ہی پوچھ رہی ہوں" اس نے کندھے اچکا کے کہا

## Urdu Classic Material

"کیونکہ وہ تمہاری طرح نہیں ہے" جبران مسکرایا تو بیکانے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"میرے جیسی مطلب؟؟؟"

"مطلب یہ کہ تم جیسی نہ وہ بولڈ ہے نہ اس میں تم جیسا کانفیڈنس ہے نا تم جیسی ڈریسنگ کرتی ہے" جبران نے اس کی ڈریس کو دیکھ کر کہا جو ریڈی ٹی شرٹ پہ بلیک پینٹ پہنے ہاتھوں میں بریسلٹ لائٹ براؤن سلکی بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے سرخ و سفید رنگت والا چہرے پہ میک اپ کر کے اور جازب نظر بنایا ہوا تھا

"اوہ ریلی"

"یس" جبران مسکرایا

"لایک کرتے ہو مجھے" اس نے مسکرا کے پوچھا

"بہت..... بہت خوبصورت ہو تم"



## Urdu Classic Material

"اوہ..... یعنی تم مجھے اپنی گرل فرینڈ بنانا چاہتے ہو..... تاکہ میرے حسن کو سراہ سکو"

جبران شا کڈ تھا وہ اتنی بڑی بات کتنے آرام سے کہہ گئی تھی

اسے ایک دم مرال یاد آئی بیوی ہونے کے باوجود اس نے کبھی اپنا حق مانا نہ تھا اس نے

لیکن یہ بنا کسی رشتے کے اس طرح بول رہی تھی جبران کو یک دم غصہ آگیا

"اوہ پوشٹ اپ ریکا تم اتنی گری ہوئی بات کیسے کہہ سکتی ہو"

"واٹ اس میں گری ہوئی بات کون سی ہے جبران..... اور ویسے بھی یہ پاکستان نہیں

ہے جہاں یہ ان سب چیزوں کی پابندی ہو"

"آئی نو کہ یہ پاکستان نہیں ہے بٹ انسان میں ایک شرم اور لحاظ ہوتا ہے اور خاص کر

عورتوں میں"

"اوہ ریلی؟؟؟" وہ ہنسی "کون سے زمانے کی بات کر رہے ہو جبران شرم لحاظ واٹ ایور"

"آئیندہ مجھ سے اس طرح کی بات مت کرنا ریکا مجھے برداشت نہیں ہوگا" اس نے بات

ختم کرنی چاہی

## Urdu Classic Material

"برداشت..... تم ہوتے کون ہو مجھے میری حدود بتانے والے میں جیسی ہوں ویسی ہی ٹھیک ہوں تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں..... میں جارہی ہوں اوکے دماغ ٹھیک ہو جائے تو پھر بات کر لینا" کہہ کر وہ چلی گئی۔

دن ایسے ہی بے کیف گزر رہے تھے زندگی ایسا لگتا تھا جیسے خالی سی ہو گئی ہے وہ بالکل خاموش ہو کے رہ گئی تھی نا کچھ بولتی تھی نا کہتی تھی وہ ایسے اچانک گیا تھا کہ دل کو یقین ہی نہیں آتا تھا بار بار وہ گیٹ کی طرف دیکھتی شاید وہ آجائے شام کے وقت گیٹ کی طرف بھاگتی پر کوئی نا آتا ماما بڑی ماما سے دیکھ کے ہولتی رہتی تھیں وہ مر جھا کے رہ گئی تھی نا ٹھیک سے کھاتی تھی نا ٹھیک سے سوتی تھی

شام میں ماما بڑی ماما نے لان میں آئیں تو اسے وہاں گرم سم بیٹھا دیکھا

"سب میری غلطی تھی اسمہ میں نے تمہاری بطنی کی زندگی برباد کر دی اصل گنہگار تو میں ہوں تمہاری معاف کر دو مجھے" رافعہ ان سے غمگین لہجے میں بولیں

"نہیں بھابی کیوں شرمندہ کرتیں ہیں غلطی کسی کی بھی مہیں ہے شاید میری بچی کی قسمت میں یہ ہی لکھا تھا اگر جبر ان نہ ہوتا تو کوئی اور ہوتا"

## Urdu Classic Material

"یہ تمہارا بڑا پن ہے اسمہ کہ تم نے مجھے ایک لفظ شکایت نہیں کی ورنہ بچوں کے پیچھے بہت سے رشتے ٹوٹتے دیکھیں ہیں" رافعہ بولیں تو اسمہ نے ان کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا

"چھوڑیں ان سب باتوں کو بھابی اب ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ مرال کو واپس زندگی کی طرف لے آئیں"

"ہاں اسمہ چلو" وہ دونوں مرال کی طرف بڑھیں

کچھ دن پہلے

جبران نے اسے گلے لگایا سب گھر والوں کو لگا کہ مرال جیت گئی اس کی محبت جیت گئی

.....

جبران نے اس جھٹکے سے الگ کیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

"آ.. آں سوئی یہ تو ہونا ہی تھا" مرال اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی "میں نہیں رک سکتا بھلے تم جتنے محبت کے واسطے دو آئی ڈونٹ کیئر پتا ہے کیوں؟؟؟ کیوں کہ آئی ہیٹ یو"

## Urdu Classic Material

"جتنی نفرت پہلے دن سے کرتا تھا اس سے کہیں زیادہ اب کرتا ہوں تمہارے اس چہرے سے" وہ اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیر کے بولا

"گڈ بائے وائیفی" کہہ کر وہ گاڑی میں بیٹھس اور چلا گیا مرال کو ایک دم زور کا چکر آیا اور لڑکھڑا کے وہیں گر گئی

دوسرے دن صبح وہ آفس پہنچا اپنے آفس روم میں آ کے وہ بیٹھا تھا اور ربیکا کا ویٹ کرنے لگا وہ روز آتی تھی حال چال پوچھنے پر آج نہ آئی پہلے تو انور کیا پھر کچھ سوچ کے اٹھا اور اس کے آفس روم میں پہنچا وہ بیٹھی اپنے کام میں مصروف تھی

"ہائے ربیکا" اس نے مسکرا کے کہا

"ہیلو" وہ بولی اور پھر کام میں لگ گئی

"ناراض ہو؟؟؟" جبران بولا

"نہیں ہونا چاہیے؟؟؟" اس نے الٹا اس سے سوال کیا

"یار تم نے بات ہی ایسی بولی تھی تو غصہ تو بنتا تھا نا"

## Urdu Classic Material

"اچھا..... کیا غلط تھا اس میں بوائے فرینڈ گرل فرینڈ ہونا ایک عام سی بات ہے اس میں ہائپر ہونے والی کیا بات تھی" وہ کھڑی ہوئی اوت چلتے ہوئے اس تک آئی

"اچھا نایا راب چھوڑو اس بات کو آج ڈنر پہ چلو گی" اس نے آفر کی ربیکا اکسائیڈ ہوئی

"شیوریار کیوں نہیں ہینڈ سم بوائیز تو میری کمزوری ہیں جانا تو پڑے گا" وہ مسکرائی تو اپنی تعریف پہ جبران کھل کے ہنسا وہ اپنی تعریف میں ربیکا کا ورڈ بوائیز پہ غور کرنا بھول گیا تھا

"اور یہ خوبصورت بولڈ اینڈ کانفیڈنٹ سی لڑکی میری کمزوری بن گئی ہے" جبران نے اس

کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تو وہ ایک اداسے مسکرائی

"آئی نو" تو جبران مسکرا دیا۔

ان کی دوستی کو ایک سال ہو گیا تھا اس ایک سال میں اس نے کبھی گھر کی خبر نہ لی تھی نہ کبھی ان کے بارے میں سوچا جبران کو آج کل ربیکا کے علاوہ کوئی نظر ہی نہیں آتا تھا اسے وہ اپنے آئیڈیل پہ پورا اترتی ہوئی لگتی ہاں کچھ باتوں سے اسے اختلاف ضرور تھا اسے پر....." جو بھی ہے اب اتنا تو وہ کمپر ومائیز کر ہی سکتا ہوں میں..... بے چاری اب اس کی



## Urdu Classic Material

عادتیں تو نہیں بدل سکتا میں "رات کو وہ سونے کے لیے لیٹا تو اس کے بارے میں سوچنے

لگا

وہ ربیکا کے بارے میں سہی سے نہیں جانتا تھا نا وہ کبھی بتاتی تھی نا جبران نے کبھی پوچھا کہتے ہیں نا ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی ربیکا بھی ان چیزوں میں سے ایک تھی جو دکھنے پہ سونا معلوم ہوتی تھی پر اندر سے وہ ایک کھوٹے سکے کے برابر بھی نہ تھی۔

تو کیا جبران کو اپنے کیے کا انعام ملنے والا تھا؟؟؟

مرال سارا دن گھر میں ایک مشین بن کے رہ گئی تھی جو کام کرتی کھاتی سوتی بس اس کے علاوہ جیسے اس کی زندگی میں کچھ تھا ہی نہیں نا کوئی مقصد تھا زندگی کا

وہ دو دن سے اپنے گھر آئی ہوئی تھی آج سنڈے تھا بابا والے بھی گھر پہ تھے وہ کچن میں کام کر رہی تھی کہ ماما چلی آئیں

"مرال بیٹانات سنو" وہ چونکی جیسے کسی گھرے خیال میں گم ہو

## Urdu Classic Material

"جی" وہ بولی ماما نے اسے غور سے دیکھا وہ بہت کمزور ہو گئی تھی آنکھوں کے نیچے سیاہ ہلکے سرخ و سفید رنگت میں جیسے زردیاں سی گھل گئی تھیں

"آؤ بیٹھو یہاں" وہ اسے لے کر کرسی پہ بیٹھیں

"پیٹا کب تک ایسے رہو گی....." انہوں نے اس کے چہرے کو دیکھا جو کبھی صرف ہنستا مسکراتا ملتا تھا اور آج جیسے ہنسنا ہی بھول گیا تھا

"کب تک اس کے جانے کا سوگ مناؤ گی بھول جاؤ سب اور ایک نئی زندگی کی شروعات کرو" اس نے ان کی طرف خالی خالی نظروں سے دیکھا

"ہاں پیٹا اسی میں ہی عقلمندی ہے..... کسی ایک کے چلے جانے سے زندگی نہیں رک جاتی بیٹا....." مرال کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی

"ارے رو رہی ہو..... تم تو میری بہادر بیٹی ہونا پھر یہ کیوں" وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولیں

## Urdu Classic Material

"میں..... میں ماما میں کچھ.. کچھ نہیں کر سکتی ماما میں تو ایک عام سی لڑکی....." وہ رو رہی تھی

"کس نے کہا میری بیٹی کچھ نہیں کر سکتی ہاں کس نے کہا میری بیٹی عام لڑکی ہے..... مجھ سے پوچھو میں بتاتا ہوں میری بیٹی کیا ہے" بابا کچن میں آئے وہ مرال کی بات سن چکے تھے

"میری بیٹی وہ ہے جس نے اپنے ماں باپ کو تب سنبھالا جب اس کا باپ ہارٹ پیشنٹ بن گیا تھا ماں بیمار رہنے لگی تھی تو میری بیٹی نے اپنی پڑھائی کمپلیٹ ہونے کے بعد آگے بڑھنے کے بجائے ہمیں امپورٹنس دی..... جو آج تک ہمیں سنبھال رہی ہے جو ہمیں کبھی تکلیف دینے کا سوچ ہی نہیں سکتی جو ہم ماں باپ کا مان اور فخر ہے" وہ اسے گلے لگا کر رندھی ہوئی آواز میں بولے تو وہ اور رونے لگی

"نامیرا بچہ میرا بیٹا" انہوں نے اس کے آنسو صاف کیے اور اس کے ماتھے پہ پیار کیا اور اسے گلے لگایا

"میری ایک بات مانو گی؟؟؟" بابا بولے اس نے ہاں میں سر ہلایا

"صرف ہمارے لیے پھر سے ہماری مرال بن جاؤ گی" وہ ان کی طرف دیکھنے لگی

## Urdu Classic Material

"بابا میں مر گئی بابا" وہ بولی تو ماما بھی رونے لگی

"میر و تم میری پہلی اولاد ہو جس نے سب سے پہلے آ کے ہماری زندگی کو مکمل بنایا ہمیں

مکمل کیا..... اگر تم ہی مر گئی تو ہم جی کر کیا کریں بیٹا ہمیں بھی تو پھر....."

"نہیں بابا نہیں" مرال نے ان کو ایک دم روکا "بابا آپ لوگوں کو آپ کی میر و چاہیے نا

ضرور ملے گی آپ کو آپ کی میر و"

"پرامس" بابا نے ہاتھ بڑھایا تو اس نے ان کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے کہا "پرامس" اور نم

آنکھوں سے مسکرا دی۔

"تم نے شادی کے بارے میں کیا سوچا ہے ربیکا" وہ دونوں آج لچ پہ آئے تھے لچ کے

دوران جبران نے اس سے پوچھا

"شادی؟؟؟ ہا ہا ہا ہا ہا ہا" وہ ہنسنے لگی

"آریو کریزی جبران"

"اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے جسٹ پوچھا ہے میں نے"

## Urdu Classic Material

"تو کچھ ڈھنگ کا ہی پوچھ لیتے..... پوچھا بھی کیا شادی کا افففففف"

"یار ایک لائیف تو ملی ہے شادی کر کے کون باؤنڈ ہونا چاہے گا"

"اس میں باؤنڈ ہونے کی کیا بات ہے اچھا اور جائز رشتہ ہے"

"اففففف جبران تم ایسی باتیں کر کے کیوں بار بار بتاتے ہو کہ تم پاکستانی ٹپیکل مرد ہو"

"بوائے فرینڈ گرل فرینڈ میں بھی تو وہی رشتہ ہوتا ہے ناجوہز بینڈ وائف میں ہوتا ہے تو پھر

شادی کر کے کیوں زندگی کو خراب کریں"

"ریکا بوائے اینڈ گرل فرینڈ کا رشتہ ایک ناجائز رشتہ ہوتا ہے شادی شدہ لائف کی اپنی ایک

خوبصورتی ہوتی ہے" وہ اسے سمجھانے لگا

"تو یہ خوبصورت لائف اپنی بیوی کے ساتھ گزارتے نایہاں کیا کر رہے ہو" جبران اس

کی بات پہ کچھ دیر تو بول ہی ناسکا پھر بولا

"وہ میرے ٹائپ کی نہیں تھی"

"تو پھر کون ہے تمہارے ٹائپ کی؟؟؟" ریکا نے پوچھا



## Urdu Classic Material

"تم....." جبران فوراً بولا

"وااٹ..... میں اور تمہارے ٹائپ کی ہونہ نووے"

"کیوں تم کیوں نہیں ہو؟؟؟"

"بیکاز تمہاری سوچ اور میری سوچ بہت الگ ہے"

"سوچ کو ایک جیسا بنایا بھی تو جاسکتا ہے نا"

"کچھ اور بات کرو جبران"

"میں سچ کہہ رہا ہوں ربیکا تم جیسی ہی لڑکیاں مجھے اٹریکٹ کرتی ہیں تم میں ایک بولڈ نیس

ایک کانفیڈ نیس ہے جو مجھے اچھا لگتا ہے"

"اففففف انف جبران بس کرو نیچہ لائے ہو تو سکون سے نیچہ کرنے بھی دو" وہ چڑگئی تو وہ

خاموش ہو گیا۔

## Urdu Classic Material

"ہاں یار یہ جبران کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے آج کل" ربیکا کسی سے فون پہ بات کر رہی تھی اور غصے سے جبران کے بارے میں بتا رہی تھی ابھی جبران اسے گھر ڈراپ کر کے گیا تھا کہ اس کا فون بجا آگے سے پتا نہیں کیا کہاں گیا کہ وہ بولی

"آئی نو یار میں بک ہوں بٹ..... میں نے اسے کہا بھی کہ میں تمہاری گرل فرینڈ بن جاتی ہوں بٹ پتا نہیں اسے کیا شادی کا شوق پڑا ہے" پھر کچھ کہا گیا

"او کے پھر ملتے ہیں رات کو تمہارے ساتھ اور کون آئے گا" وہ اب اس سے پوچھ رہی تھی

"ہمممم او کے ٹھیک ہے" کہہ کر اس نے فون رکھ دیا اب رات کے لیے اسے تیار ہونا تھا سب کے بے حد اصرار پہ مرال نے اپنے بابا کا آفس جوائن کر لیا تھا جبران تو تھا نہیں سو اب وہ ہی آفس کی ذمہ داری سنبھالنے لگی تھی اس کی لائف ایک دم سے بہت مصروف ہو گئی تھی اور اس روٹین نے اس کی شخصیت پہ بہت اچھا اثر ڈالا تھا وہ اب پروقار عورتوں میں شمار کی جانے لگی تھی اس کی ڈریسنگ اس کی گریس اتنی زبردست تھی کہ سامنے والا دیکھتے

## Urdu Classic Material

ہی مرعوب ہو جاتا وہ پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی کمپنی کی باگ ڈور اس نے تھام لی تھی

اب وہ جبران کو اپنا ماضی سمجھ کے بھول جانا چاہتی تھی اور کافی حد تک کامیاب بھی تھی وہ اب وہ مرال نہیں رہی تھی جو کبھی اک ہاری ہوئی عورت لگتی تھی

ماما بابا نے تو خلع پر بہت زور دیا پر وہ نامانی بھلا کوئی جانتے بوجھتے جسم سے روح کو جدا کرنے کا سوچ سکتا ہے..... نہیں نا؟؟؟ تو پھر تو وہ اس کی روح کا مکین تھا اسے اپنے سے جدا کر دیتی تو وہ خود زندہ رہتی؟؟؟

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مرال آج ایک بزنس پارٹی میں آئی تھی ابہتاج اور وہاج صاحب کے ساتھ وہاں ان کی ملاقات حیدر گروپ آف انڈسٹریز کے ٹائیکون ولید یزدانی اور حیدر یزدانی سے ہوئی حیدر یزدانی ابہتاج صاحب کے بہت اچھے دوست تھے

ولید یزدانی کو مرال بے حد پسند آئی اور اس کے کچھ دن بعد ولید یزدانی نے اپنا پریوزل اس کے گھر بھیجا

## Urdu Classic Material

وہاج صاحب اور اسمہ نے مرال کی زندگی کے بارے میں انہیں آگاہ کر دیا تھا ولید اور اس کے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہ تھا

دن یوں ہی گزرتے جا رہے تھے سب لوگ مرال کو خلع لینے پر فورس کر رہے تھے پر مرال نہیں مان رہی تھی رات کو اسمہ اس کے پاس آئیں اور اسے سمجھانے لگیں

"بیٹا بہت اچھا رشتہ ہے تم ہمیشہ خوش رہو گی"

"میں اب بھی خوش ہوں ماما" وہ بولی "ماما پلیز میں منع کر چکی ہوں پلیز مجھے فورس مت کریں میں یہ رشتہ ختم نہیں کرنا چاہتی"

"کس رشتے کی بات کر رہی ہو مرال سچ یہ ہے کہ جبران تمہیں چھوڑ کے جا چکا ہے اسے تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے..... جب وہ اپنی زندگی میں خوش رہ سکتا ہے تو تم کیوں نہیں"

"بیٹا ہم ماں باپ میں اب اتنی سکت نہیں رہی کہ اپنی اولاد کے دکھوں کا بوجھ اٹھا سکیں ہمیں بھی حق ہے کہ ہم اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھیں" وہ خاموشی سے سنتی رہی پھر بولی

## Urdu Classic Material

"یس ماما آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ لوگوں کا حق ہے..... پر ماما اپنے دل کا کیا کروں جو  
مانتا ہی نہیں ہے"

"تو دل کو سمجھاؤ ناپیٹا..... مناؤ اسے..... ڈھائی سال بیت گئے وہ نہیں آنے والا آنا ہوتا تو  
کب کا آچکا ہوتا میرو"

"پیٹا سوچو اس بارے میں"

"جی ماما اس پر پوزل کو فی الحال آپ انکار کہو ادیس مجھے ٹائم چاہیے"

"او کے پیٹا" کہہ کر وہ اٹھ گئیں۔

جبران آج اسے لے کر ڈنر پہ آیا تھا ڈنر کر کے جبران کے کہنے پر وہ دونوں ایک پارک میں  
آگئے ربیکا ایک بیچ پہ بیٹھنے لگی تھی کہ جبران اس کے قدموں میں بیٹھ گیا

"جبران..... نیچے کیوں بیٹھے ہوا اٹھو"

"ول یو میری می؟؟؟" وہ یک دم بولا

"جبران پاگل ہو؟؟؟"



## Urdu Classic Material

"ہاں تمہارے پیچھے" وہ مسکرایا

"جبران میں تمہیں بتا چکی ہوں کہ مجھے شادی میں کوئی انٹر سٹ نہیں ہے..... میں باؤنڈ نہیں رہ سکتی"

"تو تمہیں باؤنڈ کون رکھنا چاہتا ہے تم تو ایسے ہی اچھی لگتی ہو..... جیسے چاہو ویسے ہی رہنا" وہ فوراً بولا

"یہ سب شادی سے پہلے کی باتیں ہوتی ہیں..... تم پاکستانی مردنا عورتوں کے لیے بہت پریس ہو تے ہو..... اور میری فرینڈ شپ تو مردوں سے بھی ہے"

"ہاں ہوتے ہیں پریس..... بٹ تم جیسے چاہو ویسے رہنا دوستی تو میری بھی کافی گرنز سے ہے پر ہر ایک بیوی نہیں بن سکتی" جبران کو ابھی تک سمجھ نہیں آئی تھی وہ کون سی فرینڈ شپ کی بات کر رہی ہے عقل پہ پردہ ایسے ہی تو پڑتا ہے کہ انسان اپنا سہی غلط بھول جاتا ہے

"دیکھو یار ہم ڈھائی سال سے اچھے دوست ہیں اور ان ڈھائی سالوں نے مجھے تم سے محبت کرا دی ہے"

## Urdu Classic Material

"محبت..... ایک بات بتاؤں جبران میں آج تک تمہیں جتنا بھی جانا ہے مجھے ایسا لگا ہے کہ تمہیں محبت صرف اپنی وائف سے ہے..... تم اکثر اس کی بات کرتے ہو تم اکثر اس کو مجھ سے کمپئر کرتے ہو..... بھلے اسے براپی کہو پر ذکر کرتے ضرور ہو"

"اوہ پلیزیار اس وقت اس کی بات تو نا کرو مجھے نہیں ہے اس سے محبت اور رہی کمپئر کی بات تو میں اسے ت

سے کمپئر نہیں کرتا جسٹ بتاتا ہوں اس کے بارے میں..... اس میں اور تم. میں زمین آسمان کا فرق ہے ربیکا"

"تو یہ بھی بتادو کون آسمان ہے اور کون زمین" ربیکا بولی

"سمپل..... تم آسمان اور وہ زمین..... تمہیں جب بھی کوئی دیکھتا ہے سر اٹھا کے دیکھتا ہے اور وہ زمین ہے جس کو روند کر لوگ آگے نکل نکل جاتے ہیں وہ ساری زندگی لوگوں کا بار اٹھاتی ہے اور اس میں ہی خوش رہتی ہے جیسے اس کا کوئی مقصد ہی نہ ہو اور تم وہ آسمان ہو جو لوگوں پہ ہر وقت چھائی رہتی ہو" وہ بولا تو ربیکا ہنسی

"کر دینا کمپئر"

## Urdu Classic Material

"اونہہ ہوں بتاؤ ناہاں یا ناں"

"..... سوچ کے بتاؤں گی" وہ بولی تو جبران مسکرا دیا شکر اس نے نا نہی کی تھی سوچنے کا کہا تو سہی۔

"اب میرا اور تمہارا کانٹریکٹ ختم ہو چکا ہے جی سواب تلح میں فری ہوں ویسے بھی اب تو تمہاری گرل فرینڈ آگئی ہے نا تو اس کے ساتھ انجوائے کرو" وہ فون پہ کسی جی سے بات کر رہی تھی جی نے کچھ کہا تو وہ بولی

"آئی نو یار مجھ سے کسی کا دل نہیں بھرتا" وہ ہنسی

"یار میں سوچ رہی ہوں جبران کو ہاں کر دوں" تو جی وہاں سے کچھ بولا

"ارے یار وہ پاگل ہو رہا ہے میرے پیچھے یو نو نا پاکستانی مرد اففففف شادی کے بغیر ٹچ کرنا بھی گناہ سمجھتے ہیں..... مجھ سے شادی پہ زور دے رہا ہے سوچا کر ہی لوں شادی اسے بھی خوش کر دوں"

## Urdu Classic Material

"ارے نہیں وہ مجھ پہ کوئی پابندی نہیں لگائے گا کہا ہے اس نے مجھے اور اگر لگائی بھی تو میں کہاں سننے والی ہوں" وہ ہنسی پھر جمی کچھ بولا تو وہ بولی

"ہاں نامیں کیسے اپنے فرینڈز کو چھوڑ سکتی ہوں جب بھی تمہارا یا تمہارے دوستوں کا دل کرے تو بلا لینا مجھے میں حاضر" وہ ایک ادا سے بولی اور ایک دو بوتوں کے بعد فون رکھ دیا۔

مرال اپنے آفس میں بیٹھی ایک فائل اسٹڈی کر رہی تھی کہ احتشام چلا آیا کچھ باتوں کے بعد وہ بولا

"مس مرال آئی نو کہ آپ میر ڈ ہیں بٹ آپ کے ہز بینڈ..... سوری ٹو سے میر ارائیٹ

نہیں بنتا کہ میں آپ کی پر سنلر پوچھوں بٹ....." وہ ہچکچا رہا تھا

"جی احتشام میں سن رہی ہوں آپ مدے پر آئیں" وہ بولی

"مس مرال آپ نے میرا پوزل ریجیکٹ کیوں کیا"

"یہ آپ پوچھنے والے کون ہوتے ہیں" مرال نے گھورا

"سوری بٹ..... کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ کیوں"

## Urdu Classic Material

"دیکھیں مسٹر احتشام میرا ارادہ نہیں ہے شادی کرنے کا کیونکہ مجھے اپنے ہزبینڈ سے بہت

محبت ہے اور میں یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہوں"

"پر آپ کے ہزبینڈ تو....."

"ہاں ٹھیک کہا مجھے چھوڑ کے جا چکے ہیں" مرال نے اس کی بات کاٹی "بٹ پھر بھی

احتشام"

"میرا ب دل نہیں مانتا..... ماما کے فورس کرنے پر میں نے کچھ ٹائم کا تو کہہ دیا تھا پر سچ

بتاؤں تو میں شادی کا کوئی پروگرام نہیں ہے سو....."

"پر ساری زندگی....." وہ بولنے لگا تو مرال نے ایک بار پھر اس کی بات کاٹی

"گزر جائے گی زندگی بھی یوڈونٹ وری احتشام" وہ کھدیر خاموش رہا پھر بولا

"آئیٹم امپریسڈ مس مرال..... اگر آپ برا نہ مانے تو ایک ریکویسٹ کروں؟؟؟"

"شیور" وہ بولی



## Urdu Classic Material

"کیا..... کیا ہم دوست بن سکتے ہیں" مرال نے اسے غصے سے گھورا اور پھر خود کو کنٹرول کر کے بولی

"نو" مرال نے یک لفظی حروف میں بات ختم کر دی  
"پر....."

"مسٹر احتشام آپ سمجھ دار ہیں کوئی ٹین ایجر نہیں جسے سمجھانا پڑے میں میرڈ لڑکی ہوں اور آپ سے دوستی کر کے میں لوگوں کو موقع نہیں دینے والی کہ وہ مجھ پہ انگلی اٹھائیں..... میں ایسی دوستیوں کی قائل نہیں سو پلیز"

"مجھے فخر ہے مس مرال آپ پہ کہ آج کل کے دور میں اور ہز بینڈ کی بے وفائی کے باوجود آپ اتنی اچھی سوچ رکھتی ہیں ورنہ ہر عورت آپ جیسا نہیں سوچتی..... چلتا ہوں یہ میرا نمبر ہے" اس نے اپنا کارڈ ٹیبل پہ رکھا "کبھی بھی ضرورت پڑے تو مجھے ضرور یاد کریے گا میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا" وہ جانے لگا پھر رکا "اور ہاں اگر کبھی بھی آپ شادی کے لیے سوچیں تو یاد رکھیے گا میں ہمیشہ آپ کا منتظر رہوں گا" اور چلا گیا۔

## Urdu Classic Material

آج سنڈے تھا وہ سو رہا تھا کہ اس کا فون بجا اس نے مندی مندی آنکھوں سے اسکرین کو  
دیکھا اور نام دیکھ کر مسکرایا

"ہائے سویٹی گڈ مورنگ"

"جبران مجھے ملنا ہے تم سے" وہ چھوٹے ہی بولی

"ارے پہلے گڈ مورنگ کا جواب تو دو پھر حال چال پوچھو"

"آئی نو تم ٹھیک ہی ہو گے" وہ لا پرواہی سے بولی "بتاؤ مل رہے ہو یا نہیں"

"خیریت تو ہے سب" وہ فکر مندی سے بولا

"ہاں ٹھیک ہے سب تم نے اس دن شادی کے بارے میں پوچھا تھا نا" وہ بولی تو جبران اٹھ

بیٹھا

"ہاں ہاں بتاؤ" وہ بے تابی سے بولا

"ایسے نہیں کہیں باہر چلتے ہیں پھر" وہ بولی تو وہ بیڈ سے اٹھا

"ہاں تم جگہ بتاؤ" وہ اسے ملنے کے لیے جگہ بتانے لگی۔

## Urdu Classic Material

دن ہفتے ہفتے مہینے اور مہینے سال میں گزر گئے تھے کہ ایک دن ابہتاج صاحب کے وائس ایپ پہ کچھ تصاویر آئی انہوں نے دیکھا کہیں باہر کا نمبر تھا انہوں نے پکس اوپن کیں تو دم سادھے دیکھتے ہی رہ گئے رنگت سفید پڑ گئی وہ پکس جبران کی تھی اور اس کے ساتھ ایک لڑکی کھڑی تھی وہ ساتھ ایسے کھڑے تھے جیسے نیولی کپل ہوں وہ دیکھ ہی رہے تھے کہ جبران کا میسج آیا

"بابا آپ کی بہو" وہ کافی دیر تو ہل ہی ناسکے جبران کی کال آرہی تھی تین سال بعد ان کا بیٹا انہیں کال کر رہا تھا انہوں نے کال ریسپونڈ کی

میں ہوں وہاں میرے ساتھ ایک لڑکی UKK "کیسے ہیں آپ بابا.... میں یہاں تھی" وہ بتا رہا تھا کہ ابہتاج چلائے

"مر گیا تمہارا باپ سمجھے تم مر گیا.... آئینہ اپنی شکل دکھانے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے تم.... مڑ کے بھی میرے گھر کا راستہ مت لینا اس عمر میں تم نے ہم لوگوں کو زلیل کروا دیا اب یہ ہی کسر رہ گئی تھی"

"بابا...." انہوں نے فون رکھ دیا

## Urdu Classic Material

وہاج صاحب کسی کام سے ان کے آفس روم میں آئے تو دیکھا وہ اپنا سر ہاتھوں گرائے ہوئے تھے

"بھائی کیا ہوا آپ کو طبیعت ٹھیک ہے آپ کی" انہوں نے سر اٹھا کے وہاج کو دیکھا اور اٹھ کے ان کے سامنے آکر ہاتھ جوڑ دیے ایک شرمندگی اور دکھ تھا ان کی آنکھوں میں

"معاف کر دو وہاج..... مجھے معاف کر دو..... اگر مجھے پتا ہوتا کہ جبراً ان یہ سب کرے گا تو میں کبھی مرال کی شادی اپنے بیٹے سے نہیں کرتا" وہاج صاحب نے ان کے بندھے ہاتھ تھامیں

"بھائی..... جو ہونا تھا سو ہو گیا گزری باتوں کو یاد کر کے کیا فائدہ جتنا یاد کریں گے تکلیف ہی ہوگی..... اور اب مرال بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئی ہے"

"نہیں وہاج..... معاف کر دو"

"بھائی کیا ہوا ہے آپ ایک دم سے" وہ پریشان ہوئے

## Urdu Classic Material

"وہاج جبران نے....." وہ ر کے "جبران نے شادی کر لی ہے" وہ دکھ سے بولے تو وہاج  
شاکڈ رہ گئے

"کیا.....! بھائی یہ آپ..... آپ کیا کہہ رہے ہیں" وہ بے یقینی سے بولے  
"سچ کہہ رہا ہوں میں وہاج" انہوں نے سیل کی طرف اشارہ کیا  
"دیکھو" انہوں نے سیل اٹھا کے دیکھا اور دیکھتے ہی رہ گئے کیا یہ دکھ کم تھا کہ ان کی بیٹی کا  
شوہر ان کی بیٹی کو چھوڑ کر چلا گیا تھا اور اب یہ..... وہ اٹھے اور خاموشی سے باہر چلے گئے۔

وہاج صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا ڈاکٹر ز نے انہیں ٹینشنز سے دور رکھنے کا کہا تھا اور خوش  
رکھنے کا کہا تھا

وہ اب بہت خاموش رہنے لگے تھے سب گھر والوں کو جبران کی شادی کا پتا چل گیا تھا کیا  
کرتے وہ لوگ جب سب جبران کو جانے سے نہیں روک پائے تھے تو شادی کرنے سے  
کیسے روکتے



## Urdu Classic Material

وہاج صاحب کی آنکھوں میں ایک سکوت سا طاری ہو گیا تھا جب جب وہ مرال کو دیکھتے تو آنکھیں بھگنے لگتیں وہ مرال کو خوش دیکھنا چاہتے تھے اور اسی لیے انہوں نے مرال کو بلایا

"جی بابا آپ نے بلایا" وہ ان کے پاس آ بیٹھی

"میرو..... اگر میں تم سے کچھ کہوں تو مانو گی"

"جی بابا"

"میرو میں جانتا ہوں کہ ایک باپ ہونے کے ناطے مجھے یہ بولنا نہیں چاہیے پر میں تمہاری

خوشی چاہتا ہوں"

"بابا کیا بات ہے؟؟؟" وہ بولی

"بیٹا میری زندگی کا کوئی پتا نہیں میں اپنی زندگی میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں"

"ایس تو نا کہیں بابا اللہ آپ کو زندگی صحت دے" وہ تڑپ اٹھی

"بیٹا جبر ان سے خلع لے لو تا کہ..... ہم کہیں اور تمہاری شادی کر سکیں"

"بابا....." اس کا دل دھڑکا "بابا آپ نے کہا تھا آپ مجھے فورس نہیں کریں گے"

## Urdu Classic Material

"ہاں کہا تھا میں نے..... پر بیٹا ہمیں بھی تمہاری خوشیاں دیکھنے کا ارمان ہے کیا ہم۔ اہم نہی تمہارے لیے" مرال کی آنکھیں بھگنے لگیں

"مانگا بھی تو کیا بابا جو دینا میفے لیے ممکن نہیں"

"میں جانتا ہوں بیٹا پر....."

"پر کیا بابا آپ کیوں ایسا کہہ رہے ہیں"

"بیٹا جبران..... جبران نے..... شادی کر لی ہے" ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

مرال کچھ نا کہہ سکی خاموش رہی وہاں کو اس کی خاموشی سے خوف آنے لگا تو اسے گلے سے لگالیا وہ ان کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔

گیٹ نام ہوا تو جبران نے گیٹ کھولا کوریئر آیا اس نے کھولا تو دیکھا کچھ پیپرز تھے اس نے پیپرز کھول کے پڑھے تو شک ڈسارہ گیا پاکستان سے اسے خلع کانوٹس بھیجا گیا تھا جبران کے دل کو کچھ ہوا

"کون ہے جبران؟؟؟" ربیکا بھی آگئی اور اس کے ہاتھ میں پیپرزدیکھ کے پوچھا

## Urdu Classic Material

"یہ کیا ہیں؟؟؟" وہ کچھ نہ بولا ربیکا نے اس کا کندھا ہلایا "جبران یواو کے؟؟؟" وہ چونکا

"ہاں..ہاں کیا"

"یہ پیپرز کس چیز کے ہیں" وہ بولی

"خلع کے پیپرز ہیں میری وائف نے خلع کا نوٹس بھیجا ہے مجھے" ربیکا ہنسی

"وائف..... یا ایکس وائف"

"چپ کرو ربیکا پلیز" جبران کو اس کا بولنا اچھا نہیں لگا اور اندر چلا آیا

"تمہیں تو خوش ہونا چاہیے اب تو" وہ بولی وہ خاموش رہا

"میں کہتی ہوں نا تم اپنی وائف سے بے حد محبت کرتے ہو"

"اوہ شٹ اپ ربیکا" وہ ناگواری سے بولا

"کردوں گا سائن اچھا ہے جان چھوٹے گی اس مجبوری کے بندھن سے"

"جبران سائن سوچ سمجھ کے کرنا کیوں کہ اس سائن کے بعد تمہاری زندگی میں یا تو

خوچیاں ہوں گی یا زندگی بھر کے پچھتاوے" کہہ کر وہ چلی گئی جبران نے کچھ دیر سوچا اور

## Urdu Classic Material

پین اٹھا کر سائن کر دیے اور اس کے بعد اسے ایسا لگا جیسے وہ خالی ہو گیا ہو جیسے دل اندر سے خالی ہو گیا ہو وہ گھر سے باہر نکل آیا زندگی ایک دم سے پتا نہیں کیوں ویران سی لگنے لگی تھی۔

مرال کی خلع کے بعد احتشام نے پھر اپنا پرپوزل بھیجا اب کی بار مرال انکار نہ کر پائی اور ہاں کر دی سب لوگ اس کے اس فیصلے سے خوش تھے وہاں صاحب کو تو جیسے نئی زندگی مل گئی تھی اب وہ خوش رہنے لگے تھے

مرال تو ہمیشہ سے سب الدپہ چھوڑتی آئی تھی اب بھی الدپہ چھوڑ دیا تھا سب

پتا نہیں اس کے مقدر میں کیا لکھا تھا جسے چاہا وہ ملا نہیں اور جس کی چاہ نہیں وہ اس کی آس لگائے بیٹھا ہے

اس کی روح کا مکین تو بس جبران تھا اس کے دل میں صرف جبران تھا وہ کیسے جبران کی جگہ لہری اور کودے دیتی

اس نے احتشام سے بات کرنے کا سوچا اور اس کے آفس آگئی ریسپشنسٹ نے احتشام کو انفارم کیا تو اسے خوشگوار سی حیرت ہوئی کچھ شیر بعد وہ اس کے آفس روم میں بیٹھی تھی

## Urdu Classic Material

"کیا لیں گی آپ چائے یا کافی؟؟؟"

"نہیں کچھ نہیں آپ سے بات کرنی ہے کچھ" وہ بولی

"جی کہیں"

"مسٹر احتشام میں نے شادی کے لیے توہاں کر دی ہے پر....."

"پر کیا؟؟؟"

"پف میری ایک شرط ہے" وہ مسکرایا "جی بولیں"

"دیکھیں مجھے اپنے شوہر سے....." وہ رکی "آئی مین سابقہ شوہر سے بے حد محبت ہے"

سابقہ بولتے ہوئے اس کا دل بری طرح دکھا

"جی مجب جانتا ہوں" وہ مسکرا رہا تھا

"تو یہ کہ میں کسی سے محبت کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی" وہ پھر رکی "شرط یہ ہے کہ

شادی کے بعد آپ مجھے فورس نہیں کریں گے کہ میں آپ سے محبت کروں..... بھلے

شادی کے بعد آپ میرے وہر ہوں گے آپ سے محبت کرنا میرا فرض ہو گا پر..... اس



## Urdu Classic Material

میں ہمیشہ میری طرف سے آپ کو کوتاہی ملے گی " وہ مسکراتا ہوا اس کی بات سن رہا تھا اس کی بات پہ بولا

"یہ کس نے کہا آپ سے کہ میں آپ سے جبری محبت کرواؤں گا..... محبت کروائی نہیں جاتی بس ہو جاتی ہے..... آپ بھلے مجھ سے محبت نہ کریں بس میری محبت کی قدر کریں میرے لیے یہ بھی بہت ہے"

کیا مرد ایسے بھی ہوتے ہیں وہ اسے دیکھ کے سوچ رہی تھی۔

شام کا وقت تھا وہ ابھی ابھی آفس سے آیا تھا تو دیکھا ربیکا کہیں جانے کے لیے تیار ہو

رہی تھی ربیکا کونک سک سے تیار ہوتا دیکھ کے اس نے پوچھا

"آج کہیں جارہے ہیں ہم؟؟؟" وہ اکثر شام میں کہیں نہ کہیں جاتے تھے سو جبران نے

پوچھا

"ہم نہیں صرف میں" وہ تیار ہوتے ہوئے بولی

"تم..... پر کہاں؟؟؟"

## Urdu Classic Material

"میرے کچھ فرینڈز نے بلایا ہے"

"خیریت؟؟؟" اس نے پوچھا تو وہ چڑ گئی

"اففف فکتنے سوال کرتے ہو تم جبران"

"میں شوہر ہو تمہارا میرا حق ہے پوچھنا کہ میری بیوی کہاں جا رہی ہے"

"سو واٹ..... شوہر ہو تو کیا ہوا میں نے پہلے بھی تم سے کہا تھا کہ مجھے یہ بے جا پابندیاں نہیں پسند"

"میں پابندی نہیں لگا رہا جسٹ پوچھ رہا ہوں"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

"اچھا....." وہ بولا "میں بھی چلتا ہوں آفس میں آج کوئی اتنا خاص کام بھی نہیں تھا

جو....." وہ بول رہا تھا کہ وہ اس کی بات کاٹ کے بولی

"نہیں..... تمہارا کیا کام وہاں"

## Urdu Classic Material

"واٹ یور مین ربیکا" اس نے ٹٹولتی نظروں سے اسے دیکھا وہ جبران کی نظروں کو خاطر میں لائے بغیر بولی

"جبران کیا میں اپنی لائف کو انجوائے بھی نہیں کر سکتی کیا..... شادی کر کے پھنس گئی میں تو" وہ اچھا خاصا چڑ گئی تھی جبران نے گہرا سانس لیا اور اس کے پاس آیا اور اس کے ہاتھ تھام کے بولا

"یار ایسی بات نہیں ہے تمہاری مرضی ہے کہ تم جیسے چاہو ویسے اپنی زندگی گزارو"

"او کے پھر میں جاتی ہوں دیر ہو رہی ہے" وہ ہاتھ ہٹا کر بولی اور جلدی سے اپنا پرس اٹھا کر جانے لگی پھر ایک دم رک کے پوچھا

"تم بڑے خاموش رہنے لگے ہو اپنی بیوی سے علیحدگی کے بعد سے"

"ارے نہیں بس ویسے ہی" وہ بولا

## Urdu Classic Material

"او کے" وہ لا پرواہی سے کہہ کر چلی گئی فکر کس کو تھی اس کی "رہے اپنی بیوی کی یادوں میں مجھے کیا" اس نے سوچا اور سر جھٹک کے چل دی جبران نے اس سے نہ یہ کہا کہ وہ جلدی آئے نہ یہ پوچھا کہ وہ کب آئے گی شاید وہ خود اکیلے رہنا چاہتا تھا۔

کافی دنوں سے ربیکا کی یہ ہی روٹین تھی شام میں اپنے فرینڈز کا کہہ کر پتا نہیں کہا جاتی اور وہ گھر میں اکیلا پڑا رہتا یہ پتا نہیں اس کے کون سے فرینڈز تھے جنہیں اچانک ربیکا یاد آگئی تھی شام میں جب وہ گھر پہ اکیلا ہوتا تو اسے مرال بہت یاد آتی تھی وہ بیڈ پہ آڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا کہ اسے یاد آیا کہ

"جب وہ آفس سے آتا تھا تو وہ پہلے سے ہی اس کے کپڑے واش روم میں رکھ دیتی تھی پھر اس کے لیے چائے لاتی اس کا حال چال پوچھتی وہ اس سے بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا پر وہ پھر بھی اس سے بولتی..... اور اب اس کی زندگی میں ایک خاموشی نے ڈیرا ڈال دیا تھا وہ کچن میں گیا دوپہر سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا وہ چیک کرنے لگا کچھ بھی نہ تھا کچن میں اس نے کھانا ہی نہیں بنایا تھا جبران نے فریج سے فروٹس نکالے اور کھانے لگا ربیکا کو اس سے

## Urdu Classic Material

کوئی سروکار نہ تھا اسٹارٹ میں تو وہ پھر بھی اس کا خیال کرتی تھی کچھ بنا لیتی تھی پھر آہستہ آہستہ اس نے وہ بھی چھوڑ دیا

یہ ایک رات کی بات ہے جب جبران نے اس سے کھانے کا پوچھا تھا تو وہ بولی  
"شادی کی ہے کوئی گود نہیں لیا تمہیں اپنا کام خود کرو"

وہ باہر کے کھانے کھا کھا کر وہ تھک گیا تھا فروٹس کھاتے ہوئے اسے پھر مرال یاد آئی  
مرال اس کے لیے روز اس کی پسند کا کھانا بناتی تھی اور آفس بھی بھیجتی تھی اسے آج پھر وہ  
بہت شدت سے یاد آئی تھی۔

مرال کی شادی کی تیاریاں اسٹارٹ ہو گئیں تھیں کچھ دن میں اس کی شادی تھی سب خوب  
تھے اس کے علاوہ..... پتا نہیں دل کی زمین اتنی بنجر کیوں ہو گئی تھی صرف دل کا ایک  
حصہ ہر ابھرا تھا اور اس حصے میں صرف جبران کی محبت کا پودا لگا تھا جو دن بدن پروان چڑھ  
رہا تھا باقی ساری زمین بنجر تھی

احتشام اتنا اچھا تھا جبران سے لاکھ گنا اچھا پھر بھی وہ اس سے محبت نہیں کر پار ہی تھی وہ  
جب جب احتشام کو دیکھتی اسے جبران یاد آتا



## Urdu Classic Material

کچھ دنوں میں جبران کی محبت جبران کی یادیں اس کے لیے پرانی ہو جائیں گی اس کے دل اور اس کی یاد پہ کسی اور کا پہرہ ہو گا کسی اور کا حق ہو گا..... پر اس انسان کے لیے تو اس کے دل میں جگہ ہی نہیں تھی وہ کیا کرے..... اس کا دل گھبرا ایں

---

"ریکا پلینز میرے لیے کچھ بنادو پھر چلی جانا باہر کا کھانا کھا کھا کے میری طبیعت خراب ہو گئی ہے" وہ آج پھر کہیں جانے کو تیار تھی کہ وہ بولا

"جبران کیا تم نے ٹھیکالے لیا ہے کہ میں کہیں بھی جاؤں تم نے ٹوکنا ہی ہے" وہ بیزاری سے بولی

"میں نے تمہیں نہ ٹوکا ہے نہ روکا ہے بس یہ کہہ رہا ہوں کہ پلینز کچھ ننا کے چلی جاؤ میرے لیے"

"خود بنا لو میں لیٹ ہو رہی ہوں" وہ جانے لگی

"یار پلینز" وہ کھڑی ہو گئی پھر ٹائم دیکھ کے بولی اوکے آکے بنادوں گی تم ویٹ کر لو میرا"

## Urdu Classic Material

"آکے..... ربیکا تم پہلے سے ہی میرے لیے کچھ بنادیا کرو پھر جہاں جانا ہے جاؤ میں کون سارو کتا ہوں تمہیں..... مرال تو روز میرے لکے کچھ نہ کچھ بناتی تھی اور آفس بھی بھیجتی تھی" اسے آج پھر وہ یاد آئی تھی

"تو نہیں چھوڑنا تھا نا اسے کیوں چھوڑا..... جبران تمہیں بیوی نہیں ایک ماسی چاہیے تھی جو تمہارے کام کرتی یہاں تو تمہیں کوئی ماسی ملی نہیں جس پہ تم بیوی کی طرح حق جتاؤ اور ماسی کی طرح کام کرواؤں..... اس لیے تم نے مجھ سے شادی کر لی ہے نا"

"اسٹاپ اٹ ربیکا" وہ غصہ ہوا

"چیخومت جبران..... مجھے اپنی مرال ہر گز نہ سمجھنا جو تمہاری ہر بات برداشت کرے گی اور خاموش رہے گی ارے اس نے تو پتا نہیں کیسے تمہیں برداشت کر لیا تمہیں میرے جیسی ہوتی تو تمہیں بتاتی" وہ بھی تیش میں آگئی

"اتنی ہی یاد آتی ہے نا تمہیں وہ تو چلے جاؤ اس ماسی کے پاس یہاں کیوں ہو" جبران کو اپنی ذات پہ اس کا بولنا اتنا برا نہیں لگا جتنا مرال کے بارے میں بولنا وہ چیخا

"شٹ پور ماؤ تھ او کے ورنہ میں برداشت نہیں کروں گا"

## Urdu Classic Material

"تو تمہیں برداشت کر کون رہا ہے تنگ آگئی ہوں میں تم سے میرا بس چلے تو تمہیں  
چھوڑنے میں منٹ نہ لگاؤں ذہنی مریض ہو گئے ہو اپنی ڈائیورس کے بعد "جبران کا ہاتھ  
اٹھا اس سے پہلے کے اسے لگتا بریکانے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور زور سے جھٹکا دے کر نیچے کیا  
"یہ ہاتھ ابھی تو اٹھ گیا آئینہ اٹھانا تو پولیس میں کمپلین کروادوں گی یہ پاکستان نہیں ہے  
سمجھ آئی "وہ کہہ کر چلی گئی وہ غصے سے پیچ و تاب کھا کے رہ گیا

رات کے دو بج رہے تھے ربیکا کا کوئی اتا پتا نہ تھا اسے اس وقت ربیکا کی فکر کرنے بجائے  
مرال یاد آرہی تھی اس نے خود ہی کچھ نہ کچھ بنا کے کھا لیا تھا کھاتے وقت اسے مرال کی وہ  
سادہ سی کھجڑی بے حد یاد آئی

جب جب وہ وامیٹ کر رہا تھا اسے مرال کا سنبھالنا یاد آرہا تھا وہ بیڈ پہ آ کے لیٹا اور آنکھیں  
موند لیں اسے یاد آیا وہ کیسے اس کے بال سہلاتی تھی جب بیمار تھا تو ساری ساری رات اس  
کے لیے جاگتی تھی نا جانے کب اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ اسے بہت شدت سے  
یاد آرہی تھی دل چاہ رہا تھا اس تک اڑ کے پہنچ جائے پر جاتا کس کے پاس اس سے تو سب  
رشتے وہ ختم کر آیا تھا

## Urdu Classic Material

وہ جب آفس سے آتا تو وہ اسے اپنے گھر میں اپنے کمرے میں چلتی پھرتی نظر آتی اور اگر اب وہ چلا بھی گیا تو وہ تو نہیں ہوگی وہاں اس کا دل گھبرا دیا وہ اٹھ کے باہر لان میں آگیا وہ اس کی سوچوں میں گم تھا کہ دروازہ کھلنے کی آواز پہ اس نے چونک کے اس طرف دیکھا اور شکاٹ رہ گیا بیکاشرا ب کے نشے میں دھت گھر میں ڈاغل ہو رہی تھی۔

وہ شکاٹ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا وہ اب اندر چلی گئی تھی اس کے ہاتھ میں شراب کی بوتل تھی وہ غصے سے اس کے پیچھے پیچھے آیا وہ کمرے میں جا رہی تھی کہ اس نے اس کا زور سے بازو

پکڑ کے روکا اور اس کے ہاتھ سے شراب کی بوتل لی  
"تم نے ڈرنک کی ہے؟؟؟" اس نے غصے سے پوچھا

"تم کون؟؟؟" وہ بامشکل آنکھیں کھول کے بولی

"تمہارا شوہر..... بولو کیوں کی ڈرنک؟؟؟" اس نے پھر پوچھا

## Urdu Classic Material

"ہاتھ چھوڑو میرا..... میری مرضی..... میں تو ایسی ہی ہوں..... تمہیں نہیں پتا" وہ ہنسی "آں..... بے بی تم کرو گے ڈرنک"

"شٹ اپ ربیکا..... ہوش میں آؤ پھر بات کریں گے" وہ ہوش میں نہیں تھی تبھی جبران نے چپ ہونا ہی بہتر جانا کیونکہ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی

"ہوش میں..... تم ہوش میں آؤ گے یا میں..... میں تو سب کو بے ہوش کر دیتی ہوں اور پھر ان کو ہوش میں آنے کی ضرورت ہوتی ہے مجھے نہیں..... سب لوگ..... میرے.. دیوانے ہیں" اس نے اپنے ہاتھ کی انگلی چاروں طرف گھمائی شاید اس نے بہت زیادہ ڈرنک کی تھی

"تم بھی تو ان ہی میں سے ہو..... ہے نا" وہ بولی

"ہاں میں ان ہی بد نصیب لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اپنی گھر کی جنت ٹھکرا کر جہنم خرید لی" وہ دل ہی دل میں بولا اور اسے لے کر کمرے میں گیا بیڈ پہ لٹایا اور اس کے جوتے اتار کے کمبل اس پہ دیا اور خود باہر آ گیا۔ اب تو یہ روز کا معمول بن گیا تھا وہ روز ڈرنک کر کے آتی شروع شروع میں جبران نے اسے بہت سنائی تھیں پر وہ سننے والی کہاں تھیں وہ



## Urdu Classic Material

جبران کی ایک نہیں سنتی تھی جبران اس سے تنگ آچکا تھا اسے اب اپنی پسندیدہ شرمندگی و  
ندامت ہوتی تھی اور یہ ندامت بڑھتی جا رہی تھی

جبران کی طبیعت آج حد سے زیادہ خراب ہو گئی تھی و امیٹنگ حد سے زیادہ ہو رہی تھی  
ریکا کمرے میں آئی تو دیکھا وہ بیڈ کے پاس پڑے ڈسٹ بن میں و امیٹ کر رہا تھا یہ بھی  
جبران نے خود رکھا تھا کہ اس میں چلنے کی بالکل ہمت نہیں تھی کہ وہ واشروم ہی چلا جاتا  
"بیسیککھ"..... جبران یہاں کہاں تم و امیٹ کر رہے ہو واشروم میں جاؤ "وہ کمزوری کی

وجہ سے کچھ نہ بولا اور سٹ بن سائیڈ پر رکھا اور لیٹ گیا

"جبران اٹھو" وہ بیڈ کی پائنتی کے پاس آ کے بولی

"میری ہمت نہیں ہو رہی ریکا پلیز....." وہ نقاہت کے باعث بولا

"سو.....؟؟؟ میں کیا کروں اگر تمہاری ہے نہیں ہو رہی تو تمہاری خدمتیں کروں....."

اٹھو پلیز تمہاری وجہ سے روم میں آنے کا بالکل دل نہیں کرتا "وہ اسے بس دیکھ کے رہ گیا

"مرال تو ایسی نہ تھی..... اسے کیوں مجھ سے کراہیت نہیں آتی تھی..... وہ تو دن رات

ایک کر دیتی تھی میرا خیال رکھنے میں "وہ بس سوچ کے رہ گیا

## Urdu Classic Material

"تم پلیز کسی ڈاکٹر کو بلا دو یا مجھے ہی کسی ڈاکٹر کے پاس لے چلو"

"وااٹ..... اس کنڈیشن میں میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جاؤں دماغ ٹھیک ہے

تمہارا..... تم اتنے گندے ہو رہے ہو..... میان ایسا کرتی ہوں ڈاکٹر کو بلا لیتی

ہوں..... کم از کم تمہاری وامیننگ تور کے دماغ خراب کیا ہوا ہے تم نے "وہ کہہ کر چلی گئی

اس طبیعت کی وہی سیم وجہ تھی کہ باہر کا کھانا کھانا اور پھر دودن سے اس نے کچھ کھایا نہیں

تھار بیک کچھ بناتی نہیں تھی اور ان دودنوں سے اسے بہت سخت بخار بھی ہو گیا تو ریکانے

احسان کر کے اسے ٹیبلٹس دے دی تھیں

وہ ہوش میں ہوتا تب بھی مرال کو یاد کرتا بے ہوشی میان بھی اسے پکارتا تھا یہ شاید اس

کے گناہوں کی سزا ہی تھی جو اسے مل رہی تھی اب وہ سوچتا تھا کہ اس بے چاری مرال کو

اس نے کتنا ستایا کتنا برا بھلا کہا نا جانے کتنی بار اس پہ ہاتھ اٹھائے پر وہ اک لفظ شکایت منہ پہ

نہ لائی بلکہ اس کے بدلے میں اس کی دیکھ بھال کرتی تھی اس سے بے لوث محبت کرتی تھی

اور اس نے کیا کیا اس کو برباد کرتے کرتے اس نے اپنے آپ کو برباد کر لیا وہ کتنا برا تھا۔

## Urdu Classic Material

ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد اسے ریسٹ کا کہا تھا اور سختی سے باہر کے کھانے کھانے سے منع کیا تھا بیکا مجبوری میں ہی سہی اسے کچھ نہ کچھ بنا کے دے رہی تھی مگر وہ کٹھ بھی بناتی اسے اچھا نہ لگتا اسے مرال کے ہاتھ کے کھانے یاد آتے جو وہ خاص اس کے لیے بناتی تھی وہ اس کے بنائے ہوئے کھانے میں مرال کے ہاتھ کا ذائقہ ڈھونڈنے لگا تھا بیکا آتے جاتے اسے باتیں سناتی رہتی تھی اسے لگتا تھا جیسے بیکا سچ کہتی ہے وہ ذہنی مریض ہی ہے اگر نہیں ہے تو بہت جلد بن جائے گا کثر رات میں یا وہ ج بھی اکیلا ہوتا اسے مرال کی آوازیں شنائی دیتیں کبھی اس کی درد میں ڈوبی چیخیں..... اور اس وقت وہ دھاڑیں مار مار کے روتا اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اپنے ساتھ کرے تو کیا کرے یہ آئیڈیلزم اسے لے ڈوبا تھا.....

وہ بھی ایک ایسا ہی دن تھا بیکا حسبِ معمول باہر گئی ہوئی تھی وہ گھر پہ اکیلا تھا ایک تنہائی ہی تو اس کی ساتھ بن گئی تھی اب جو اس کا دکھ درد بانٹ لیتی تھی وہ شدت سے رو رہا تھا اور روتے ہوئے بار بار یہ ہی کہہ رہا تھا

## Urdu Classic Material

"ماما آپ..... آپ ٹھیک کہتی تھیں میرا سکون میرا چین وہ ہی تھی اب چلی گئی ماما تو میرا سکون میرا چین سب لے گئی..... آپ نے ٹھیک کہا تھا وہ ہی میرا حاصل..... میری زندگی ہے"

"اے اللہ یہ میں نے کیا کر دیا" وہ اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگا "میں نے اپنا لک خود اپنے ہاتھوں سے گنوا دیا..... اس کو برباد کرتے کرتے میں خود برباد ہو گیا..... تباہ ہو گیا میں" وہ رو رہا تھا گڑ گڑا رہا تھا پر اب کیا فائدہ..... وہ اپنی تباہی کا زمہ دار خود تھا اور یہ تباہی اس نے خود اپنے لیے چنی تھی

اس کی طبیعت بہتر ہوئی تو اس نے پھر آفس جوئن کر لیا وہ گھر سے زیادہ آفس میں ریلکس فیل کرتا وہ اب دیر سے گھر جاتا اسے پتا تھا کہ اگر وہ نہ بھی جائے تب بھی ربیکا کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا اس کے دل و دماغ میں ایک پکڑ دھکڑ سی چل رہی تھی وہ سوچ رہا تھا وہ کیسے مرل کو اپنی زندگی میں واپس لائے وہ اس کو کھونا نہیں چاہتا تھا پر کھو چکا تھا اور اب جب کھو دیا تھا تو دوبارہ اسے پانا چاہتا تھا



## Urdu Classic Material

بو سٹن میں اس کی ایک بہت بڑی میٹنگ تھی بہت سے ملکوں سے بزنس مین نے آنا تھا اور وہ اپنے آفس کی طرف سے اس میٹنگ میں جا رہا تھا

شام میں وہ گھر آیا پیننگ کرنے لگا تو اسے پھر مرال یاد آئی جب وہ اسے چھوڑ کے جا رہا تھا اور وہ کانپتے ہاتھوں سے اس کی پیننگ کر رہی تھی..... انے سر جھٹکا کسی طرح تو اس کی یافس پیچھا چھوڑیں پر یہ ممکن کہاں تھا وہ اپنا سر پکڑ کے بیٹھ گیا

احتشام آجکل میٹنگ کے سلسلے میں آؤٹ آف کنٹری تھا ادھر کی ملاقات جبران سے ہو گئی اسے جبران بہت پسند آیا اور جبران کو بھی وہ اچھا لگا کچھ دنوں میں ہی ان کی اچھی دوستی ہو گئی تھی نہ وہ جبران کے بارے میں کچھ جانتا تھا نہ جبران اس کے بارے میں..... پتا نہیں قسمت اب کیا موڑ لینے والی تھی یہ کوئی بجی نہیں جانتا تھا۔

وہ دونوں ایک ہی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے رات کو احتشام نے اس کے روم کا دروازہ بجایا جبران نے دروازہ کھولا

"ارے..... خیریت؟؟؟"



## Urdu Classic Material

"ہاں یار خیریت ہے بور ہو رہا تھا سوچا تھوڑی گپ شپ ہی لگالی جائے" احتشام بولا

"ہاں کیوں نہیں آؤ" وہ اندر آیا

"کافی پیو گے؟؟؟" جبران نے پوچھا

"شیور" جبران نے انٹرکام اٹھایا اور دو کافی منگوائیں

"تم کھڑے کیوں ہو بیٹھو.... آ جاؤ بالکنی میں چلتے ہیں" وہ دونوں بالکنی کے پاس رکھی

چمیر پہ جا کے بیٹھ گئے باتوں باتوں میں احتشام بولا

"کتنا عجیب لگتا ہے ناجب ہم کسی سے محبت کریں اور وہ ایک نظرِ کرم بھی ہم پہ عنایت نہ

کرے" جبران چونکا

"کیا ہوا خیریت تو ہے؟؟؟"

"ہاں خیریت ہی ہے" وہ بولا

"ہمممم..... اور یہ بھی تو کتنا عجیب ہے ناکہ کوئی ہم سے بے پنہاں پیار کرے اور ہم اس

سے بے رخی برتیں اور اپنی غلطی کا ہمیں تب میں اندازہ ہو جب اس کی طرف جانے والی

## Urdu Classic Material

ہر راہ بند ہو گئی ہو.... اور ہمارے پاس خسارے کے علاوہ کچھ نہ بچے " وہ کھوئے کھوئے

انداز میں بولا

"تم بھی کسی سے؟؟؟" احتشام نے پوچھا جبران اپنی جگہ سے اٹھ گیا اور بالکنی میں کھڑا ہو گیا

"تو جاؤ جبران ہو سکتا ہے وہ تمہیں معاف کر دے...." وہ اس کے پاس آیا اور اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا "محبت کا دل بہت وسیع ہوتا ہے جبران..... وہ صرف ایک بار ہوتی ہے اور جو بعد میں ہوتا ہے وہ کمپر و مائیز ہوتا ہے محبت نہیں اور اس کی مثال پہ اپنی زندگی

میں دیکھ چکا ہوں اپنی منگیتر کی شکل میں " جبران نے اس کی طرف دیکھا

"سچ کہہ رہا ہوں میں....."

"تو تم اس سے شادی کیوں کر رہے ہو"

"محبت جبران محبت..... پر تمہیں پتا ہے جبران میری محبت اس کے سامنے کچھ بھی نہیں

ہے..... تمہیں پتا ہے اس کا شوہر اس کو چھوڑ کے جا چکا ہے وہ اس سے ڈائیورس لے چکی

ہے پر..... پر پھر بھی وہ اس کی جگہ کسی اور کو دینا نہیں چاہتی اپنے ہونے والے شوہر کو بھی

Classic Urdu Material | by Bina Khan

ROOH KA MAKEEN

Do not copy or distribute without permission of the author

## Urdu Classic Material

نہیں..... اس نے اپنے دل کا ایک حصہ اپنے ایکس شوہر کے لیے مختص کیا ہوا ہے جب اس نے مجھے یہ بتایا تو مجھے اس کے شوہر سے بے حد جیلس فیل ہوئی اور ایک بار تو میری اس محبت میں ہلکی سی گرہ پڑی دل چاہا چھوڑ دوں اسے پر میں نے وہ گرہ کھول دی اور اس کو اجازت دے دی کہ وہ بھلے کبھی مجھ سے محبت نہ کرے پر کہیں دل ہی دل میں میں یہ چاہتا تھا کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرے پر....." اس نے سر جھٹکا جبر ان اسی کو دیکھ رہا تھا " میری ماں کہتی ہے کہ چھوڑ دوں اسے کیونکہ وہ میر ڈ ہے کیونکہ اس کے شوہر نے اسے چھوڑ دیا تھا پر..... میں پھر بھی کروں گا اس سے شادی کیونکہ وہ مجھے پسند ہے میں زبان دے چکا ہوں اور اپنی زبان کا پکا ہوں میں "

"تم اپنی زبان کے چکر میں پھنس رہے ہو احتشام.... میری والی غلطی مت کرو کل کو اگر کسی کو فرق پڑے گا تو وہ تم ہو گے اور اس سے کہیں زیادہ فرق اس لڑکی کو پڑے گا کیونکہ اسے ایک بار پھر کوئی چھوڑ دے گا "

"تم کہتے ہو تمہاری ماں اسے پسند نہیں کرتی تو بتاؤ کیسے رہے گی وہ "

## Urdu Classic Material

"میں ہوں نا بیچ کر لوں گا اپنی ویز بہت جلد شادی ہے میری تم چلنا میرے ساتھ پاکستان"  
آخر میں وہ مسکرایا جبران اسے دکھ سے دیکھ رہا تھا اسے احتشام سے زیادہ فکر اس لڑکی کی  
تھی س نے بھی تو کسی لڑکی کو ایسے ہی چھوڑا تھا حالانکہ جانتا تھا کہ وہ اس سے شدید محبت  
کرتی ہے اور اس کا اظہار کر چکی ہے

"احتشام کوئی بھی قدم سوچ سمجھ کے اٹھانا" احتشام نے سر ہلایا  
"جبران تم بھی اس کے پاس لوٹ جاؤ نا..... کیا پتا معاف کر دے وہ تمہیں" جبران نے  
نفی میں سر ہلایا

"بہت دیر ہو چکی ہے احتشام میں نے اس کی طرف لوٹنے میں بہت دیر کر دی اپنی ساری  
کشتیاں جلا کے آیا تھا میں یہاں اب لوٹنا بھی چاہوں تو کوئی رستہ نہیں"  
"میں بہت بد نصیب ثابت ہوا ہوں..... ایک جبران تھا جس کی جھولی میں خدا نے ساری  
خوشیاں ڈال دیں تھیں اور اس نے کیا کیا جھولی ہی جھٹک دی اپنی سکون اپنی خوشیاں دب  
پھینک آیا" وہ دکھ سے بولا

"مطلب؟؟؟"

## Urdu Classic Material

"میری ڈائورس ہو چکی ہے احتشام"

"اوہ.....ایم سوری" احتشام کو حقیقتاً دکھ پہنچا تھا

"اوں ہوں کوئی بات نہیں.....میں پتا کرتا ہوں کافی کیوں نہیں آئی ابھی تک" وہ انٹرکام کی طرف بڑھا۔

"کہاں ہو ریکا کچھ دن سے نظر ہی نہیں آرہی تم" جمی کی کال تھی

"یار یہ جبران نے بڑا تنگ کیا ہوا تھا بیمار خود تھا اور پریشان میں.....اب کچھ دن پہلے وہ گیا

ہے تو سکون ہو رہا ہے آرام کر رہی تھی تم سناؤ"

"یار تم جبران کو چھوڑ دونا"

"چھوڑ دوں گی.....میں بھی بہت تنگ آچکی ہوں اور سہی بتاؤں تو دل بھر گیا ہے میرا

اس سے" وہ بولی تو جمی ہنسا

"آئی نو سویٹی.....تم وہ بھنورا ہو جو کسی ایک پھول پہ بیٹھ ہی نہیں سکتا"

"اور کیا....."



## Urdu Classic Material

"پھر کب مل رہی ہو"

"جب تم کہو"

"رات کو تمہارے گھر پہ"

"میرے گھر....."

"ہاں ناب تو وہ تمہارا سو کو لڈ شوہر بھی نہیں ہے گھر پہ سو میں ہی آجاتا ہوں" وہ ہنسا

"او کے آجانا میں ویٹ کروں گی" اس نے فون رکھ دیا۔

آج مرال اور نشاء بڑی ماما کے ساتھ شاپنگ پہ گئی تھیں گھر آ کے نشاء تو چائے بنانے چل

دی تھی جبکہ بڑی ماما رسہ اور مرال شاپنگ دیکھ رہی تھیں

"میرو دیکھو یہ کلر تم پہ کتنا سوٹ کرے گا..... چیک کرو" بڑی ماما نے ایک گرین کلر کا

سوٹ اس کی بڑھایا وہ کہیں اور ہی گم تھی اس شادی میں اس کا کوئی انٹریسٹ نہیں تھا

"میرو" انہوں نے پھر کہا وہ چونکی

"جی....."

## Urdu Classic Material

"بیٹا یہ چیک کرو" انہوں نے سوٹ کی طرف اشارہ کیا

"نہیں بڑی ماما بھی موڈ نہیں ہو رہا پھر چیک کر لوں گی"

"اوکے بیٹا" وہ اس کی کیفیت سمجھ رہی تھیں تبھی زیادہ زور نہ دیا

"آپی اچھا یہ بتاؤ یہ مجھ پہ کیسا لگے گا بڑی ماما لائی ہیں میرے لیے" ارسہ پنک کلر کا سوٹ

اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولی وہ مسکرائی

"تم پہ تو ہر چیز اچھی لگتی ہے" ارسہ خوش ہوئی

"سچی" ارسہ بولی

"مچی" مرال مسکرا کے بولی تو ارسہ نے اس کو زور سے ہگ کیا "میری بیسٹ آپی" مرال

ہنس دی۔

جبران اس سے سب شئیر کر کے اب ریلکس فیل کر رہا تھا گھر جانے کا تو اب اس کا دل ہی

نہیں چاہ رہا تھا کیونکہ گھر سے زیادہ اب اسے یہاں سکون مل رہا تھا پر جانا تو تھا نار بیک جیسے

بھی سہی اس کی بیوی تھی دو دن بعد ان لوگوں کی واپسی تھی

## Urdu Classic Material

میٹنگ کے بعد وہ دونوں ساتھ ہی ہوٹل آئے کچھ دیر آرام کیا پھر احتشام کے کہنے پہ وہ دونوں آؤٹنگ کے لیے نکل گئے ڈنر کرتے ہوئے احتشام نے اسے کہا

"سنو میں ایک بار پھر بتادوں تم میری شادی میں آرہے ہو سمجھے" جبران ہنسا  
"افکورس یار کیوں نہیں"

"انوائٹ کرنے میں خود آؤں گا تمہارے گھر اپنا ایڈریس بتادو مجھے" اس نے جیب سے  
پین نکالا اور ایک پیج لیا

"ہوٹل جا کے دے دوں گا کیا یہاں لے کر بیٹھ گئے" جبران بولا

"نہیں کل بھی ہماری میٹنگ ہے اور کل کا سارا دن ہم نے بڑی رہنا ہے اور پرسوں بھی  
میٹنگ اور پھر آ کے جانے کے لیے پیکنگ کریں گے بالکل ٹائم نہیں ملے گا ابھی دو"

"اففففف احتشام..... لڑکیوں کی طرح ضد کرتے ہوئے ذرا اچھے نہیں لگ رہے"  
جبران ہنسا تو احتشام نے گھورا

"بڑا جانتے ہو لڑکیوں کے بارے میں تم ہاں....."

## Urdu Classic Material

"پالا ہی اتنا پڑتا ہے لڑکیوں سے" وہ تفاخر سے بولا تو احتشام ہنس دیا

"اب ٹالو مت ایڈریس لکھو" احتشام نے اس کی طرف پیپر بڑھایا تو جبران ایڈریس لکھنے لگا۔

مرال کے کہنے پر شادی بہت سادہ طریقے سے ہو رہی تھی احتشام کی ماں خفا تھیں پہلے ہی ان کا بیٹا اک شادی شدہ لڑکی سے شادی کر رہا تھا اور اب وہ لڑکی سادہ طریقے سے شادی کا کہہ رہی تھی جس کو احتشام نے مان لیا تھا ایک ہی تو بیٹا تھا ان کا وہ سخت خفا تھیں مرال ایک اچھی لڑکی تھی پر بہو کے طور پہ کبھی اسے سوچا نہ تھا.... ان کے سر کل کے لوگ کیا کہیں

گے کہ ان کا اکلوتا بیٹا ایک شادی شدہ لڑکی سے شادہ کر رہا ہے وہ بھی سادہ طریقے سے لوگوں کی باتیں سننا ان کو گوارا نہ تھا مسٹر حیدر تو راضی تھے پر وہ نہیں کچھ تو وہ کریں گی پر کیا.....

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support.classicurdumaterial.com](http://support.classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مرال کی شادی میں پندرہ دن رہ گئے تھے سب خوش تھے سوائے اس کے

"آپنی دیکھیں آپ کی شادی کا جوڑا کتنا خوبصورت لگ رہا ہے" آج اس کی شادی کا جوڑا آیا تھا سارہ بھاگی بھاگی اسے دکھانے آئی مرال نے ایک نظر دیکھا..... اسے اپنی شادی کا جوڑا

## Urdu Classic Material

یاد آیا کتنی خوبصورت لگ رہی تھی وہ سب سس کو سراہ رہے تھے اور جس کے سراہنے کا انتظار تھا اس نے تو ایک نظر غلط بھی نہ ڈالی تھی.....

اسمہ کسی کام سے اس کے کمرے میں آئیں تو وہ بولی

"ماما میں نے آپ کو کہا تھا نا کوئی شور ہنگام کرنے کی ضرورت نہیں ہے سب سادگی سے ہو تو پھر یہ کیا ہے" وہ برہم ہوئی

"بیٹا میں جانتی ہوں پر احتشام کی ماما کے بھی کچھ ارمان ہیں ان کا اکلوتا بیٹا ہے بیٹا ہم ان کو کیسے منع کرتے..... ہاں شادی سادگی سے ہوگی پر یہ اس کی ماما نے بھجوا یا ہے ان کی خوشی کے لیے بیٹا تمہیں اتنا تو کرنا ہی چاہیے" وہ خاموش ہو گئی ماما نے پاس آ کے اس کا ماتھا چوما "خدا اب میری بچی کی زندگی میں خوشیاں ضرور بھر دے گا مجھے یقین ہے"

احتشام پاکستان آچکا تھا اس نے سوچا تھا کہ جبران کو انوائیٹ کرنے وہ خود جائے گا ایک دو دن تک اس کا ارادہ تھا کہ جا کے جبران کو سر پر ائیز دے

وہ شام میں کہیں گیا ہوا تھا جب گھر آیا تو دیکھا ماما سر پکڑے بیٹھی تھیں



## Urdu Classic Material

"کیا ہوا ماما طبیعت ٹھیک ہے آپ کی" وہ ان کے پاس چلا آیا

"کیا ہونا ہے مجھے ٹھیک ہوں میں مسز باجوہ کا فون تھا انہیں بھی پتا چل گیا ہے تمہاری شادی کا"

"تو کیا ہوا ماما اس میں پریشانی والی کیا بات ہے"

"پریشانی والی بات یہ ہے کہ انہیں پتا ہے کہ جس لڑکی سے تم شادی کر رہے ہو وہ طلاق یافتہ ہے" وہ خاموش ہو گیا

"اچھا خاصہ اپنی بیٹی ماں کا رشتہ دیا تھا انہوں نے مجھے تمہارے لیے پر تم پہ تو وہ مرال ہی سوار ہے.... اب دیکھنا سو سائٹی کی ایک ایک عورت کو پکڑ کے بتائیں گی وہ"

"تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے ماما"

"فرق..... فرق کی بات کرتے ہو تم میرے اکلوتی اولاد ہو تم احتشام کبھی تم نے سیکنڈ ہینڈ چیز یوز نہیں کی اور شادی تم سیکنڈ ہینڈ سے کر رہے ہو"

## Urdu Classic Material

"ماما پلیز اس کے بارے میں ایسے مت کہیں..... مجھے فرق نہیں پڑتا کہ وہ پہلے میرا ڈتھی یا نہیں"

"ابھی فرق نہیں پڑتا تمہیں بعد میں پتا چلے گا کہ میں جو کہتی تھی سہی کہتی تھی" کہہ کر وہ روم میں چلی گئیں۔

وہ گھر آیا ربیکا گھر پہ نہیں تھی اسے معلوم تھا اس نے اپنا بیگ رکھا اور لیٹ گیا یہ دن جو اس نے بوسٹن میں گزارے تھے اس سے اس کا مائنڈ کافی حد تک فریش ہو گیا تھا اس نے تکیہ اٹھایا سر کے نیچے رکھنے لگا تھا کہ اسے ویسٹ نظر آئی اس نے اٹھا کے دیکھا یہ اس کی ویسٹ نہیں تھی پھر کس کی تھی.....؟؟؟؟

شام میں ربیکا گھر آئی

"اوہ آگئے تم" وہ جی بھر کے بد مزہ ہوئی

"ہاں دوپہر میں آیا تھا" وہ ٹی وی دیکھتے ہوئے بولا

"گڈ" وہ جانے لگی

## Urdu Classic Material

"ریکا....." اس نے آواز دی

"بولو"

"روم میں ویسٹ کس کی پڑی تھی؟؟؟"

"میرے دوست آئے تھے ان میں سے کسی کی ہوگی" اس نے کندھے اچکائے اور جانے لگی جبران اپنی جگہ سے اٹھا

"واٹ یور مین..... تمہارا کوئی بھی دوست آئے گا اور ہمارا روم یوز کرے گا..... تم نے

بتایا نہیں کہ یہ میسنرز کے خلاف ہے اپنے دوستوں کو اپنے تک رکھو اور ہاں روم سے اور

ہماری پرسنل سے دور رکھو اوکے"

"ڈیٹس نن آف یور بزنس اوکے تم ہوتے کون ہو مجھے لیکچر دینے والے..... میرا کوئی بھی

دوست آئے جائے میری مرضی تم کون ہوتے ہو انہیں ان کے میسنرز بتانے والے" وہ

غصہ ہوئی

## Urdu Classic Material

"میرے دوست جو بھی کریں وہ میرا درد سر ہے تمہارا نہیں" کہہ کر وہ چلی گئی جبران آج بھی کچھ نہ کر سکا تھا سوائے دل ہی دل میں غصہ ہونے کے۔

ریکا گھر سے باہر تھی دروازہ نوک ہو رہا تھا جبران نے دروازہ کھولا اور احتشام کو دیکھ کر خوشی اور شاکڈ کے عالم میں گھر گیا

"ارے یار میں ہی ہوں گلے تو ملو" احتشام نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگایا بھی دو دن پہلے تو ان دونوں کی بوسٹن سے واپسی ہوئی تھی جبران بھی اس سے ملا

"تم کیسے؟؟؟" وہ اسے گھر میں لے کر آیا

"بتایا تو تھا شادی کی دعوت دینی ہے تمہیں" وہ بیٹھتے ہوئے بولا

"میں تو سمجھا تھا کہ کارڈ آئے گا" جبران بولا

"اتنا بڑا کارڈ آیا تو ہے خود چل کے اب کس کارڈ کی ضرورت تمہیں" وہ ہنسا تو جبران بھی

ہنسا

"ہاں واقعی..... سو کب ہے شادی"

## Urdu Classic Material

"پندرہ دن بعد"

"آہاں ویری گڈ مبارک ہو"

"خیر مبارک" وہ خوشی سے بولا

"اور ہاں پرسوں کی تمہاری فلائٹ ہے تم پاکستان آرہے ہو" احتشام بولا

"پرسوں.....؟؟؟؟ شادی تو تمہاری پندرہ دن بعد ہے"

"تو کیا عین ٹائم پہ پہنچو گے تم"

"پر....."

"کوئی پرور نہیں.... تم سیٹ بک کر اوپر سوں کی فلائٹ ہے سمجھے تمہاری میں تمہارا

ویٹ کروں گا"

"یار اتنی جلدی آکے میں کیا کروں گا"

"کیا مطلب اتنے دنوں بعد تم پاکستان آؤ گے گھو منا اپنی فیملی دوست سب سے ملنا"

"یار میں....."



## Urdu Classic Material

"میں کچھ نہیں سن رہا بس جو میں نے بول دیا وہ بول دیا بس" وہ ہاتھ اٹھا کے بولا تو وہ خاموش ہو گیا۔

وہ شام میں باہر نکلا سڑکوں پہ گاڑی دوڑاتے ہوئے اس نے ربیکا کو کچھ آدمیوں کے ساتھ ہوٹل میں داخل ہوتے دیکھا اس کے دماغ میں کلک ہو وہ گاڑی سے اتر اور اس ہوٹل کی طرف بڑھتا تب تک وہ جاچکی تھی وہ اندر آیا سیڑیوں سے اوپر گیا وہ ہوٹل ٹو فلور پہ مشتمل تھا ایک طرف چلتے ہوئے اسے ایک ادھ کھلے روم میں سے کچھ آوازیں آرہی تھیں اس نے جانی پہچانی آواز کو سنا اور دھاڑ سے دروازہ کھولا سامنے کا منظر دل دہلا دینے والا تھا ربیکا کسی اور آدمی کے ساتھ.....

وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا اس کو وہ ویسٹ یاد آئی ربیکا نے اسے دیکھا اور پھر غصے سے

بولی

"تم..... یہاں کیا کر رہے ہو دفع ہو جاؤ" وہ چیخنی جبران اس کی طرف بڑھا اور تھپڑ

لگاتے لگاتے رک گیا

## Urdu Classic Material

"تمہیں تو ہاتھ لگاتے ہوئے بھی گھن آرہی ہے..... میرا دل چاہ رہا ہے تم جیسی عورت کو

جان سے مار دوں..... میری پیٹھ پیچھے میری کمر میں چھرا گھونپا تم نے"

"میں نے تم سے شادی سے پہلے بات کی تھی اور تم نے خود ہی اجازت دی تھی ناکہ میں

اپنے ہر فعل میں آزاد ہوں"

"یہ..... یہ کام بولے تھے میں نے تم سے کہ یہ کام کرو کسی اور آدمی کے ساتھ....."

"میں شروع سے ایسی ہی ہوں اپنی پرو بلم" وہ ڈھٹائی سے بولی

"تمہیں بھی تو مجھ میں اسی لیے اٹرکیشن فیل ہوئی تھی نا"

"افسوس کہ تم میری پاک محبت کو محبت نہیں بلکہ ہوس سمجھیں..... دفع ہو جاؤ میری

زندگی سے"

"میں تو خود رہنا نہیں چاہتی تمہارے ساتھ ڈائورس دو مجھے"

## Urdu Classic Material

اور پھر دودن کے بعد وہ اس رشتے سے آزاد ہو گیا تھا دودن بعد اس نے پاکستان کے لیے نکلنا تھا پر نہیں جا پایا تھا اور دودن بعد وہ پاکستان ایئر پورٹ پہ کھڑا تھا احتشام اسے لینے آیا تھا۔

"وہ گلمائے فرینڈ" وہ گرم جوشی سے اس کے گلے لگا

"تھینک یو" وہ بھی اس سے مل کے بہت خوش ہوا تھا

وہ لوگ گاڑی کی طرف بڑھے

"سفر کیسا رہا؟؟؟" راستے میں اس نے پوچھا

"بہت بہت اچھا احتشام میں تمہارا شکر گزار ہوں کہ تم نے مجھے پاکستان بلا یا ورنہ خود تو

میری ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی..... کبھی سوچا نہیں تھا کہ پاکستان پھر واپس آؤں گا"

احتشام مسکرایا پھر بولا

"بائے داوے یہ بتاؤ کہ تم تو دودن پہلے آنے والے تھے پھر....."

"کچھ مسئلہ ہو گیا تھا" وہ سنجیدہ ہو گیا

## Urdu Classic Material

"پوچھ سکتا ہوں کون سا مسئلہ" جبران نے ایک گہرا سانس لیا

"اس کے بارے میں پھر کبھی بتاؤں گا ابھی کسی ہوٹل چھوڑ دو"

"واااٹ..... ہوٹل..... تمہارا دماغ خراب ہے کیا میں نے اتنی دور سے اتنے دن

پہلے صرف تمہیں ہوٹل میں رہنے کو بلایا ہے" جبران اس کی طرف حرت سے دیکھا

"یار ہم گھومیں گے پھریں گے ناچیں گے گائیں گے" جبران ہنسا

"یہ کام تم ہی کرو میں باز آیا"

"کیوں دوست تم ہو میرے رونق بھی تم نے ہی لگانی ہے"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"تب تو تم خوش نہیں تھے" احتشام روانی میں بول گیا جبران ایک پل کو خاموش ہوا پھر

بولا

"خوش تو میں اب بھی نہیں ہوں" احتشام اسے دیکھ کر رہ گیا

گھر آ گیا تھا وہ لوگ گاڑی سے اترے اور اندر چلے گئے

## Urdu Classic Material

شام میں احتشام نے مرال کو فون کیا مرال کا بالکل دل نہیں تھا بات کرنے کا پر..... اس نے فون رسیو کیا

"ہیلو"

"کیسی ہیں آپ؟؟؟"

"الہ کا شکر"

"کیا ہو رہا ہے" اس نے پوچھا

"کچھ خاص نہیں" مرال کا وہی مختصر جواب

"مرال آپ کیا مجھ سے بات کرنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہیں؟؟؟" ایک دل چاہا "کہہ دے

ہاں نہیں ہوں" پھر بولی

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں"

"تو پھر چپ کیوں ہیں"

"آپ نے کب مجھے زیادہ بولتے دیکھا ہے"



## Urdu Classic Material

"ہاں نہیں دیکھا پر خاموش بھی تو نہیں رہتیں آپ"

"کیا آپ کو میرا فون کرنا اچھا نہیں لگا؟؟؟"

"دیکھیں احتشام میرا اور آپ کا بھی کوئی رشتہ نہیں ہے تو مجھے فون کرنے کی کیا تک ہنٹی ہے..... مجھے نہیں پسند....." وہ بیزاری سے بولی

"آل رائیٹ مرال..... آپ مجھے بتادیں آپ کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں"

"مجھے نہیں پتا"

"میں نہیں پسند؟؟؟" اس نے پوچھا مرال خاموش ہو گئی احتشام مسکرا یا دل می چبھن سی  
فیل ہوئی

"او کے کبھی نہ کبھی کیا پتا آ ہی جاؤں پسند..... او کے پھر اللہ حافظ" اور فون رکھ دیا مرال  
کو برا تو لگا بٹ وہ اس کو کسی خوشگمانیوں میں ڈالنا نہیں چاہتی تھی۔

وہ لان میں بیٹھا مرال کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ جبران چلا آیا

"کیا ہوا؟؟؟" اس یوں کھوئے ہوئے دیکھ کر جبران نے پوچھا

"کچھ نہیں"

"پھر مجنوں جیسی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے"

"ایسی تو بات نہیں ہے" وہ بولا

"تم بتا رہے ہو یا نہیں" اس نے زور دیا تب احتشام بولا

"یار کبھی کبھی انسان کتنا بے بس ہوتا ہے نا..... کاش..... ہمارے پاس یہ اختیار ہوتا کہ

ہم کسی کو اپنے آپ سے محبت کروا سکتے"

"ہمممم..... سہی کہہ رہے ہو ایسا ہوتا تو کوئی کسی سے دور نہ ہوتا پر..... یہ سب بس ہماری

سوچ ہے..... ویسے کیا ہوا ہے تمہیں" جبران بولا

"کچھ نہیں بس سوچ رہا تھا" احتشام بولا

"ایسے نہ سوچو..... زندگی میں جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے" وہ خاموش ہو گیا

پھر اپنا ذہن بٹانے کو بولا

"میں بھی کیا لے کے بیٹھ گیا چلو کہیں باہر چلیں"

## Urdu Classic Material

"نہیں یار میں سوچ رہا ہوں اپنے گھر جاؤں"

"دیٹس گریٹ چلو چلیں پھر" وہ خوشی سے بولا اور اٹھا

"میں اکیلا جانا چاہتا ہوں احتشام" وہ بولا تو احتشام نے سر ہلایا

"اوکے جاؤ بیٹ آف لک" وہ اٹھ گیا

"مرال بیٹا یہ چیزیں اٹھا کے کیبنٹ میں رکھ دو" بڑی ماما بولیں

"اس لڑکی کو بس شروع شروع کا شوق ہوتا ہے کھانا بنانے کا بعد میں چھوڑ چھاڑ کے چلی

جاتی ہے سارے مرد بھی آفس سے آتے ہی ہوں گے جلدی جلدی سمیٹ لیتے ہیں" وہ

کام کرتے کرتے نشاء کو سنا بھی رہی تھیں مرال ہنوز مسکرا رہی تھی سارا کام سمیٹ کے وہ

باہر آئی

"ماما آپ آرام کریں صبح سے کام میں لگی ہوئی ہیں میں لاؤنج سمیٹ دیتی ہوں"

"تم اکیلی یہ سب کیسے کرو گی صبح سے تم بھی کام کر رہی ہو..... اس نشاء کو لگاؤ ساتھ" اس

نے سر ہلایا اور رافعہ کو بھیجا اور لاؤنج سمیٹنے لگی جو نشاء اسہ سارہ نمیر زیان اور عزیز نے

## Urdu Classic Material

پھیلا یا تھا نمیر زیان اور عزیز تو دوستوں میں چلے گئے تھے ارسہ سارہ اپنی ٹیوشن نشاء اپنے

روم میں

"اففففف..... اتنا پھیلاوا..... نشاء ادھر آؤ" وہ آوازیں دے رہی تھی اور لاؤنج سنبھال

رہی تھی کہ وہ داخل ہوا اسے دیکھا اور دیکھتا ہی رہا پورے ساڑھے تین سال بعد اسے دیکھ

رہا تھا وہ سمجھ نہیں پارہا تھا وہ پہلے بھی اتنی ہی خوبصورت تھی یا اب ہو گئی تھی وہ بے بی پنک

کلر کے سوٹ میں اسے بہت خوبصورت لگی

مرال اس کی آمد سے بے خبر اپنے کام میں لگی ہوئی تھی جبران کی آنکھوں میں نمی اترنے

لگی تھی کس کو کھو بیٹھا تھا وہ..... اپنی زندگی کو.....

مرال نے کام کرتے کرتے کسی احساس کے تحت دروازے کی طرف دیکھا اور شاکڈ رہ گئی

وہ شاکڈ سی اسے دیکھ رہی تھی اسے لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو جیسے وہ

آنکھیں بند کرے گی تو وہ غائب ہو جائے گا.....

وہ دو قدم آگے بڑھی وہ بھی آگے آیا مرال کی آنکھیں کب بھیگنا شروع ہوئیں معلوم نہ

تھا

## Urdu Classic Material

یہ وہ شخص تھا جس کا اس نے پل پل انتظار کیا تھا جس کی اتنی نفرت کے باوجود وہ اس اس سے محبت کرنے پر مجبور تھی جو پتا نہیں کب سے اس کے دل کا روح کا مکین رہا تھا..... کیا وہ لوٹ آیا تھا جس کا اس نے ڈائیورس کے باوجود انتظار کیا تھا حالانکہ اب تو وہ نامحرم تھا..... وہ شخص زندگی سے گیا تھا دل سے نہیں.....

وہ اس کے پاس آئی اور جبران کی آنکھیں بھی نم تھیں مرال نے ہاتھ اس کے گال پہ رکھا جیسے اس کی موجودگی کا یقین کرنا چاہ رہی ہو

کیا وہ اب بھی اس سے اتنی محبت کرتی تھی..... کیا اب بھی..... اتنی زیادتیوں کے باوجود.....

اس نے اس کا لمس اپنے گال پہ محسوس کیا ایک ٹھنڈک سی دل میں اتری

"مرال" جبران نے پکارا مرال ہوش میں آئی اور ایک دم پیچھے ہوئی

"مرال میں..... میں" وہ بول ہی رہا تھا کہ نشاء آگئی بھائی کو اتنے سال بعد دیکھ کے اس کی حالت بھی مرال سے جدا نہ تھی جبران نے اسے دیکھا



## Urdu Classic Material

"گڑیا میں....." وہ بولنے ہی لگا تھا کہ نشاء بھاگی اور رافعہ کے کمرے میں چلی گئی

"مرال" وہ بولنے ہی لگا تھا کہ مرال بھی وہاں سے چلی گئی

نشاء کے ساتھ رافعہ باہر آئیں

"ماما..... ماما میں آگیا" وہ ان کی طرف بڑھا رافعہ نے کھینچ کے ایک تھپڑ اس کے منہ پہ مارا

"کاش یہ تھپڑ میں نے تمہیں بہت پہلے مارا ہوتا جبران تو آج یہ سب نہ ہوتا..... کیوں اپنی منحوس شکل لے کر آئے ہو کیا دیکھنے آئے ہو تم"

"جہاں سے آئے ہو وہیں چلے جاؤ..... ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے....." وہ

غصے سے بولیں

"نہیں ماما میں.. میں جانے کے لیے نہیں آیا میں....."

"دیکھ لیا تم نے ہمیں..... ہم سب زندہ ہیں اور تمہارے بغیر خوش بھی اب چلے جاؤ" شور

کی آواز سن کے اسمہ بھی آگئیں

## Urdu Classic Material

"چاچی..... چاچی پلیز معاف کر دیں چاچی مجھے....." وہ ان کے پاس چلا آیا انہوں نے بھی رخ پھیر لیا

"کیوں آئے ہو..... میری بچی کی پوری زندگی تباہ کر دی تم نے اب معافی مانگنے آئے ہو جاؤ چلے جاؤ یہاں سے"

"میں ٹھیک کر دوں گا سب..... میں"

"کیا کرو گے بتاؤ کیا کرو گے تم طلاق کے بعد اور اب کیا کرو گے"

"جاؤ چلے جاؤ" انہوں نے اسے دھکے دیا پر وہ ایک مضبوط آدمی تھا وہ ایک انجینئر تھا

وہ خود بھی بہت رورہا تھا حد سے زیادہ شرمندہ تھا

بہت بڑی غلطی کر چکا تھا وہ دل پی ایک بوجھ سا تھا جوئی اسے معاف نہ کر رہا تھا وہ رورہا تھا گڑ گڑا رہا تھا

کیا اس کی غلطی ناقابل معافی تھی.....؟؟

ہاں تھی..... وہ کفارہ ادا کرنا چاہتا تھا اپنی غلطی کا..... وہ پچھتا رہا تھا اپنے کیے پر

## Urdu Classic Material

اتنے میں سب مرد حضرات بھی چلے آئے جبران کو یوں رافعہ اسمہ کے قدموں میں گرا  
روتادیکھ کر سب شا کڈ تھے۔

"تم...." ابہتاج صاحب آگے آئے اور اس کا گریبان پکڑا

"بابا...." انہوں نے ایک تھپڑ اسے کھینچ مارا

"خبردار..... خبردار جو تم نے اپنی گندی زبان سے میرا نام لیا..... دفع ہو جاو وہیں جہاں  
سے آئے ہو....."

"بابا میں شرمندہ ہوں میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے...." وہ ان کے قدموں میں بیٹھ گیا

"چاچو آپ...." وہ وہاں کی طرف بڑھا "چاچو معاف کر دیں مجھے میں آپ لوگوں کا

گنہگار ہوں....." وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑ کے کھڑا تھا "چاچو بابا کو کہیں نا مجھ سے بات  
کر لیں"

## Urdu Classic Material

"معاف کر دیں....." وہ بے تحاشہ اور رہا تھا معافیاں مانگ رہا تھا گڑ گڑا رہا تھا..... پر اب

اس کی کوئی سننے والا نہیں تھا بابا وہاں نے بھی منہ موڑ لیا تھا

"جبران چلے جا..... جاو خدا ر اچلے جا..... سمجھو ہم مر گئے تمہارے لیے" رافعہ

روتے ہوئے بولیں

"نمیر زیان نشاء تم..... تم بولونا پلیز کہ مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کبھی کسی کو شکایت کا

موقع نہیں دوں گا..... ایک موقع پلیز..... ایک موقع" وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا

جوڑے معافیاں مانگ رہا تھا گڑ گڑا رہا تھا

"بہت بول لیا تم نے اور بہت سن لی ہم نے اب دفع ہو جاو..... ورنہ دھکے مار کے باہر

نکال دوں گا" ابہتاج بولے

"چاچو معاف کر دیں چاچو" وہ پھر اٹھ کے وہاں کے پاس آیا

"جبران چلے جا..... تمہاری اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے" وہاں بولے

"چاچو....."

## Urdu Classic Material

"یہ ایسے نہیں مانے گا" ابہتاج آگے بڑھے اور اس کو بازو سے زور سختی سے پکڑ کے اٹھایا اور کھینچتے ہوئے گیٹ تک لے کر گئے اور باہر دھک دے کے دروازہ بند کر دیا

مرال نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے سب دیکھا وہ رو رہی تھی سب کو روکنا چاہتی تھی..... اسے روکنا چاہتی تھی پر وہ اب کچھ نہیں کر سکتی تھی سوائے رونے کے

"جبران کہاں ہے بیٹا شام میں بھی نظر نہیں آیا اور اب ڈنر پہ بھی نہیں ہے" ببا نے پوچھا  
"بابا میں بھی کب سے اس کے سیل پہ کال کر رہا ہوں اٹھا ہی نہیں رہا ہے"

"بچہ نہیں ہے حیدر وہ جو آپ اتنی فکر کر رہے ہیں بہت سالوں بعد پاکستان آیا ہے

دوستوں میں چلا گیا ہو گا" ماما بولی

"مہممم ہو سکتا ہے" وہ پر سوچ انداز میں بولے

"احتشام تم بھی پریشان نہ ہو کھانا کھا لو آجائے گا وہ" اس نے سر ہلایا اور کھانا کھانے لگا پر پتا

نہیں کیوں سے کچھ گڑ بڑ لگ رہی تھی اس نے ماما بابا کو نہیں بتایا تھا کہ وہ اپنے گھر گیا ہے اور

وہ باہر کیوں رہ رہا تھا اتنے سال



## Urdu Classic Material

جبران وہیں کھڑا اوروازہ کھٹکھٹاتا رہا پر کسی نے نہیں کھولا وہ مایوس ہو کے پلٹ گیا بہت دیر  
تک سڑکوں پہ گاڑیاں دوڑاتا رہا

کیا اس کا گناہ اتنا ناقابل معافی ہو گیا تھا کہ لوٹ کر آنے کی ساری راہیں مسدود ہو گئی تھیں  
ہاں اس نے کی تھی غلطی..... پر انسان تو خطا کا پتلا ہے نا..... خطائیں تو سب سے ہوتی  
رہتی ہیں..... جب اللہ معاف کر دیتا ہے تو انسان کیوں نہیں معاف کرتے..... وہ مانتا  
ہے اس سے گناہ ہوا تھا اس کو یقین تھا اللہ اسے معاف کر دے گا اور اسے یہ بھی یقین تھا کہ  
اس کے گھر والے بھی اس سے راضی ہو جائیں گے

اس کے دل میں جو بوجھ تھا وہ دو گنا ہو گیا تھا اس نے سب کا دل دکھایا تھا  
دیکھا جائے تو اپنی طرف سے اس کی سوچ غلط نہ تھی ہر ایک کو اپنی مرضی سے زندگی  
گزارنے اور اپنا آئیڈیل بنانے کا حق ہے وہ بھی اسی آئیڈیلزم کے پیچھے بھاگ رہا تھا  
ہاں اس کا طریقہ کار غلط تھا مرال کے ساتھ اپنے گھر والوں کے ساتھ اپنے ساتھ اس نے  
غلط کیا تھا مرال کے ساتھ تو اس نے بے حد غلط کیا اسے پل پل افیت دی پل پل تکلیف

## Urdu Classic Material

دی لیکن وہ پھر بھی کچھ نہ بولی اس کی بیماری میں اس کی دیکھ بھال کی اس کا خیال رکھا اسے  
پیار دیا مان دیا عزت دی پر اس نے کیا کیا.....

لیکن اب وہ کچھ غلط نہیں کرنا چاہتا تھا وہ مرال سے بے حد بے حساب محبت کرنے لگا تھا  
اتنی کہ کب مرال کی محبت اس کی رگوں میں خون بن دوڑنے لگی اسے پتا ہی نہ چلا اور  
جب پتا لگا تو بہت دیر ہو گئی تھی.....

آج بھی تو کتنی محبت تھی اس کی آنکھوں میں..... اس کے ہاتھوں کا لمس..... جبران نے  
اپنے گال کو ہاتھ سے چھوا

گاڑی ایک سائنڈ پھروک دی گھٹن بڑھتی جا رہی تھی وہ گاڑی سے نکلا اور کھلی ہوا میں سانس  
لینے لگا پر گھٹن تھی کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ بے بس تھا

گیارہ بجے کے قریب جبران گھر میں داخل ہوا اپنے کمرے میں آیا ہی تھا کہ احتشام چلا آیا  
"کہاں تھے تم جبران..... گیارہ بج رہے ہیں میں تمہارا کب سے ویٹ کر رہا تھا" احتشام  
پریشانی سے بولا وہ خاموشی سے بیڈ پہ بیٹھ گیا

## Urdu Classic Material

"جبران کیا ہوا..... سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟"

"جبران" وہ بہت دیر تک کچھ نہ بولا تو اس نے اس کا کندھا ہلایا اور جبران اس کے گلے لگ کے بے تحاشا رونے لگا

"جبران..... جبران کیا ہوا ہے..... بی اسٹر ونگ یار"

"بابا میری شکل دیکھنا نہیں چاہتے کوئی مجھے دیکھنا نہیں چاہتا احتشام..... میں..... مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں مر رہا ہوں احتشام..... میں مجھے..... مجھے جانا ہے اپنے گھر" وہ اٹھا

"جبران..... جبران ہوش کرو..... پاگل ہو گئے ہو ہمت کرو" اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کے روکا

"وہ میرے سامنے تھی احتشام..... وہ اب بھی مجھ سے محبت کرتی ہے..... وہ اب بھی مجھے چاہتی ہے میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا ہے وہ خوش تھی میرے آنے سے احتشام وہ....."

وہ روتے روتے مسکرایا وہ کسی بچے کی طرح بی ہیو کر رہا تھا

## Urdu Classic Material

"اگر وہ تم سے پیار کرتی ہے تو ہمت کیوں ہار رہے ہو کیوں اس طرح رو رہے ہو....."

بتاؤ "احتشام اسے سمجھانے لگا

"جب تمہیں یہ تسلی ہے کہ وہ تم سے محبت کرتی ہے تو پھر یہ مایوسی کیوں..... شکر کرو اس پاک ذات کا جبران کہ تمہاری نفرت کے باوجود بھی وہ تم سے محبت کرتی تھی تم چلے گئے تب بھی تم سے محبت کی اس نے اور اب جب تم آگئے ہو تب بھی وہ تم سے ہی محبت کرتی ہے"

"جبران ہمت نہ ہارو ایک بار نہیں بار بار جاؤ انہیں مناؤ..... تمہیں پتا ہے صرف سچے دل

سے کیا گیا کام ہی دل پہ جمی برف کو پگھلا سکتا ہے....." جبران نے سر ہلایا

"ٹھیک کہہ رہے ہو تم..... مجھے یقین ہے میرے الیڈر جس نے مجھے واپسی کا رستہ دکھایا

ہے وہ ہی دل کا رستہ بھی دکھائے گا"

"احتشام میں کل پھر جاؤ گا گھر....."

"ہاں میرے بھائی تو جانا ضرور جانا..... اب چلو آرام کرو تم" وہ کہہ کر اٹھ گیا وہ دل سے

جبران کے لیے دعا گو تھا

## Urdu Classic Material

"حیدر ابھی بھی وقت ہے ناکردیں اس رشتے کو..... مجھے نہیں پسند یہ رشتہ..... میری اکلوتی اولاد سیکنڈ ہینڈ یوز نہیں کرے گی مجھے یہ گوارا نہیں اور..... اور لوگ کیا کہیں گے"

حیدر صاحب سونے کے لیے لیٹے تو ضو بار یہ بولیں

"اوہ پلیز ضو بار یہ تمہیں اپنی اولاد کی خوشی دیکھنی چاہیے زندگی اس نے گزارنی ہے ہم نے نہیں..... اور لوگوں کی بات تو چھوڑ ہی دو لوگ دو چار دن بولیں گے اور خاموش ہو جائیں گے"

"آپ کے لیے کہنا آسان ہے آپ تو آفس چلے جائیں گے سب کو فیس تو مجھے ہی کرنا

ہوگا..... اچھا خاصا مسز بجوہ نے اپنی بیٹی کا پرنسپل دیا تھا"

"کیوں تم کیوں فیس کرو گی احتشام ہے مناسب کو فیس کرنے کے لیے..... اور رہی آفس

کی بات تو میں اگر آفس چلا جاتا ہوں تو تم بھی تو گھر میں نہیں ہوتیں تمہاری اپنی سوشل ایکٹیویٹیز ہیں..... اور اگر انہوں نے رشتہ دیا تھا تو ایکسیپٹ اور ریجیکٹ کرنا ہمارا مسئلہ ہے

نہیں کیا ریجیکٹ ہماری مرضی"



## Urdu Classic Material

"چھوڑیں آپ باپ بیٹا تو پاگل ہو گئے ہیں" وہ کروٹ بدل کے لیٹ گئیں جو کرنا ہے انہوں نے ہی کرنا ہے۔

جبران دو تین دن سے لگاتار آتار ہا اور گھر سے نکالا جاتا رہا مرال کو بے حد تکلیف ہوتی اسے اس حالت میں دیکھ کر.....

آج بھی جب ابہتاج صاحب نے اسے بہت کچھ سنا کے دروازے سے واپس بھیجا تو مرال سے برداشت نہ ہوا اور اس نے بابا سے بات کرنے کا سوچا رات کے کھانے کے بعد وہ

اسٹڈی روم میں آئی ابہتاج صاحب ایک کتاب کی ورق گردانی کر رہی تھے

"بابا آپ بڑی ہیں؟؟؟" بابا نے نظر اٹھا کے دیکھا

"ارے آؤ بیٹا کیا بات ہے" انہوں نے کتاب بند کر کے سائڈ پیہ رکھی اور اس کی طرف

متوجہ ہوئے

"بڑے بابا یہ بات میں نے بابا سے بھی کی ہے وہ بھی ایگری ہیں کہ....." وہ رکی

"جی بیٹا آپ کہیں"

"بابا آپ..... آپ جبران کو معاف کر دیں" وہ بولی بابا نے ایک گہری سانس لی

"وجہ پوچھ سکتا ہوں؟؟؟"

"بابا وہ اس گھر کے بڑے بیٹے ہیں آپ....." وہ بولنے لگی تو بابا بولے

"اس گھر کی بڑی بیٹی تم ہو میری..... میں کسی جبران کو نہیں جانتا..... اگر تم نے وہاں سے بات کر لی ہے اور وہ ایگری ہے جبران کو واپس لانے کے لیے تو میں ایگری نہیں ہوں

اس کی غلطی ناقابل معافی ہے"

"پلیز بابا ان کی غلطی معاف بھی تو ہو سکتی ہے"

"یہ آپ کہہ رہی ہو بیٹا..... اس نے آپ کی زندگی برباد کر دی اس سب معاملے میں

سب سے زیادہ نقصان آپ کا ہوا اور تب بھی آپ اسے معاف کرنے کا کہہ رہی ہیں"

"اگر میں یہ کہوں کہ میں انہیں معاف کر چکی ہوں تو....." بابا خاموش ہو گئے

## Urdu Classic Material

"بابا پلیر..... پلیر اب کے وہ آئیں تو واپس نہ بھیجے گا" اس نے ہاتھ جوڑ دیے بابا نے اس

کے ہاتھ تھامیں اور اس کا ماتھا چوما

"جیسا آپ کہیں بیٹے" بابا نے کہا تو وہ نم آنکھوں سے مسکرائی

"تھینک یو بابا"

رات کو مرال سونے کے لیے لیٹی تو جبران کے بارے میں سوچنے لگی اس نے بابا سے بات

کر لی تھی سب کو ایگری کر لیا تھا پر..... وہ کیسے اس کے سامنے جائے گی جسے دیکھتے ہی وہ

بے خود ہو جاتی ہے جس کے سامنے وہ اپنی محبت پہ پردہ نہیں ڈال سکتی اور اگر محبت چھپانا

چاہے بھی تب بھی نہیں کر سکتی وہ کیا کرے؟؟

"نہیں..... میں ایسا نہیں کر سکتی کچھ دنوں میں میری شادی ہو جائے گی اور اگر تب یہ ہوا

تو..... نہیں نہیں..... مجھے اسے خود سے دور کرنا ہو گا یہ میرے لیے بھی اچھا ہے اور اس

کے لیے بھی..... سب سے پہلے مجھے اسے اس کی یادوں کو بھلانا ہو گا" وہ سوچ چکی تھی.

وہ آج اپنے آفس آیا تھا پورے چار سال بعد سب کچھ بدل چکا تھا وہ اپنے آفس روم کی

طرف بڑھا شیشے کے دروازے سے دیکھا آفس خالی تھا اس کے دل کی طرح وہ آگے بڑھا

## Urdu Classic Material

ہی تھا کہ اس نے دیکھا مرال ایک فائل کی اسٹڈی کرتے کرتے مصروف سے انداز میں  
اس کی چٹیر پہ آ کے بیٹھی

جبران کو خوشگوار سی حیرت ہوئی آفس ک حصہ جو اسے خالی اور ویران لگ رہا تھا وہ ہرا بھرا  
محسوس ہوا تیج کلر کے سوٹ میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی سر پہ سلیقے سے دپٹہ لیے وہ  
بہت باوقار عورت لگ رہی تھی  
اسے دیکھ کر جبران کو فخر سا محسوس ہوا

کیا یہ اس کی مرال تھی.....؟؟؟؟

وہ سوچ کے رہ گیا وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے آگے بڑھا

دروازہ نوک ہونے پہ مرال نے سر اٹھایا اور دیکھتی رہ گئی جبران کھڑا مسکرا رہا تھا

"آپ....."

"ہاں میں....." وہ مسکرایا اور آگے بڑھا

"بہت خوشی ہوئی تمہیں یوں دیکھ کر..... میں بتا نہیں سکتا تمہیں میں....."

## Urdu Classic Material

"مجھے کامیاب دیکھ کر....." اس نے عجیب انداز میں کہا

"ہاں اور....." وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ وہ بولی

"آپ سوچ رہے ہوں گے یہ دبوسی مرال کیسے کامیاب ہو گئی جو آپ کے بقول صرف گھر کی چار دیواری میں ہی رہتی تھی جو لوزر تھی جس نے پڑھ لکھ کے سب گنوا دیاتھا وہ یہاں اس سیٹ پہ کیسے....." مرال پہلی بار اس سے یوں بات کر رہی تھی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں

"نہیں مرال میں....."

"پتا ہے اس کا کریڈٹ میں آپ کو دیتی ہوں جس نے مجھے چھوڑ کے مجھے یہ بتایا کہ مجھ میں بھی کوئی ٹیلنٹ ہے....." تھینکس ٹو یو جبران"

"مرال میں اپنے کیے پہ شرمندہ ہوں معافی چاہتا ہوں تم سے..... پلیز معاف کر دو"



## Urdu Classic Material

"ناراض تو کبھی تھی ہی نہیں آپ سے جبران..... کبھی ہو ہی نہیں سکی..... تب بھی نہیں جب آپ مجھے چھوڑ گئے تھے اور اب بھی نہیں جب آپ آچکے ہو..... بس دل ویران سا ہو گیا ہے اب کوئی آئے جائے مجھے فرق نہیں پڑتا" جبران کی آنکھیں نم ہوئیں "میں بھی نہیں"

"نہیں" مرال نے دل پہ پتھر رکھ کے کہا  
"تم تو محبت کرتی تھیں مجھ سے؟؟؟"

"کرتی تھی..... پر اپنے شوہر سے..... آپ سے نہیں" جبران کے دل میں ایک درد کی لہر اٹھی

"میرا شوہر مجھے چھوڑ چکا ہے اور میں اپنے شوہر کو آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری ڈائیسورس ہو گئی ہے"

جبران خاموش ہو گیا ایک احساسِ ندامتِ احساسِ جرمِ دل میں بھر گیا تھا وہ اٹے قدموں واپس چلا گیا مرال اس کے جانے کے بعد پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔

## Urdu Classic Material

جبران جب دوبارہ گھر آیا تو اسے گھر میں جگہ تو دے دی گئی تھی مگر دل میں نہیں  
وہ احتشام کے گھر سامان لینے گیا وہ خوش تھا اس کے لیے اتنا بھی بہت تھا کہ اسے گھر میں  
جگہ مل گئی ہے اب اسے دلوں میں جگہ بنانی تھی  
وہ گھر میں انٹر ہوا تو احتشام اسے پورچ میں ہی دکھ گیا وہ کہیں جا رہا تھا وہ وہیں چلا آیا  
"کیا بات ہے بھائی..... بڑے خوش دکھ رہے ہو"  
"ہاں میں آج بہت بہت خوش ہوں..... پتا ہے بابا نے مجھے واپس گھر آنے کی اجازت  
دے دی ہے" وہ خوشی سے بولا  
"اوہ دیٹس گریٹ یار کو نگر پیکو لیشنز میرے دوست"  
"تھینک یو یار اچھا میں بس اپنا سامان لینے آیا ہوں" وہ پلٹتے ہوئے بتانے لگا  
"ابھی جا رہے ہو..... کل چلے جانا"  
"نہیں اب انتظار نہیں ہوتا میں جاتا ہوں" تیزی سے گھر کے اندر جانے لگا احتشام ہنس دیا  
وہ خوش تھا اسے خوش دیکھ کر۔

وہ گھر آچکا تھا اپنے کمرے میں داخل ہوا تو پہلا خیال مرال کا آیا وہ اندر آیا اور اس جگہ آیا جہاں مرال سوتی تھی پھر ڈریسنگ کی طرف جہاں مرال تیار ہوتی تھی پھر وارڈروب کی طرف بڑھا اور اسے کھولا وہ آج بھی اسی سلیقے سے سیٹ تھی جس طرح مرال کرتی تھی بس تبدیلی یہ تھی کہ اب یہاں مرال کا سامان نہیں تھا مرال نہں تھی اور یہی تبدیلی سب سے افیت ناک تبدیلی تھی اس نے ایک گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور اپنا سامان رکھنے لگا اپنا سامان رکھنے کے بعد اس نے کمرے کا جائزہ لیا یہ تو اب بھی خالی اور بے رنگ تھا اس کی زندگی کی طرح رنگ تو مرال کے دم سے تھے

اگلے دن اسے گھر میں ایک ہل چل سی محسوس ہوئی وہ لاؤنج میں چلا آیا  
اسمہ رافعہ نشاء کچھ ڈریسز اور جیولری دیکھ رہی تھیں شاپنگ سے تو شادی کی شاپنگ لگ رہی تھی  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ماما یہ میری پوچھا لگے گانا" نشاء ایک نیپلس کو اٹھا کے بولی

"ہاں بہت....." رافعہ مسکرائیں

## Urdu Classic Material

"چاچی کچھ کھانے کے لیے لائیں میرے لیے یا نہیں" وہ لوگ اسے نظر انداز کیے اپنی باتوں میں لگے تھے

"نشاء تم نے ابھی تک بے تکا کھانا نہیں چھوڑا موٹی چھوڑ دو اب" اسمہ کچھ بولتیں کہ جبران بولا نشاء یک دم سنجیدہ ہوئی

"ہاں نہیں چھوڑا.... آپ نے چھوڑ دیا یہ ہی کافی تھا میرے لیے" اور اٹھ گئی جبران چپ ہو اسب کی ناراضگہ سہنا بہت مشکل تھا اس کے لیے پر..... وہ سب ٹھیک کر لے گا اس نے ہمت کی اور پھر اسمہ اور رافعہ سے پوچھا

"یہ شاپنگ.....؟؟؟؟" نشاء جاتے جاتے پلٹی  
"مرال کی شادی ہے اسی کی شاپنگ ہے" اور کہہ کر چلی گئی جبران سکتے میں آگیا تھا۔

اسے لگا جیسے اس نے سننے میں غلطی کی ہو اس نے پھر پوچھا  
"کس کی شادی..... ماما یہ کس کی شادی کی بات کر رہی ہے؟؟؟"

## Urdu Classic Material

"سنا نہیں تم نے مرال کی شادی ہے" اور کہہ کر اٹھ گئیں اسمہ بھی چلی گئیں وہ لونج میں  
سن سا بیٹھا رہ گیا

"مرال کی شادی..... یہ کیسے ممکن ہے وہ تو..... وہ تو مجھ سے محبت کرتی ہے تو شادی کسی  
اور سے کیوں کر رہی ہے" اس کا دل ماننے سے انکاری تھا وہ اٹھ کے اپنے کمرے میں آ گیا  
یہ ہی سوچ سوچ کے اس کا دماغ سن ہو گیا تھا کہ وہ اس سے دور چلی جائے گی  
"نہیں ایسا.. ایسا نہیں ہو سکتا وہ صرف میری ہے میں کیسے اس خود سے دور کر دوں.....  
مجھے بات کرنی چاہیے اس سے" وہ سوچ کے اٹھا اور اس کے کمرے کی طرف بڑھا پھر یاد  
آیا کہ اس ٹائم تو وہ آفس میں ہو گی وہ واپس اپنے کمرے میں گیا گاڑی کی چابی اٹھائی اور  
آفس کے لیے وہ نکلا ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا جس کی وجہ سے اس کا دوبار ایکسیڈنٹ  
ہوتے ہوتے بچا وہ آفس پہنچا تو مرال آفس روم میں نہ تھی اس نے پوچھا تو پتا چلا وہ میٹنگ  
روم میں ہے وہ میٹنگ روم کی طرف بڑھا

مرال میٹنگ میں مصروف تھی آج ابہتاج اور وہاج آؤٹ آف سٹی تھے وہ ایزلی بات  
کر سکتا تھا اس وقت وہ بہت غصے میں تھا اس کا دماغ پھٹ رہا تھا دل کی حالت تو ویسے ہی غیر



## Urdu Classic Material

تھی ڈور تھوڑا سا کھولا تو دیکھا مرال میٹنگ میں مصروف تھی گرین کلر کے ڈریس میں وہ بہت ایٹریکٹو لگ رہی تھی اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا وہ بہت اچھے طریقے سے میٹنگ ہینڈل کر رہی تھی وہ اسے دیکھنے لگا اس کی اس خوبی سے تو وہ ناواقف تھا وہ اس کی ہر ادا پہ فدا ہو رہا تھا اس کے بولنے کا انداز اس کے دیکھنے کا انداز اس کی پلکیں جھکانے اٹھانے کا انداز اسے بے حد اچھا لگ رہا تھا اگر پوری زندگی مرال یونہی کھڑی رہتی تو وہ بھی ساری زندگی ایسے ہی اسے دیکھنے کے لیے کھڑا رہتا بس وہ اس کی آنکھوں کے سامنے رہتی بس اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا

مرال کی نظر اچانک اس پہ گئی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ ایک پل کے لیے رکی پھر نگاہوں کا زاویہ موڑ کے دوبارہ شروع ہو گئی جبران اس کی اس ادا پہ مسکرایا اور ڈھیٹوں کی طرح اسے دیکھتا ہی رہا جب تک میٹنگ نہیں ہوئی وہ اسے اگنور کرتی رہی اسے پتا تھا وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے پر وہ تب بھی نظر انداز کرتی رہی

میٹنگ ختم ہونے کے بعد جب سب روم سے نکل گئے تو مرال بھی جانے لگی تو جبران نے راستہ روک لیا وہ سائڈ سے ہو کے جانے لگی اس نے پھر راستہ روک لیا وہ ناگواری سے بولی

## Urdu Classic Material

"پلیز مجھے راستہ دیں"

"نہ دوں تو....؟؟"

"جبران یہ گھر نہیں ہے جو آپ اس قسم کی حرکتیں کر رہے ہیں آفس ہے.. راستہ دیں مجھے" وہ سختی سے بولی

"اوہ یعنی گھر پہ مجھے اس قسم کی حرکتوں کی اجازت ہے" وہ مسکرایا

"اب آپ کو کسی چیز کی اجازت نہیں ہے جبران سو پلیز"

"چھوڑوان سب باتوں کو بات کرنی ہے مجھے تم سے" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اندر لے آیا وہ

چینی

"ہاؤڈیو جبران"

"کہا ہے نابات کرنی ہے تم سے"

"اور اگر میں ناکروں تو....."

"تو نہ کرو پر میں تو کروں گا" وہ بھی ضدی تھا وہ بیزاری سے رخ پھیر گئی

## Urdu Classic Material

"اففففف بالکل بیوی لگتی ہوا ایسے روٹھتی ہوئی"

"میں آپ کی بیوی نہیں ہوں..... میں آپ کی بیوی تھی" اس نے یاد دلایا "تھی" بولنے

میں مرال کو بھی تکلیف ہوئی جبران خاموش ہوا

"میری شادی ہونے والی ہے جبران..... میں آپ کی نہیں ہوں مجھ تک آنے میں بہت

دیر کردی آپ نے....." آنکھوں میں نمی اتری بولنا مشکل ہوا "اور.. میں نے آپ جیسا بننے میں"

"وقت بدل چکا ہے جبران..... سب بدل گی سب..... یہ مرال آپ کو پسند آرہی ہے

نا" اس نے اپنی طرف اشارہ کیا "یہ مرال اندر سے کھوکھلی ہے کچھ رہا ہی نہیں اس

میں..... کب کی مرچکی مرال تو تین سال ہو گئے اسے مرے ہوئے آپ اب آئے ہو"

آنسو تو اتر سے گالوں پہ بہہ رہے تھے جبران خاموش تھا کہتا بھی کیا کچھ تھا ہی نہیں کہنے کو

"اس مرال نے بہت سسک سسک کے اپنی سانسیں لیں تھیں اپنے شوہر کا پل پل انتظار

کیا تھا اس نے..... اس نے آنے میں ہی اتنی دیر کردی اور آیا تو جب جب کوئی رشتہ باقی

ہی نہیں بچا تھا..... جب وہ مر گئی تھی"

## Urdu Classic Material

"مرال ایسے مت کہو پلیز مرال..... تم میری زندگی ہو مرال میری جان" اس نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیے میں لیا "میں مانتا ہوں میں نے تمہیں بہت تکلیف دی اپنی موجودگی میں بھی اور غیر موجودگی میں بھی میں زالہ کرنے کے لیے تیار ہوں مرال..... میں کروں گا زالہ بٹ مرال مجھے چھوڑ کے مت جاؤ مرال تم گئیں تو ٹھیک سے مر بھی نہیں پاؤں گا مرال مجھ سے دور مت جاؤ مرال" وہ گڑ گڑا ہاتھ اس کے سامنے مرال نے اپنے آپ کو سنبھالا اور اس سے دور ہوئی

"کیا زالہ کرو گے اب..... سب ختم جبران حقیقت کو تسلیم کریں میں آپ سے بہت دور جا چکی ہوں" وہ جانے لگی

"پلیز..... مجھ سے دور رہیں جبران..... اور میری بات مانیں تو آپ بھی شادی کر لیں

اور نئے سرے سے اپنی زندگی کی شروعات کریں"

"یہ ممکن نہیں"

"سب ممکن ہے جبران"

"پھر تم کیوں نہیں"

## Urdu Classic Material

"بہت دیر ہو گئی جبران" اور کہہ کر چلی گئی۔

"کہاں ہو میرے دوست تم تو گم ہی ہو گئے ہو تین دن سے نظر ہی نہیں آرہے" وہ

اوندھے منہ بیڈ پہ لیٹا تھا کہ احتشام کی کسل آئی اس نے رسیو کی تو وہ فوراً بولا

"کچھ نہیں بس.. طبیعت نہیں ٹھیک"

"کیا ہوا ہے جبران سب ٹھیک تو ہے"

"احتشام میں خالی ہاتھ رہ گیا میرے پاس کچھ نہیں بچا سب کھو دیا میں نے"

"جبران کیا ہوا ہے کیسی باتیں کر رہے ہو" وہ فکر مند ہوا

"سہی کہہ رہا ہوں وہ.. وہ مجھے چھوڑ کے جا رہی ہے"

"جبران جبران ریلیکس سہی سے بتاؤ ہوا کیا ہے"

"اس کی شادی ہے احتشام.. کیا میں نے اتنا بڑا گناہ کیا ہے کہ اللہ مجھ سے اس قدر ناراض

ہو گیا ہے کہ وہ لڑکی جسے میں حد سے زیادہ چاہتا ہوں وہ مجھ سے اسی قدر دور ہوتی جا رہی

ہے"



## Urdu Classic Material

"جبران ایسا نہیں ہے اللہ جو بھی کرے گا تمہارے حق میں بہتر کرے گا تم پریشان نہ ہو  
اللہ پہ بھروسہ رکھو کچھ نہیں ہو گا وہ انشاء اللہ صرف اور صرف تمہاری ہو گی دیکھنا تم "وہ  
اسے کافی دیر تک سمجھتا رہا تھا

مرال گھر آئی چہرہ ستا ہوا تھا جبران کو اس طرح دیکھ کے اس کا دل پگھل رہا تھا اسے جبران کا  
گڑ گڑانا یاد آ رہا تھا اس کے آنسو.....  
اسمہ روم میں آئیں تو اسے دیکھا

"تمہیں کیا ہوا مرال تم روئی ہو " انہوں نے پوچھا

"نہیں ماما"

"مجھ سے مت چھپاؤ بولو کیا ہوا ہے بیٹا بتاؤ " وہ ان کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے

رودی

"ماما مجھے یہ شادی نہیں کرنی..... میں نہیں کر سکتی"

## Urdu Classic Material

"مرال ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہی ہو" انہوں نے اسے خود سے الگ کیا "شادی میں اتنے کم دن رہ گئے ہیں اور تم ایسی باتیں کر رہی ہو جانتی ہوں میں یہ سب جبران کی وجہ سے ہے نا"

"ماما میرا دل نہیں مان رہا کیا کروں میں"

"تو دل کو مناؤ مرال یہ شادی ہر حال میں ہو گی سمجھی تم" اور کہہ کر چلی گئیں وہ بہت دیر تک بیٹھ کے روتی رہی۔

رات کے کھانے کے بعد وہ باہر لان میں آگئی دو تین دن رہ گئے تھے اس کی شادی میں

اس کا دل خالی خالی سا تھا جیسے اب کوئی احساسات ہی نہ بچے ہوں

اچانک گیٹ کھلنے پہ اس نے گردن موڑ کے دیکھا جبران گاڑی لے کے اندر داخل ہوا

مرال کی دھڑکن یک دم تیز ہوئی کیا وہ اب بھی اس کے لیے اتنا ہی اہم تھا جیسے پہلے ہوا

کرتا تھا.... وہ اس کو یک ٹک تکے جا رہی تھی اس نے بھی مرال کو دیکھا اور وہیں چلا آیا وہ

اسے ہی دیکھ رہی تھی

## Urdu Classic Material

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو قتل کرنے کا ارادہ ہے کیا" وہ شرارت سے بولا مرال نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں شرارت پنہا تھی اور وہاں سے جانے کے لیے قدم بڑھائے ہی تھے کہ جبران اس کی راہ میں حائل ہو گیا

"مجھ سے کیوں بھاگتی ہو تم مرال..... جہاں بھی میں آؤں تم وہاں سے چلی جاتی ہو ہمیشہ مجھے یہ باور کراتی ہو کہ مجھ سے تمہار کوئی رشتہ نہیں نا ہی تم مجھ سے محبت کرتی ہو لیکن تمہاری آنکھیں سب کہہ دیتی ہیں تم جتنا مرضی جھٹلاؤ سچ یہ ہے کہ تم اب بھی مجھ سے محبت کرتی ہو"

"پہلی بات.. میں آپ سے بھاگتی نہیں ہوں میں آپ سے دور رہنا چاہتی ہوں اور دوسری بات میں نے آپ جو اس دن بھی بتایا تھا کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی میں محبت کرتی تھی پر صرف اپنے شوہر سے جب وہ چلا گیا تو محبت پھر کہا رہ گئی" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اور وہ بار بار نظریں چرا رہی تھی

"یہ ہی بات میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو" جبران نے کہا تو مرال کی جان مشکل میں آگئی وہ سب کر سکتی تھی پر جبران کی آنکھوں میں دیکھ کر اپنی محبت کا انکار کرنا بہت مشکل تھا

## Urdu Classic Material

"بولو مرال" وہ پھر بولا

"پلیز ہٹیں جبران"

"پہلے میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو کہ مجھ سے محبت نہیں کرتیں" وہ بضد تھا مرال نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں محبت کا ایک جہاں آباد تھا

کوشش کی پر نہیں کہہ پائی اور جانے لگی جبران مسکرایا اور اس کا ہاتھ تھاما

"ایک دن میں نے تم سے یہیں کھڑے ہو کر اپنی نفرت کا اظہار کیا تھا اور آج یہیں

کھڑے ہو کر میں اپنی محبت کا اقرار کرتا ہوں کہ مجھے اس لڑکی سے بے انتہا محبت ہے" اس

نے مرال کی طرف اچارہ کیا "مجھے مرال سے بے انتہا محبت ہے" مرال کی آنکھیں بھر

آئیں جبران نے انگلیوں کی پوروں سے اس کے آنسو چنے

"اب نہیں مرال اب نہیں" وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولا مرال نے ذرا کی ذرا نظر

اٹھائی اور اس سے دور ہوئی اور روتے بھاگ گئی وہ وہیں کھڑا رہ گیا

اپنے کمرے میں آ کے وہ بے تحاشہ روتی

## Urdu Classic Material

"کاش جبران کاش..... کاش کہ میں تم سے محبت نہ کرتی..... کاش کہ یہ ہی محبت تم مجھ سے کرتے تو آج سب ٹھیک ہوتا....." وہ زور زور سے روتے ہوئے بول رہی تھی

"میں چاہوں بھی تو کچھ نہیں کر سکتی جبران کچھ نہیں..... تم مجھے اپنی محبت کی تپش سے پگھلا رہے ہو جبران پر میں پھر بھی تمہاری نہیں ہو سکتی..... میں اب تمہارا نصیب نہیں بن سکتی..... ہماری راہیں کب کی الگ ہو چکی ہیں جبران کاش جبران کاش تم میرے ہوتے کاش....." وہ بہت دیر تک روتی رہی تھی۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے نشاء کچن میں چائے بنانے آئی تو دیکھا جبران اپنے لیے کافی بنا رہا تھا اس کے دل کو کچھ ہوا یہ اس کا شہزادہ بھائی تھا روز سارہ یا اسے کافی بنا کے دیتے تھے اور اب وہ جب سے آیا تھا خود ہی کافی بناتا تھا جبران نے اسے دیکھا

"کیا ہوا نشو سوئی نہیں گڑیا" اس کے اس طرح بولنے سے اس کا دل پگھلا کتنے دن ہو گئے تھے اس نے اپنے بھائی کے منہ سے یہ لفظ نہ سنا تھا تھا تو یہ عام سا جملہ پر اس کی تاثیر بہت گہری تھی

"لائیں میں بنا دوں" جبران نے سر ہلایا اور اس کو جگہ دی



## Urdu Classic Material

"ہاں آج تم بنادو بہت وقت ہو گیا تمہارے ہاتھ کی کافی نہیں پی....." وہ کافی بنانے لگی

"پتا ہے میں تمہاری کافی کو بہت مس کرتا تھا" وہ بولا تو نشاء نے اس کی طرف دیکھا

"کیوں آپ کی وائف آپ کو کافی نہیں دیتی تھیں"

"کون سی وائف..... وائف کو تو یہاں چھوڑ گیا تھا میں"

"میں مرال کی نہیں آپ کی وائف کی بات کر رہی ہوں"

"وہ محض میری ایک غلطی تھی نشو..... جس کا مجھے اچھا سبق بھی مل گیا" نشاء خاموش

ہو گئی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ناراض ہو گڑیا" وہ خاموش رہی

"معاف نہیں کرو گی" وہ بولا

"کان پکڑوں" وہ پھر بھی نہ بولی

"ہاتھ جوڑوں تو معاف کر دو گی" جبران کے ایسا کہنے پہ نشاء نے بھائی کو تڑپ کے اس کے

بندھے ہاتھوں کو دیکھا

## Urdu Classic Material

"نہیں بھئیوں نو....." نشاء نے اس کے بندھے ہاتھوں کو الگ کیا اور ان پہ اپنا سر رکھا

"یہ تو نہیں کہا بھائی بس دکھ ہوا تھا بہت کہ آپ نے ہمیں بہت تکلیف دی اور کچھ

نہیں....." جبران نے اسے اپنے ساتھ لگایا جبران کی آنکھیں بھی نم تھیں

"ہم نے آپ کا بہت انتظار کیا بھائی بہت پر آپ نہیں آئے"

"سوری گڑیا میں نے اتنی تکلیف دی تم لوگوں کو معاف کر دو" نشاء روئے جا رہی تھی

بہت ساروں کے بعد جبران نے اس سے پوچھا

"ناراض تو نہیں ہونا مجھ سے" جبران نے پوچھا نشاء نم آنکھوں سے مسکرائی

"نہیں ہوں....."

"تھینک یو گڑیا" وہ بھی مسکرا دیا

"دیکھیں کافی تو میں بھول ہی گئی" وہ پھر سے کافی بنانے لگی اور جبران سے باتیں کرنے لگی

جبران بہت خوش تھا کہ اس کی بہن اس سے راضی ہو گئی تھی۔

## Urdu Classic Material

گلے دن احتشام والوں کے گھر سے فون آیا تھا وہ لوگ آج مرال کا شادی کا جوڑا لے کر  
آ رہے تھے جبران تو سنتے ہی گھر سے باہر نکل گیا تھا

شام میں احتشام اپنی ماما کے ساتھ آیا تھا وہاں صاحب کے بہت کہنے پر وہ لوگ ڈنر کے لیے  
رک گئے تھے۔

بہت دیر تک سڑکوں پی گاڑی گھمانے کے بعد وہ گھر کی طرف لوٹا اس کا خیال تھا کہ اب تو  
وہ لوگ جا چکے ہوں گے وہ گھر آیا احتشام والے ڈنر کر چکے تھے چائے کا دور چل رہا تھا

جبران لاؤنج میں داخل ہوا احتشام اور اس کی ماما کو دیکھ کے یک دم چونکا احتشام بھی اسے

دیکھ کر حیران ہوا ویسے تو سب مرال کے پہلے شوہر کے برے میں انہیں بتا چکے تھے پر یہ

نہیں بتایا تھا کہ وہ واپس گھر آ چکا ہے

سارہ تعارف کرانے کے لیے بولی

"بھائی یہ مرال آپ کے ہونے والے شوہر ہیں" جبران سن کھڑا رہ گیا اسے لگا جیسے قیامت

آگئی ہے اس ک سب دے اچھا دوست مرال کا ہونے والا..... اس سے آگے وہ سوچ

نہیں سکا تھا

## Urdu Classic Material

"اور احتشام بھائی یہ ہمارے بڑے بھائی جبران ہیں" سارہ اپنے بھئی کی حالت سے بے خبر  
دونوں کا ایک دوسرے سے تعارف کروا رہی تھی احتشام نے نا سمجھی سے ابہتاج اور وہاج  
کو دیکھا

"بیٹا یہ ہی مرال کے ایکس ہز بینڈ ہیں" وہاج نے نظریں چراتے ہوئے کہا احتشام کے سر پہ  
جیسے پہاڑ ٹوٹا تھا۔

احتشام گھر آ کے اپنے روم میں آیا سر تھا کہ درد سے پھٹا جا رہا تھا یہ کیا ہو گیا تھا اس کا سب  
سے اچھا دوست جبران اس کی ہونے والی بیوی کا پہلا شوہر.....

اس کے کانوں میں بار بار جبران کی تڑپتی آواز گونج رہی تھی

"وہ میری زندگی میرا سکون ہے"

"احتشام وہ شادی کر رہی ہے"

پھر مرال کی آواز آتی

## Urdu Classic Material

"مجھے اپنے شوہر سے بہت محبت ہے"

اسے لگا وہ پاگل ہو جائے گا اس نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیا

یہ کیوں ہوا اور صرف اسی کے ساتھ ہی کیوں.....

اگر جبران کی جگہ کوئی بھی اس کے شوہر کی صورت میں آجاتا تو اسے اتنا برا نہیں لگتا جتنا اب لگ رہا تھا

اس نے اپنے کمرے کی ساری چیزیں توڑ دیں پھر بھی اسے سکون نہ ملا

"مرال اس سے محبت کرتی ہے اب تو وہ کب سے کتنے دنوں سے ساتھ ہوں گے....."

جبران تو اس خلع کو مانتا ہی نہیں تھا اس کی نظر میں..... تو اب بھی وہ اس کی وائف

ہے..... "وہ پتا نہیں کیا کیا سوچ رہا تھا" اور مرال وہ تو علیحدگی کے بعد بھی صرف اسے

ہی چاہتی تھی اسے یوں اپنے روبرو دیکھ کر وہ محبت پھر زور و شور سے اُٹھ آئی ہوگی اور

جذبات میں پتا نہیں کتنی بار انہوں نے اپنی حدیں پار کی ہوں گی..... "اور اس سے آگے

وہ سوچ ہی نہیں سکا تھا ایک گرہ سی دل میں پڑ گئی تھی تھا تو وہ بھی ایک مرد ہی نا تو اپنی

عورت کے بارے میں پزیرا کیوں نہ ہوتا



## Urdu Classic Material

جبران ٹیرس پہ کھڑا اندر کی گھٹن کو کم کرنا چاہ رہا تھا

اس نے تو کبھی زندگی میں نہ سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا

وہ نہ بے اپنے دوست کو دکھ دے سکتا تھا اور نہ مرال کو خود سے الگ کر سکتا تھا اس کو  
اپنے سے جدا کرتا تو کب کا مر جاتا..... احتشام بھی اس سے محبت کرتا تھا مگر وہ تو جبران کا  
عشق و جنون بن چکی تھی

قسمت نے عجیب دورا ہے پہ کھڑا کر دیا تھا انہیں وہ ایک تکون میں کھڑے تھے ایک پیئر کی  
شکل دینے کے لیے ان میں سے کسی ایک کو تو نکلنا ہی تھا

---

"حیدر بس اب آپ میری سنیں ختم کریں یہ سب نہیں کرنی میں نے اپنے بیٹے کی شادی  
اس لڑکی سے"

"اب کیا ہو گیا ہے ضو بار یہ جانے تک تو تم ٹھیک تھیں" حیدر صاحب لاؤنج میں بیٹھے ٹی  
وی دیکھ رہے تھے چینل سرچ کرتے ہوئے بولے

"حیدر اس لڑکی کا ایکس ہز بینڈ آ گیا ہے" اس بات پہ حیدر بھی چونکے

## Urdu Classic Material

"آپ کو پتا ہے وہ کون ہے"

"جون ہے؟؟؟" انہوں نے پوچھا

"احترام کا دوست جبران"

"وااااٹ..... یو شیور کہ وہ وہی ہے"

"جی حیدر میں سچ کہہ رہی ہوں"

"احتشام کہاں ہے؟؟؟"

"میرا بچہ تو بہت ڈسٹرب ہو گیا ہے آتے ہی اپنے کمرے میں چلا گیا پلیز آپ ہی کوئی حل

نکالیں حیدر.... آپ خود جانتے ہیں کہ جبران اپنی ایکس وائف کو بہت چاہتا ہے" ایک

طرح سے انہوں نے حیدر کو امو شئل کرنا چاہا

"ضواریہ ان کی علیحدگی ہو چکی ہے اور اگر آ بھی گیا ہے تو وہ ہز بینڈ وائف نہیں ہیں....."

تین دن بعد شادی ہے احتشام کی وہ سمجھدار ہے سمجھ جائے گا تم سمجھاؤ اسے ہمہممم "انہوں

## Urdu Classic Material

نے اپنی بیگم کو سمجھایا وہ منہ بنا کے رہ گئیں انہیں وہ لڑکی اپنے ہیرے جیسے بیٹے کے لیے ایک آنکھ نہ بھاتی تھی اور اب تو اور ذہر لگنے لگی تھی۔

مرال کو آج جبران دو تین بار نظر آیا وہ جب بھی مرال کو کہیں دیکھتا فوراً اس کی طرف آتا مگر وہ رخ موڑ کے چلا گیا مرال کو یہ چیز اندر ہی اندر بہت کھلی پر بولی کچھ نہیں ویسے بھی وہ یہ ہی تو چاہتی تھی کہ جبران اس سے دور ہو جائے اب جب وہ دور ہو گیا تھا تو اسے برا کیوں لگ رہا تھا

اس نے دل کو بہت سمجھایا پر دل نہ مانا جب دو بار پھر ایسا ہی ہوا تو وہ خود جبران کے پاس آئی

"جبران" وہ لان میں پھولوں کے پاس کھڑا کسی سوچ میں گم تھا چونک کے سے دیکھا مرال آتو گئی تھی پر اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا بولے وہ کنفیوز سی انگلیاں مروڑ رہی تھی

"کچھ.. نہیں" اور جانے لگی

"مرال" اب جی بار اس نے آواز دی وہ فوراً پلٹی

"جی"

"اگنور نمیس کی وجہ پوچھنے آئی ہو" اس کے سہی تکتے پہ مرال شرمندہ ہوئی

"نن.. نہیں نہیں تو"

"اچھا چلو میں بتا دیتا ہوں"

"میں نے کیا کرنا جان کر میرا آپ سے کوئی واسطہ نہیں" اس نے رخ پھیرا پر اصل میں وہ بھی یہی سننا چاہتی تھی

"پتا ہے میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں" وہ رخ موڑے کھڑی سن رہی تھی

"ہاں تبھی اگنور کیا جا رہا ہے تکتہ میں دھیان دوں" مرال نے دل میں سوچا

"تمہیں خود سے دور نہیں کر سکتا"

"ہاں پاس بلانے کے بہانے" مرال اپنی دھن میں سوچ رہی تھی وہ اس سے کچھ اور سننا

ایکپیٹ کر رہی تھی

## Urdu Classic Material

"پر احتشام میرا بہت اچھا دوست ہے اور اس کی خوشی تم ہو..... اس لیے میں اپنا راستہ  
الگ کرتا ہوں" مرال نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

"میں جانتا ہوں یہ میرے لیے بے حد مشکل ہے پر مرال میں نے کل رات بہت سوچا اور  
اس نتیجے پہ پہنچا ہوں..... کہ تم سے دور ہو جاؤں اس میں ہی بہتری ہے....." وہ سانس  
روکے سن رہی تھی وہ یہ کیا بول رہا تھا

"وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا جو محبت تمہیں میں نادے سکا وہ محبت احتشام تمہیں دے  
گا..... میں نے تمہیں بہت تکلیف دی نا میں گنہگار ہوں تمہارا ہو سکے تو مجھے معاف

کر دینا....." مرال اسے سن رہی تھی اسے اپنا وجود بہت معمولی لگ رہا تھا  
"احتشام تمہیں سب کچھ دے گا مان عزت محبت وہ سب جو میں نادے سکا..... وہ تمہیں

اتنا چاہے گا کہ دیکھنا ایک دن تم بھول جاؤ گی کہ کوئی جبران تمہاری زندگی میں آیا تھا"

جبران کی آنکھیں نم تھیں وہ بہت ضبط سے اس سے یہ سب بول رہا تھا اور مرال بھیگی  
آنکھوں سے سب سن رہی تھی اس کی بات کے اختتام پہ بولی



## Urdu Classic Material

"کس نے کہا کہ مجھے آپ سے محبت ہے کہ میں آپ کو یاد کروں گی بھولوں گی تو تب نا جب میں آپ کو یاد کروں گی..... ایک اور بات آپ ہوتے کون ہیں میرے لیے فیصلہ کرنے والے آپ کو کوئی حق نہیں سمجھے..... میں اپنی مرضی کی مالک ہوں یہ رشتہ میری مرضی سے ہوا ہے..... ہاں احتشام مجھے آپ سے کہیں زیادہ مان عزت محبت دے گا اور میں بھی دوں گی پتا ہے کیوں کیونکہ وہ یہ سب ڈیزرو کرتا ہے آپ نہیں" کہہ کر وہ چلی گئی جبران بھیگی آنکھوں سے اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا

وہ اپنے کمرے میں آ کے بے تحاشا روئی کیا وہ اتنی بے وقعت تھی کہ اسے اتنی آسانی سے چھوڑ دیا جائے شاید ہاں.....

وہ رو رہی تھی کہ اس کے کندھے پہ کسی نے ہاتھ رکھا

"میرو" اس نے چہرہ اوپر اٹھایا دیکھا تو نشاء تھی

"میرو..... کیا ہوا؟؟؟ کسی نے کچھ کہا ہے" وہ فکر مندی سے بولی مرال اس کے پوچھنے پہ

پھر سے رونے لگی تھی

"مرال بتاؤنا"

"نشاء کیا میری کوئی اہمیت نہیں ہے کیا میں کوئی معمولی شے ہوں"

"نہیں میرا ایسا کیوں کہہ رہی ہو"

"تو پھر مجھے بار بار کیوں چھوڑا جاتا ہے شاید میں ہوں ہی بد نصیب"

"میر و جان کیا ہوا ہے" اب کی بار نشاء چونکی مرال کچھ نہ بولی بس روتی رہی

"کیا جبران بھائی کی بات کر رہی ہو" نشاء نے پوچھا اور مرال کی آنکھوں میں دیکھا

"مرال پاگل ہو گئی ہو جانتی ہونا کہ پرسوں شادی ہے تمہاری پھر بھی..... پھر بھی بھائی

کے بارے میں سوچ رہی ہو بھول جاؤ سب" مرال نے حیرانی سے اسے دیکھا

"حیران مت ہو میرا سہی کہہ رہی ہوں میں..... وقت گزر چکا ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا

ہاں وہ بھائی ہے میرا پر میں پھر بھی یہ ہی کہوں گی کہ بھائی کو بھول جاؤ اور اپنی نئی زندگی کے

بارے میں سوچو"

## Urdu Classic Material

"نشاء میں..... مجھ سے نہیں ہوگا.. میں نہیں بھول سکتی..... ایسا لگتا ہے جیسے میں مر جاؤں گی"

"ایسا نہیں کہتے میرو بھلا کسی کے لیے کوئی مرا ہے کبھی.....؟؟ نہیں نا..... دیکھو بچوں کی پہلی محبت اس کے ماں باپ ہوتے ہیں..... ہے نا... جب کسی کے ماں باپ مر جاتے ہیں تو کیا بچے ان کے ساتھ مر جاتے ہیں بتاؤ.....؟؟..... نہیں نا....." وہ اسے بچوں کی طرح سمجھا رہی تھی

"میرو عقلمندی اسی میں ہے کہ تم اپنی آنے والی لائف کے لیے ریڈی ہو جاؤ کل کو

تمہارے بچے ہو جائیں گے تو تم ان میں بڑی ہو جاؤ گی تمہارے پاس وقت ہی نہیں ہوگا پاسٹ کو یاد کرنے کے لیے..... وقت کے ساتھ ساتھ ان یادوں پہ گرد پڑ جائے گی پھر کوئی یاد تمہیں تکلیف نہیں دے گی"

اس کے سمجھانے سے مرال ہلکی پھلکی ہو گئی تھی

"چلو شاہاش اٹھو منمنہ ہاتھ دھو اور باہر آؤ ہم سب ویٹ کر رہے ہیں تمہارا" مرال نے سر ہلایا۔

## Urdu Classic Material

"یہ کیا مسز ضو بار یہ آپ تو کہہ رہی تھیں کہ احتشام کی شادی مائرہ سے ہی ہوگی پر ایسا ہوا نہیں" مسز باجوہ کا فون تھا

"آئی نو میں نے کہا تھا پر احتشام کی ضد ہے کہ وہیں کرنی ہے شادی..... سچ پوچھیں تو مجھے تو ذرا نہیں پسند لڑکی"

"تو آپ احتشام کو سمجھائیں"

"سمجھایا تو بہت ہے میں نے پر اس کی ضد وہیں ہے کوئی سو کالڈ سی محبت ہو گئی ہے اسے اس لڑکی سے" ضو بار یہ نے منہ بنا کے کہا

"اوہ کیا بہت خوبصورت ہے کیا وہ لڑکی"

"خوبصورت ہے پر اتنی نہیں کہ اس کے پیچھے پاگل ہوا جائے خدا جنے کیا جادو کیا ہے اس لڑکی نے میرے بیٹے پہ کہ وہ پیچھے نہیں ہٹ رہا..... میں تو سوچ رہی تھی کہ اس کا ہز بینڈ دیکھ کے کل شاید وہ انکار کر دے گا پر ابھی تک تو اس نے کوئی بات نہیں کی ہے"

"ہز بینڈ.....؟؟؟" مسز باجوہ چونکی

## Urdu Classic Material

"جی اس لڑکی کا ایکس ہز بینڈ..... واپس آچکا ہے احتشام کا دوست ہی ہے وہ بھی پاگل ہے

اس لڑکی کے پیچھے پتا نہیں کون سی بلا ہے یہ کہ دو آدمیوں کو پاگل کیا ہوا ہے اس نے"

"پھر تو بہت شاطر لڑکی ہے" مسز باجوہ نے بھی اپنی رائے دی

"بہت..... پر میں نے بھی سوچا ہوا ہے کہ اس گھر میں اسے رہنے نہیں دوں گی احتشام کو

تو کل کی بات لگی ہوئی ہے لوہا گرم ہے ابھی وار کرنا فائدہ مند رہے گا" وہ مسکرائیں

"ہاں ٹھیک کہا میری ماں تو احتشام کے انتظار میں ہے"

"بے فکر رہیں میری بہو ماں رہ ہی بنے گی" انہوں نے مسز باجوہ کو تسلی دی۔

جبران آج باہر کسی کام سے گیا تو وہاں اسے احتشام مل گیا احتشام نے بھی اسے دیکھا اور رخ

پھیر لیا

جبران چلتا ہوا اس تک آیا

"کیسے ہو؟؟؟" جبران نے پوچھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا



## Urdu Classic Material

"احتشام میں بس اتنا کہنے آیا ہوں کہ میں تمہارے اور مرال کے راستے سے ہٹ رہا ہوں مجھے تم بہت عزیز ہو احتشام جو کچھ ہو رہا ہے اس میں میری ہی غلطی تھی ہو سکے تو معاف کر دینا"

"تم ہوتے کون ہو یہ کہنے والے..... کس بات کی معافی مانگ رہے ہو تم ہاں اس بات کی کہ اپنے گھر آ کے ناجانے کتنی بار مرال اور تم ساتھ میں رہے ہونا جانے کتنی بار تم نے اپنی حدیں پار کی ہیں..... مرال تو تم سے محبت کرتی تھی نا تو....."

"خبردار احتشام جو تم اپنی زبان سے ایسے گندے لفظ ادا کیے" جبران نے اس کا گریبان

پکڑ لیا  
"سچ برداشت نہیں ہو رہا تم سے..... تم دونوں اپنی خواہشات شوق سے پوری کرو میں

ہوں نا تم لوگوں کے گناہوں کی پوٹلی اٹھانے کے لیے" اس کی اس بات پہ جبران نے کھینچ کے ایک تھپڑ اس کے منہ پہ مارا بدلے میں احتشام نے بھی اسے مارا اور دونوں میں ہاتھ پائی

اسٹارٹ ہو گئی

## Urdu Classic Material

"میں جان سے مار دیتا تمہیں احتشام اگر تم میرے دوست نہ ہوتے زبان سنبھال کے  
بات کرو..... خبردار جو مرال کے بارے میں کچھ گھٹیا لفظ استعمال کیے"

"کروں گا سو بار کروں گا کیا کر لو گے" دونوں ایک دوسرے کو بری طرح پیٹ رہے تھے  
بڑی مشکلوں سے لوگوں نے انہیں چھڑوایا

احتشام گھر آیا اس کے حلیے کو دیکھ کر ضوباریہ پریشانی سے بولیں  
"یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے احتشام کدی سے لڑکے آئے ہو یہ چوٹ کیسے لگی" احتشام کے  
ہونٹوں کے پاس سے خون نکل رہا تھا وہ صوفے پہ جا کے بیٹھ گیا

"بتاؤ بھی یہ کیسے ہوا" وہ جو خود کو کنٹرول کر رہا تھا پھٹ پڑا

"جبران آج آیا تھا میرے پاس معافی مانگنے وہ کیا سمجھتا ہے میں اس کی دی ہوئی بھیک کو  
کبھی اپناؤں گا... کبھی نہیں مرال کو بھی انجام بھگتنا ہو گا" ضوباریہ کے دل میں حد درجہ

سکون ابھرا

## Urdu Classic Material

"پیٹا مرال کی کیا غلطی ہے اس میں اگر اس کا شوہر آگیا تو" انہوں نے جان بوجھ کے شوہر کا نام لیا انہیں پتا تھا وہ بھڑک جائے گا نتیجہ یہ ہی نکلا

"آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ اس کی غلطی نہیں سب سے بڑی قصور وار وہ ہے جب جبران آچکا تھا گھر تو وہ مجھے بتا نہیں سکتی تھی کہ وہ واپس آگیا ہے..... وہ تو بیت خوش ہوگی اس کی محنت اسے مل گئی یہی تو چاہتی تھی وہ"

"ذہن میں نہیں رہا ہو گا بیٹا"

"ہاں نہیں رہا ہو گا کیونکہ ذہن تو وہاں ہو گا نا جہاں دل ہے"

"پیٹا تم نے ہی کہا تھا کہ تمہیں اس کے ایکس ہز بینڈ سے کوئی فرق نہیں پڑتا" وہ اسے اکسا رہی تھیں

"ہاں کہا تھا تب تک جب تک وہ یہاں نہیں تھا اور اگر اب آہی گیا تھا تو کیا وہ مجھے انفارم نہیں کر سکتی تھی..... سیکنڈ یہ کہ جبران جب گیا تو اسے پتا تو چلا ہو گا نا اس کی شادی کاتب بھی اس نے مجھے نہیں بتایا پتا تو ہو گا نا اسے کہ میری اس سے شادی ہو رہی ہے.. اس لیے

## Urdu Classic Material

بتانا ضروری نہیں سمجھتا کہ میری ناک کے نیچے وہ گھناؤنے کام انجام دے سکیں

ضوباریہ دل ہی دل میں مسکرائیں

"وہ کیا سمجھتی ہے میں اسے اپنا لائف پارٹنر بناؤں گا ایک بدکردار کو..... کبھی نہیں" اور

کہہ کر چلا گیا ضوباریہ مسکرائیں

"ارے واہ ابھی تو انہوں نے کچھ کیا ہی نہیں تھا اور خود بہ خود سب ہو گیا" وہ بہت خوش تھیں۔

جبران گھر آیا تو بہت غصے میں تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ احتشام کو جان سے مار دے

"تمہیں کیا ہوا ہے اور یہ حلیہ؟؟؟" رافعہ نے اسے غصے میں دیکھا تو پوچھا

"جان سے مار دیتا آج میں اسے اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا" وہ کمرے میں جانے لگا

"کیا ہوا ہے کس کی بات کر رہے ہو" وہ بھی اس کے پیچھے آئیں

"احتشام کی"

## Urdu Classic Material

"تم ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہے ہو.. وہ اس گھر کا ہونے والا داماد ہے" وہ برہم ہوئیں  
"داماد..... اس گھر کے ہونے والے داماد نے جو اس گھر کی بیٹی کے بارے میں بات کی  
ہے نا وہ سنیں گی نا تو برداشت نہیں کر پائیں گی"  
"کیا مطلب؟؟؟"

جبران نے انہیں جب بات بتائی تو کچھ دیر تک تو وہ بول ہی ناسکیں  
"ایسا نہیں ہو سکتا جبران.. احتشام ایسا نہیں ہے وہ بہت اچھا ہے ضرور یہ تمہاری ہی کوئی  
پلاننگ ہو گی مرال کے لیے آئے ہونا تم یہاں" جبران نے ان کا ہاتھ تھاما اور بیڈ پہ بٹھایا  
اور خود گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا

"ماما اپنی اولاد پہ کیا اتنا بھی بھروسہ نہیں آپ کو.. ہاں میں آیا تھا مرال کے لیے پر جب  
میں نے یہ دیکھا کہ احتشام مرال میں انٹر سٹڈ ہے تو میں پیچھے ہٹ گیا آپ.. آپ چاہیں تو  
مرال سے پوچھ سکتی ہیں ماما" اس نے ان کے ہاتھوں پہ پنا سر ٹکایا



## Urdu Classic Material

"اپنے کیے کی سزا مجھے مل رہی ہے ماما اور پتا نہیں کتنی سزا باقی رہ گئی ہے میری... یہ سچ ہے ماما مرال کی جدائی میرے لیے بہت تکلیف کا باعث ہوگی پر میں اسے اپنی سزا کے طور پہ تسلیم کر لوں گا ماما پر..... احتشام کی باتوں نے مجھے ڈرا سا دیا ہے خدا کرے اب مرال کی زندگی میں کوئی دوسرا جبران نہ آئے جو اسے دکھ اور اذیت کے علاوہ اور کچھ نہ دے سکے" اس کی آنکھیں نم ہوئی رافعہ نے وہ نمی اپنے ہاتھوں پہ محسوس کی ماں تھی کب تک سخت رہتیں

"ماما احتشام نے ڈائریکٹ اس کے کردار پہ حملہ کیا تو مجھ سے رہا نہ گیا پلیز آپ ہی کچھ کریں کسی طرح اس کی غلط فہمی دور کر دیں..... میں چاہتا ہوں مرال اب بہت خوش رہے" رافعہ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پہ رکھا جبران نے سراٹھایا رافعہ نے جھک کے اس کا ماتھا چوما جبران نے دل میں ٹھنڈک سی اتری جیسے دھوپ سے وہ ایک دم سایے میں آ گیا ہو

"کہاں چلا گیا تھا میرا بیٹا.. اپنے بیٹے کا یہ روپ تو آج دیکھا ہے میں نے کہاں تھا میرا بیٹا"

انہوں نے بھیگی آنکھوں سے پوچھا

## Urdu Classic Material

"بھٹک گیا تھا ماما..... بھول گیا تھا کہ میری جنت تو یہی ہے جہاں میں تھا جہاں میں ہوں..... اور جب سمجھ آیا تب تک سب ہاتھ سے نکل چکا تھا سب کھو چکا تھا میں..... ماما کیا مجھے ایک.. ایک موقع نہیں مل سکتا میں.. ماما مجھے معافی نہیں مل سکتی...؟" اس نے ان کی آنکھوں میں دیکھا

"پتا ہے ماما میں اللہ سے مرال کو نہیں مانگتا میں اب اس کی خوشی مانگتا ہوں..... میں چاہتا ہوں کہ اب اس کی زندگی میں خوشیاں آئیں وہ اپنے ماضی کو بھول جائے"

"آپ احتشام کو سمجھائیں نانا..... کہ مرال پاک ہے وہ ایک نیک عورت ہے کہ جسے دیکھ کے اس کی پاکیزگی کا پتا چلتا ہے" جبران سے زیادہ اور کون جان سکتا تھا کہ مرال کتنی پاکیزہ ہے وہ تب بھی اس کی پاکیزگی کا دعوے دار تھا جب وہ اس کی بیوی نہیں تھی وہ تب بھی دعوے دار تھا جب وہ اس کی بیوی تھی اور تب بھی جب وہ اس کی بیوی نہیں رہی تھی

"آپ بات کریں گی نا" رافعہ نم آنکھوں سے مسکرائیں اور اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور پھر سے اس کا ماتھا چوما کتنے سال بیت گئے تھے ان کے بیٹے کو ان سے بچھڑے ہوئے

## Urdu Classic Material

وہ جب آفس جایا کرتا تھا تو وہ روز اس کا ماتھا چومتی تھیں اور آج چار سال بعد وہ اس کا ماتھا چوم رہی تھیں جبران نے پر سکون ہو کر ان کی گود میں سر رکھ لیا۔

جبران نے اسمہ کو یہ بات بتانے سے منع کیا تھا وہ ان کو اور دکھ نہیں دینا چاہتا تھا اس نے رافعہ کو کہا تھا کہ وہ احتشام سے بات کر کے معاملہ ہینڈل کر لیں

رافعہ نے احتشام کو کال کی سلام دعا کے بعد وہ بولیں

"بیٹا تم جو جبران اور مرال کے لیے سوچ رہے ہو ویسا کچھ بھی نہیں ہے تم مرال کو تو

جانتے ہو نا وہ....." وہ بات کر رہی تھیں کہ وہ ان کی بات کاٹ کے بولا

"جی جی میں جانتا ہوں مرال کتنی اچھی ہے جس نے مجھے یہ بتانا ضروری نہیں سمجھا کہ اس

کاشوہر آچکا ہے"

"بیٹا وہ بتانا بھول گئی ہو گی ورنہ وہ ایسی نہیں ہے اور جیسا تم سوچ رہے ہو ایسا بالکل نہیں

ہے"

## Urdu Classic Material

"آپ بہت بھولی ہیں آنٹی آپ کو مرال کی آنکھوں میں جبران کے لیے محبت نہیں دکھی  
حیرت ہے"

"میں ابھی آپ لوگوں کے گھر ہی آرہا تھا یہ بتانے کہ میں اس سے شادی نہیں کر سکتا وہ  
چاہے تو دوبارہ سے آپ کی بہو بن سکتی ہے جبران بھی تو یہ ہی چاہتا ہے نا"  
"نہیں نہیں بیٹا ایسا مت کرنا وہ بس تم دونوں کو خوش دیکھنا چاہتا ہے اسے جب پتا چلا کہ تم  
مرال کے ہونے والے شوہر ہو تو وہ خود ہی پیچھے ہٹ گیا"

"تو یہ بتائیں جب وہ میرے بارے میں اور اس شادی کے بارے میں لا علم تھا تب بھی کیا  
وہ مرال کو نہیں چاہتا تھا...؟" وہ کچھ دیر کو خاموش ہوئیں پھر بولیں  
"بیٹا تم جو سوچ رہے غلط سوچ رہے ہو تم....."

"بس آنٹی میں کچھ نہیں سننا چاہتا اب جو بھی بات ہوگی گھر پہ آ کے ہی ہوگی"  
"خدا رحمتہ شادی ہے یہ غضب مت کرنا مرال کے ساتھ پہلے ہی اس کے ساتھ  
بہت کچھ غلط ہو چکا ہے جس کا ذمہ دار میرا بیٹا ہے....."

## Urdu Classic Material

"تو اب تو وہ اپنی غلطی سدھارنا چاہتا ہے ناتس اس میں غلط کیا ہے"

"ہاں سدھارنا چاہتا ہے پر ایسے نہیں جیسے تم سوچ رہے ہو پلیرز احتشام.. یہ ایک ماں کی التجا سمجھ لو یا کچھ بھی اس شادی سے انکار مت کرنا ورنہ سب برباد ہو جائے گا بیٹا.. ایک ماں کا مان رکھ لو احتشام" وہ رورہی تھیں پھر اسپیکر سے انہیں احتشام کی آواز سنائی دی "ٹھیک ہے میں شادی سے انکار نہیں کروں گا رکھ لیا آپ کی بات کا مان" اور فون بند کر دیا وہ بہت دیر تک بے آواز روتی رہیں مرال کے لیے دعائیں کرتی رہیں۔

آج مرال کی شادی تھی اس نے سوچ لیا تھا وہ سب بھلا دے گی اور احتشام کو دل سے قبول

کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی وہ اپنا ماضی بھول جائے گی

وہ اتنے اچھے انسان کے ساتھ برا کیسے کر سکتی تھی

نکاح سادگی سے ہونا تھا نکاح سے ایک دن پہلے سب کزنز نے اس کا سادہ سامایوں کیا تھا

وہ تیار ہو چکی تھی کچھ ہی دیر میں احتشام والوں نے آنا تھا وہ تیار ہو چکی تھی پانی پینے کے لیے

وہ اپنے روم سے باہر نکلی ریڈ کلر کی فرائ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی



## Urdu Classic Material

وہ کچن کی طرف جارہی تھی کہ جبران سامنے سے آتا دکھائی دیا وہ کسی سے فون پہ بات کرتا مسکرا رہا تھا مرال کے دل کو کچھ ہوا پھر خود کو کمپوز کر لیا جبران کی نظر اس پہ پڑی تو پھر پلٹنا ہی بھول گئی پھر خود کو سنبھالا اور اسے دیکھ کر مسکرایا اور چلا گیا مرال وہیں کھڑی رہ گئی کیا وہ خوش تھا اس کی شادی سے..؟؟

اگر وہ خوش تھا تو وہ کیوں نا ہوتی اسے بھی حق تھا خوش ہونے کا

جبران اپنے کمرے میں آیا اور بیڈ پہ بیٹھ گیا دل میں ایک غبار سا بھر رہا تھا اس نے اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیا اسے یاد آیا جب اس کی شادی مرال سے ہوئی تھی تب بھی تو وہ ایسے ہی اتنی حسین لگ رہی تھی تب اس نے اس کا کتنا دل دکھایا تھا اور آج بھی وہ دلہن بنی ویسے حسین لگ رہی تھی

دل بہت بھاری بھاری ہو رہا تھا وہ اٹھ کے بالکنی میں چلا آیا تب بھی سکون نہ ملا وہ واپس کمرے میں آیا دل کا بوجھ کہیں سے تو نکلنا ہی تھا وہ وہیں بیڈ سے نیچے بیٹھ گیا اور پھوٹ پھوٹ کے تو دیا یہ کیا ہو گیا تھا اس سے.....

یہ کیا کر دیا تھا اس نے.....

## Urdu Classic Material

اپنی زندگی کو اپنے سکون کو تباہ کر دیا تھا اس نے.....

احتشام والے آچکے تھے اور نکاح ہو رہا تھا سب کچھ بھلا کے مرال نے پیپر زپہ سائن کیے تھے وہ نہیں جانتی تھی کہ اب اس کی زندگی میں کیا ہونے والا ہے کوئی کچھ نہیں جانتا تھا۔

جبران نے اس کے سائن کرتے ہاتھ کو دیکھا تو آج وہ اس سے سہی معنوں میں دور ہو ہی گئی پہلے تو اسے یہ امید تھی اسے کہ چلو ان کے درمیان کوئی رشتہ نہ سہی مگر دل کا رشتہ تو ہے نا آج وہ رشتہ بھی ختم ہو گیا تھا جبران نے دل سے اس کی آنے والی زندگی کے لیے دعا کی اور کمرے سے باہر چلا گیا جہاں احتشام اور باقی مرد حضرات بیٹھے تھے وہ احتشام کے

پاس گیا

"بہت بہت مبارک ہو احتشام تمہیں" وہ اس کے پاس بیٹھا اور اسے مبارک باد دی احتشام

نے صرف سر ہلانے پہ اکتفا کیا

"احتشام پلیز میں اپنے اس دن کے رویے کی تم سے معافی چاہتا ہوں پلیز مجھے معاف

کر دو....."

"کر دیا معاف اور کچھ"

## Urdu Classic Material

جبران خاموش ہوا پھر بولا

"احتشام مرال اب صرف تمہاری ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ آج تک میں نے اسے چھوا تک نہیں ہے وہ پاک ہے احتشام میں سب بھولچکا ہوں کہ میرے اور اس کے درمیان کبھی کوئی رشتہ بھی تھا..... پلیز احتشام اسے ہمیشہ خوش رکھنا..... تم دونوں خوش رہو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے"

"تو تم کا چاہتے ہو؟؟؟"

"میں چاہتا ہوں کہ بس تم اپنے دل کو میری اور مرال کی طرف سے صاف کر لو"

"اوکے" اس نے بس اتنا کہا اور خاموش ہو گیا

کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے

خیر سے رخصتی کا وقت بھی آپہنچا رافعہ احتشام کے پاس آئیں اور اس سے کہا

"بیٹا مرال اور جبران کے حوالے سے تمہارے دل میں جو بھی سوچ ہے اسے جھٹک دو وہ

سب سچ نہیں ہے تمہارا وہم ہے.. اسے خوش رکھنا احتشام عورت کو مرد سے عزت پیار

## Urdu Classic Material

اور بھروسے کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہیے ہوتا تم اسے یہ سب دو گے نا تو دیکھنا وہ صرف تمہاری ہو جائے وہ اپنے ماضی کو بھول جائے گی احتشام "وہ خاموش رہا رافعہ کچھ دیر اس کے بولنے کا ویٹ کرتی رہیں پھر چلی گئیں

احتشام کو اب کسی کا یار نہیں تھا اسے یقین تھا تو صرف اپنی ماں کا جو اسے بہت کچھ سمجھا کے لائیں تھیں پر آج تو وہ بھی نہیں جانتی تھیں کہ ان کا بیٹا کیا کرے گا

باہر مرال کی رخصتی ہو رہی تھی اور جبران اپنے کمرہ تاریک کیے چمیر پہ بیٹھا تھا آنسو اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے وہ مرچکا تھا شاید پر نہیں اس کی سانسیں تو چل رہی تھیں.....

اس نے چمیر کی پشت سے اپنا سر اٹھایا اور سر ہاتھوں میں گرا لیا  
وہ مر کیوں نہیں گیا وہ کیوں زندہ تھا اب تک..... دل نے سوچا کاش..... کاش ایک قتل کا حکم ہوتا تو وہ اپنے آپ کو ختم کر دیتا

اسمہ اور وہاں آج بے حد خوش تھے

## Urdu Classic Material

"اسمہ آج میرے دل کو سکون ملا ہے میری بچی کی زندگی میں خوشیاں تو آئیں.. اللہ میری بچی کو بہت ساری خوشیاں نصیب کرے" انہوں نے دل سے دعا کی اسمہ بھی مسکرائیں

"آمین"

"وہاج مجھے احتشام کی ماں اس شادی سے خوش نہیں لگتیں.. کہیں وہ میری بچی کے ساتھ برا سلوک نہ کریں"

"اللہ نہ کرے اسمہ آج اتنا اچھا دن ہے اور تم کیسی باتیں کر رہی ہو تمہارا وہم ہو گا اور اگر یہ سچ بھی ہے تو دیکھنا مرال اپنی محبت اور خدمت سے سب کو اپنا بنالے گی"

"جی کہہ تو آپ ٹھیک رہے ہیں پر پتا نہیں کیوں دل گھبرا سارا ہے مرال کی شادی جب جبران سے ہوئی تھی تب دل ایسے نہیں گھبرایا تھا جیسے اب گھبرا رہا ہے"

"پہلے بات گھر کی تھی اس لیے دل میں کوئی بھی شبہ نہیں تھا اب اس کی شادی خاندان سے باہر ہوئی ہے اور بالکل انجان لوگوں میں تو اس لیے گھبراہٹ ہو رہی ہو گی"

"جی شاید آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں" اتنے میں باہر سے شور کی آواز آئی تو وہ دونوں چونکے



## Urdu Classic Material

مرال احتشام کے کمرے میں سوچوں میں گم بیٹھی تھی پھر یک گہر اسانس لیا اور خود کو ریلکس کیا اسے سب بھلانا تھا وہ اب کسی اور کی تھی اور اس کی زندگی میں پوری ایمانداری سے شامل ہونا چاہتی تھی وہ اس سے محبت کی دعوے دار نہ تھی لیکن اسے یقین تھا کہ احتشام کی محبت اسے پچھلی محبت بھلا دے گی

اتنے میں احتشام روم میں داخل ہوا وہ سیدھی ہو بیٹھی احتشام اس کے پاس آیا اور بولا "کن سوچوں میں بیٹھی تھیں"

"کچھ نہیں"

"جبران کو یاد کر رہی تھیں" مرال نے سر اٹھا کے اسے دیکھا

"غلط کہہ رہا ہوں کیا میں..... کیا جبران سے محبت نہیں کرتیں.. کرتی ہونا" احتشام نے

اس کی آنکھوں میں دیکھا

## Urdu Classic Material

"اچھا یہ بتاؤ.... گھر آنے کے بعد کتنی بار وہ تمہارے قریب آیا تھا" مرال شکڈ سی اسے دیکھنے لگی کیا احتشام اسے ایسا کہہ سکتا تھا "یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ" وہ شکڈ سی اسے دیکھ رہی تھی کیا وہ ایسا کہہ سکتا تھا

"کیوں کیا غلط کہا ہے میں نے.... حیران تو ایسے ہو رہی ہو جیسے تم لوگوں کا کوئی راز فاش ہو گیا ہو" مرال اٹھ کھڑی ہوئی

"شرم آنی چاہیے آپ کو احتشام کس طرح کی باتیں کر رہے ہیں آپ....."

"کیوں محبت نہیں کرتیں اس سے تم"

"احتشام میں اپنی زندگی کے ہر باب سے آپ کو آشنا کر چکی ہوں....." احتشام اس کی بات کاٹ کر بولا

"پر اس کے لوٹنے کا نہیں بتایا تم نے.. اس لیے ناکہ مجھے بتا دو گی تو میں تمہیں اس سے دور ہونے کو کہوں گا اور تم اس سے دور رہ سکتیں اور وہ بھی تب جب وہ اتنے سالوں

بعد آیا ہو"

## Urdu Classic Material

"آپ مجھ پہ بہتان لگا رہے ہیں احتشام" مرال کی آنکھیں چھلک پڑیں احتشام ہنسا

"بہتان..... یہ بہتان نہیں سچ بیان کر رہا ہوں جانتا ہوں میں جبران لٹناتا ولا تھا تم سے ملنے کو تمہیں پھر سے پانے کو اور تم..... تم بھی تو اس سے محبت کرتی ہو پتا نہیں کب سے تو کب دونوں نے اتنے سال بعد ایک دوسرے کو دیکھا ہو گا تو کتنی بار صبر کا دامن چھوٹا ہو گا"

"ایسا نہیں ہے احتشام آپ جانتے ہیں ہماری ڈائورس کو ایک سال ہو چکا ہے..... شرم آنی چاہیے آپ اپنی بیوی پہ اس طرح کے الزام لگا رہے ہیں"

"میں نہیں مانتا"

"تو نہ مانیں یہ آپ کی غلط فہمی ہے آپ کی سوچ کا ہے" وہ پلٹنے لگی کہ احتشام اس کا بازو پکڑ

کے روکا

"پچھتا رہی ہو کیا اب؟"

"ہاں" مرال نے سختی سے کہا

## Urdu Classic Material

"ہاں جو عورتیں اپنے نفس پہ قابو نہیں پاتیں نا وہ یوں ہی پچھتاتی ہیں..... نہ وہ یہاں کی رہتی ہیں نا وہاں کی پتا ہے ان کے ساتھ کیا ہوتا ہے چلو اب تمہیں ہی دیکھ لو اپنے شوہر کے آنے پہ تم نے اپنے نفس کو ناسنبھالا تو دیکھو جبر ان کا بھی جب تم سے دل بھرا تو اس نے تمہیں چھوڑ دیا اور جب تم شادی ہو کے یہاں آئیں تو....." احتشام نے جیب سے ایک کاغذ نکالا اور پین سے اس پہ پین سے سائن کیے اور اس کے ہاتھ میں تھمایا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

"میں احتشام حیدر اپنے پورے ہوش و ہوا اس میں اپنی بیوی مرال کو طلاق دیتا ہوں"

مرال نے اپنے کانوں سے اسکے جملے سنے ایسا لگا جیسے جسم سے روح نکل گئی ہو وہ سکتہ زدہ سی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی اس کی زندگی میں دو مرد آئے تھے اور ان دونوں نے اسے سنوارنے کے بجائے بکھیرا تھا بنا کسی غلطی کے کیا آدم کے بیٹے اتنے سنگدل ہیں کہ حوا کی بیٹی کو روندتے ہوئے انہیں ذرا رحم نہیں آتا احتشام نے جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا

"اب چلی جاؤ یہاں سے.. یہ طلاق کے پیپر ز ہیں سائن کر دیے ہیں میں نے تم لوگوں نے کیا سوچا تھا کہ جبر ان کا پھینکا ہوا احتشام کبھی اٹھائے گا"

## Urdu Classic Material

مرال ابھی بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ یہ سچ بھی ہے یا نہیں اسے لگا کہ ہاں اب تو وہ مر ہی جائے گی زندہ رہنے کو بچا ہی کیا ہے اب.....

"کیوں کھڑی ہو جاؤ یہ بناؤ سنگھار آج کی رات جبران کے لیے رکھ لو جاؤ" مرال سس کی بات سن کے ہوش میں آئی وہ اب بھی اس پہ بے بنیاد الزامات کی بوچھاڑ کر رہا تھا وہ یہ سب کیسے سن سکتی تھی وہ اس کے پاس آئی اور پھر ایک کھینچ کے تھپڑ اس کے منہ پہ جڑا

"آئینہ کسی لڑکی کے اوپر الزام لگانے سے پہلے کبھی یہ سوچ لینا کہ جب تمہاری اولاد پہ کوئی اتنے واہیات اور گھٹیا الزام لگائے گا تو تم پہ کیا پیتے گی" وہ بھیگی آنکھوں سے مگر سختی سے بولی وہ چار سال پہلے کی مرال نہیں تھی

"میں کل بھی پاک تھی میں آج بھی پاک ہوں..... گھٹیا لوگوں کو سب گھٹیا ہی نظر آتے ہیں..... تم تو مجھ سے محبت کے دعوے دار تھے نا جہاں اعتبار کی بات آئی وہیں محبت بھی ختم.....

ہاں کرتی تھی میں اس سے محبت اور اب بھی کرتی ہوں..... ایک نے بھروسہ کیا پر محبت اور عزت نہ دے سکا مگر اس کی ایک اچھی بات بتاؤں جب میں وہ میرا محرم تھا نا تب بھی



## Urdu Classic Material

اس نے مجھ پہ شک نہیں کیا وہ مجھے ٹھوڑا چاہتا تھا پر جھوٹ کے طور پہ بھی اس نے اس لفظ کو ناچنا..... اور دوسرا مرد میری زندگی میں تم آئے تم نے مجھ سے صرف محبت کی.. صرف محبت..... اور کٹھ بھی نہیں پر پتا ہے یہاں سے جس نے کے بعد نہ میں اس آدمی کے پاس جاؤں گی نا تمہارے پاس آؤں گی کیونکہ تم دونوں مردوں نے مجھے بہت بے دردی سے توڑا ہے "اور کہہ کر چلی گئی

شور کی آواز سن کے وہ دونوں باہر آئے تو دونوں کے قدموں کے نیچے سے زمین ہی نکل گئی مرال دلہن بنی کھڑی تھی اور رافعہ اور نشاء مسلسل اس سے پوچھ رہی تھیں مگر وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تھی شور کی اسمہ اس کے پاس آئیں اور اسے گلے لگایا "مراں.. مراں میرا بچہ مراں یہاں.. یہاں کیوں ہے بیٹا تمہیں تو وہاں.. وہاں ہونا چاہیے تھا تم یہاں کیوں....." وہ اس کا چہرہ تھام کے پوچھ ہی تھیں پر جواب نہ دیا.....

اتنے میں جبران اور نمیر بھی آگئے دونوں ہی مراں کو دیکھ کے شاکڈ رہ گئے

"میرو... بتاؤ نا میرو" نشاء نے روتے ہوئے پوچھا نمیر آگے بڑھا

## Urdu Classic Material

"آپی کچھ تو بولو.. آپی" مرال کے ہاتھ سے ایک کاغذ گراسب چونگک نمیر نے کاغذاٹھا کے دیکھا اور سکتے میں آگیا

"کیا لکھا ہے اس میں نمیر" اسمہ نے روتے ہوئے پوچھا وہ خاموش تھا جبران نے اس سے کاغذ چھینا اور دیکھا اس کی حالت بھی نمیر سے جدا نہ تھی اس نے سر اٹھا کے ابہتاج اور وہاج کو اور پھر باقی خواتین کو دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہے تھے

"مرال.. کو.. طلاق....." سب سکتے میں آگئے

"ہائے میری بچی.. برباد ہو گئی" اسمہ اور رافعہ زور زور سے رونے لگی ایک دم وہاج دل

میں ہونے والے درد سے سیک دم نیچے گرے سب ان کی طرف بھاگے۔

وہاج صاحب کے انتقال کو آج تین دن ہو چکے تھے اور مرال وہ تو اس دن سے ہی خاموش

تھی بولی تھی تو بس ایک بار ہو سپٹل میں اپنے بابا کے سامنے اور بس.....

سب نے اس کو کچھ بلوانے کی رلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ نہ روئی نا کچھ بولی وہ تین دن سے ایک زندہ لاش کی طرح پڑی تھی

## Urdu Classic Material

رافعہ اس کے پاس آئیں وہ چپ چاپ لیٹی دور خلاؤں میں دیکھ رہی تھی

"مرال بچے....." انہوں نے اسے گلے لگایا "مرال جان اٹھو میری بیٹی" انہوں نے اسے پیار کیا مرال نے آنکھیں جھپکیں آنسوؤں کا ایک ریلہ اس کی آنکھوں سے بہنے لگا وہ اٹھی

"بابا.. بابا مم.. میں مر گئی با.. بابا آجائیں.. بابا میں.. بابا واپس آجائیں.. بابا مم.. میں اکیلی.. اکیلی.... بابا" وہ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں نے بابا کو بلارہی تھی چیخ رہی تھی "بابا.. سمیٹ لیں نا واپس آجائیں.. مجھے.. مجھے سنبھال لیں نا.. ایک بار.. بابا"

رافعہ اور اسمہ اسے دیکھ دیکھ کے رو رہی تھیں اسمہ نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگایا

"ماما.. ماما بابا کہتے تھے نا کہ ان کے بعد اندھیرا ہے ہاں..... دیکھیں ہو.. ہو گیا اندھیرا..

ماما.. بابا کو بول دیں نا کہ ایک.. ایک بار آجائیں"

"میری بچی بس....." ماما سے چپ کر وارہی تھی مگر اس کے آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

## Urdu Classic Material

دن یوں ہی گزر رہے تھے زندگی کا تو کام ہے چلنا اور وہ چل رہی تھی مگر وہ رک گئی تھی وہ  
بہت کم بولنے لگی تھی نازیادہ بولتی ناکسی سے زیادہ بات کرتی

ابہتاج صاحب کے کہنے پر اس نے آفس پھر سے جوائن کر لیا تھا  
چھ ماہ ہو گئے تھے وہاج صاحب کو گزرے ہوئے

اس دوران نشاء کا بھی سادگی سے نمیر سے نکاح کر دیا گیا تھا کیونکہ اسمہ کو ہمیشہ سے نمیر  
کے لیے نشاء پسند تھی اور نمیر کو بھی.....

جبران اس سے شرمندہ شرمندہ سارہنے لگا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اس کی وجہ سے مرال کی  
زندگی پھر سے تباہ ہوئی لیکن وہ اس سب کا ذمہ دار نہ تھا احتشام کی سوچ کا قصور تھا.....

مرال بھی اب اس سے دور رہتی تھی جہاں وہ آتا وہاں سے اٹھ جاتی اتنا کچھ ہو چکا تھا اس کی  
لائف میں وہ اب کس پہ اعتبار کرتی اس کو ہر کوئی دھوکے باز لگتا

رات کے کھانے کے بعد وہ چن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی کہ جبران چلا آیا وہ آج لیٹ  
گھر آیا تھا رات کے کھانے پہ بھی وہ نہ تھا اور ابھی بھی وہ یہی سمجھتا تھا کہ نشاء ہے کچن میں

## Urdu Classic Material

لیکن مرال کو دیکھ کے اس کے قدم ر کے مرال اپنی ہی سوچوں میں گم جبران کی آمد سے  
بے خبر کھڑی تھی اب زیادہ تر وہ یوں ہی کھوئی کھوئی پائی جاتی

جبران نے ابلتی ہوئی چائے کو دیکھا اور تیزی سے آگے بڑھ کے چولہا بند کیا مرال یک دم  
چونکی اور دور ہوئی

"ابھی چائے گر جاتی" مرال نے چائے کو دیکھا جو بالکل برتن کے کنارے پہ تھی  
وہ آگے بڑھی اور خاموشی سے چائے کے لیے کپ نکالنے لگی جبران کھڑا اس کی تمام  
حرکات و سکناٹ نوٹ کر رہا تھا

"کھانا مل سکتا ہے؟" جبران بولا

مرال خاموش سے اس کے لیے کھانا نکالنے لگی کھانا ٹیبل پہ رکھ کے وہ کپوں میں چائے  
نکالنے لگی

"مرال کیا ہو گیا ہے تمہیں اس طرح کیوں کھوئی کھوئی رہتی ہو" وہ جانتا تھا مگر وہ اس کی  
بھڑاس نکلوانا چاہتا تھا



## Urdu Classic Material

"یوں خاموش رہ کر تم سب گھر والوں کو تکلیف ہو رہی ہے..... پلیز مرال" مرال نے کچھ نا کہا اور چائے لے کر باہر چلی گئی

جبران اسمہ کے پاس آیا وہ بیٹھیں سبزیاں کاٹ رہی تھیں وہ ان کے پاس آیا اسمہ نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا اور پھر کام میں لگ گئیں جبران ان کے پاس نیچے بیٹھا اسمہ نے کوئی دھیان نہ دیا

"چاچی....." انہوں نے کوئی جواب نہ دیا

"چاچی میں گنہگار ہوں آپ کا اور مرال کا..... میں آپ کی بیٹی کے دکھوں کی بھرپائی نہیں کر سکتا آپ کو آپ کی بیٹی کو بہت تکلیف دی اپنی ضد میں آپ کے آپ کی بیٹی کے ساتھ بہت غلط کیا ہو سکے تو معاف کر دیں..... میں جانتا ہوں آپ کے لیے یہ آسان کام نہیں ہے پر..... چاچی بھٹک گیا تھا میں معاف کر دیں"

"بھٹک گئے تھے..... تمہارے یوں بھٹکنے نے میری بیٹی کو تباہ و برباد کر دیا.. میری مرال کو دیکھ رہے ہو نا تم دیکھی اس کی حالت" ان کی آنکھیں نم ہوئیں

## Urdu Classic Material

"معاف کر دوں تمہیں..... میری بیٹی کو پہلے جیسا کر دو میں معاف کر دوں گی  
تمہیں..... بتاؤ کر سکتے ہو"

"میں وعدہ نہیں کرتا مگر کوشش ضرور کروں گا کہ آپ کی بیٹی کو پھر سے پہلے جیسا کر دوں  
کیا اس سے پہلے آپ میری ایک بات مانیں گی" اس نے پوچھا

"میں آپ سے آپ کی مرال کس ہاتھ مانگتا ہوں اپنے دل کی پوری رضامندی کے  
ساتھ" اس کے کہنے پر اسمہ شکڈسی اسے دیکھنے لگیں

"تمہیں یہ سب مذاق لگتا ہے شادی کوئی مذاق نہیں ہے جو جب دل چاہے تب کر دی  
جائے تم نے کھیل سمجھا ہوا ہے زندگی کو" اسمہ غصہ ہوئی

"نہیں چاچی..... ایسی بات نہیں ہے صرف ایک بار.. ایک بار بھروسہ کر لیں"

"جاؤ یہاں سے جبران میں نے اس بارے میں تم سے کوئی بات نہیں کرنی"

"چاچی پلیز..... احتشام پہ بھی تو بنا سوچے سمجھے بھروسہ کیا تھا نا ایک بار مجھ پہ بھی  
کر لیں"

## Urdu Classic Material

"تم پہ بھی تو کیا تھا.. تم نے کیا کیا" جبران کا سر جھکا

"جانتا ہوں چاچی..... پر صرف آخری بار"

"اور ایک بار پھر اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پہ لگا دوں"

"نہیں چاچی اس بار آپ مجھے اپنی امیدوں پہ پورا اترتا پائیں گی... مرال کو چھوڑنا میری

بے وقوفی تھی پر اب ایسا نہیں ہو گا میں اسے بے حد خوش رکھوں گا" اسمہ نے اس کی

آنکھوں میں دیکھا جیسے اس کی باتوں کا یقین کرنا چاہ رہی ہوں

"میں وعدہ کرتا ہوں چاچی جو عزت محبت اور مان میں اسے کبھی نہیں دے سکا جس کی وہ

حقدار تھی وہ سب اسے دوں گا صرف ایک بار" وہ ان کے ہاتھ تھام کے یقین دلاتا بولا

"میں مرال سے بے حد شرمندہ ہوں اس کی تباہی کا ذمہ دار میں ہوں اب میں ہی اس کی

خوشیوں کی ذمہ داری لیتا ہوں"

"ماما پلیز اب میں شادی نہیں کرنا چاہتی لوگوں کے بہت بھیانک روپ دیکھیں ہیں میں

نے اب ان پہ اعتبار ممکن نہیں" اسمہ نے اس سے بات کی تو وہ بگڑ گئی

## Urdu Classic Material

"بیٹا جبران نے مجھے یقین دلایا ہے کہ....."

"یہ آپ کہہ رہی ہیں..... آپ ماما" وہ حیرانی سے انہیں دیکھنے لگی

"میں جانتی ہوں مرال پر....."

"کیا پر..... آپ کو شادی ہی کرنی ہے نا تو نمیر اور نشاء کی کروادیں نکاح تو ان کا ہو ہی چکا ہے"

"مرال بیٹا تم بات تو سنو"

"نہیں ماما میں اب کسی کی بات نہیں سنوں گی کھلونا ہوں نا میں تو جو آتا ہے کھیلتا ہے پھر توڑ

کے چلا جاتا ہے..... ماما انسان ہوں میں بھی کیوں نہیں سمجھتے آپ لوگ"

"تم تو جبران سے محبت کرتی ہو نا تب بھی منع کر رہی ہو"

"کرتی ہوں ماما" وہ نم آنکھوں سے بولی "پر پتا ہے محبت اور اعتبار میں بہت فرق ہے

ماما..... مجھے اعتبار نہیں اس پہ"

"ایک بار اور سہی مرال..... ایک بار اعتبار کر لو"

## Urdu Classic Material

"آپ کیا سمجھتی ہیں ماما اعتبار کیا خود سے کیا جاتا ہے میں کوشش بھی کروں ناتب بھی مجھے اعتبار نہیں آتا اب اس پہ.. نہیں آتا"

"اب پلیز مجھ سے آپ اس بارے میں کوئی بات نہیں کریں گی" وہ کہہ کر چلی گئی۔

آج اس نے آفس کی چھٹی کی تھی رافعہ اور اسمہ کسی کی عیادت کو گئی تھی نشاء اپنے کمرے میں تھی سارہ اور اسہ یونی گئی ہوئی تھیں مرال کچن میں مصروف تھی کہ جبران چلا آیا

"مرال انکار کی وجہ پوچھ سکتا ہوں" وہ چپ رہی

"مرال....." اس نے پھر پکارا

"کیا مسئلہ ہے آپ کو..... جب دیکھو مجھے مخاطب کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں مجھے نہیں پسند آپ سے بات کرنا..... پھر کیوں کرتے ہیں مجھ بات..... اور رہی بات انکار کی تو میں آپ کو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں" وہ پھر سے برتن دھونے لگی

"اور اگر میں کہوں کہ میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں تمہارے بغیر رہ نہیں سکتا تو"

مرال کا کام کرتا تھا ایک لمحے کو رکا اور پھر ستمے کام میں لگ گئی



## Urdu Classic Material

"مجھے فرق نہیں پڑتا" جبران نے آگے بڑھ کے اس کا ہاتھ تھاما

"نہیں کرتیں؟؟؟" وہ اسے کمزور کر رہا تھا

"ہاتھ چھوڑیں میرا" وہ پھر بھی اس کا ہاتھ پکڑا رہا

"میں نے کہا ہاتھ چھوڑیں" اب کی بار وہ چیخ کے بولی

"اگر میرے ساتھ یہ سب کچھ ہو چکا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اب آپ کا چانس

ہے..... سمجھتے کیا ہیں آپ ہاں کیا سمجھتے ہیں آپ مجھے محبت کا واسطہ دیں گے اور میں

آجاؤں اور جب بھی دل چاہے گا چھوڑ دیں گے کیا سمجھا ہے آپ نے مجھے" وہ بے تحاشا

رونے لگی

"آپ خود رستے سے ہٹ گئے تھے نا تو اب کیوں میرے رستے میں آرہے ہیں" وہ رورہی

تھی یہ وہ شخص تھا جس کے سامنے وہ پگھل جاتی تھی بھلے وہ سو بار اس کو چھوڑتا مگر وہ اس

کی ایک آواز پہ آ جاتی وہ آج تک سمجھ نہ سکی تھی کہ اس شخص میں ایسا کیا ہے جو اسے

بے بس کرتا ہے

## Urdu Classic Material

"تمہاری خوشی کے لیے ہٹ گیا تھا اور آج تمہاری خوشیوں کے لیے ہی تمہیں اپنا ناچا ہوتا ہوں..... تمہیں پتا ہے تم نا جانے کب سے میری روح کی مکین ہو میرے دل کی مکین ہو یہ میں خود بھی نہیں جانتا کب سے اور جب سمجھ آئی نا تو میں تم سے بہت دور ہو گیا تھا اور تم مجھ سے..... میں یہاں آیا بھی تمہارے لیے تمہارے رستے سے ہٹا بھی تمہارے لیے اور اب آنا چاہتا ہوں تمہارے لیے" جبران مرال کا ہاتھ تھام کے بولا وہ رونا بھول کر خاموشی سے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"تم میری زندگی نہیں میری روح کا حصہ ہو میری جان ہو بھلا روح کے بغیر بھی کوئی زندہ ہوتا ہے بھلا جان کے بغیر کوئی زندگی ہوتی ہے" اس نے مرال کی بھیگی آنکھوں کو دیکھا اور انگلیوں کی پوروں سے آنسو صاف کیے

"میں ان آنکھوں میں خوشیاں دیکھنا چاہتا ہوں مجھے میری مرال چاہیے.. دو گی؟؟؟"

جبران نے اس سے پوچھا مرال اس کی باتوں پہ دل سے ایمان لا رہی تھی اس کی بات پہ اس نے کہا

"آپ احتشام کی بات سچ کر نا چاہ رہے ہیں"

## Urdu Classic Material

"جب میں ہوں نا تو تمہیں کسی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب مرال کے پاس  
جبران ہے وہ اکیلی نہیں ہے "مرال مسکرائی

"بولو..... چاچی کو تمہاری ہاں پہنچا دوں؟؟؟" وہ بھی مسکرا دیا ایک دم جیسے سارے گرد  
کے بادل چھٹ گئے تھے مطلع اب صاف تھا  
مرال جھجکی "میں خود بتا دوں گی آپ جائیں"  
"کیوں.....؟؟؟ تم مجھے بتاؤ"

"آپ جائیں..... مرال بھیگی آنکھوں سے ہنستی بہت پیاری لگ رہی تھی

جبران ڈھیٹ بنا اس کے جعب کے انتظار میں میں تھا کہ

"میرو میں آ جاؤں....." نشاء کی شرارت بھری آواز آئی مرال چونکی تو دروازے پہ نشاء  
کو ایستادہ پایا

"تمہیں ابھی ہی آنا تھا بولا تھا نا میں نے تمہیں کہ بتا دوں گا"

"نشاء تم... بھی؟" مرال حیرت سے بولی

## Urdu Classic Material

"ہاں میں بھی..... کیونکہ تم دونوں کی رازدار تو میں ہی ہوں نا.. تو میں نے ہی کہا تھا بھائی کو موقع اچھا ہے چوکا لگا دیں پر بھائی نے تو چھکا لگا دیا واہ" جبران ہنسا مرال جھینپ گئی۔

مرال میں اپنی ذات کو لے کے جو کمپلیکس تھا وہ جبران کی محبت نے آہستہ آہستہ ختم کر دیا تھا وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو گئی تھی شادی کے بعد وہ دونوں اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے کیونکہ جبران کی محنت کی وجہ سے ان کے کمپنی کی ایک براچ اسلام آباد میں بھی کھلی تھی اور وہ اب ادھر کا بزنس سنبھال رہا تھا

جبران اور مرال کی شادی کو پانچ سال گزر گئے تھے اور ان دونوں کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا جبران خدا کا لاکھ شکر کرتے نا تھکتا تھا کہ جس نے مرال کو اس کی زندگی میں پھر سے شامل کر دیا دن بہ دن ان کی محبت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا کیونکہ وہ اس کی روح تھی اس کی جان تھی اور اب ان کی زندگی محبت سے پُر تھی۔

وہاج صاحب کے انتقال کو آج تین دن ہو چکے تھے اور مرال وہ تو اس دن سے ہی خاموش تھی بولی تھی تو بس ایک بار ہو سپٹل میں اپنے بابا کے سامنے اور بس.....

## Urdu Classic Material

سب نے اس کو کچھ بلوانے کی رلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ نہ روئی ناکچھ بولی وہ تین دن سے ایک زندہ لاش کی طرح پڑی تھی

رافعہ اس کے پاس آئیں وہ چپ چاپ لیٹی دور خلاؤں میں دیکھ رہی تھی  
"مرال بچے....." انہوں نے اسے گلے لگایا "مرال جان اٹھو میری بیٹی" انہوں نے اسے پیار کیا مرال نے آنکھیں جھپکیں آنسوؤں کا ایک ریلہ اس کی آنکھوں سے بہنے لگا وہ اٹھی

"بابا.. بابا مم.. میں مر گئی.. بابا آجائیں.. بابا میں.. بابا واپس آجائیں.. بابا مم.. میں اکیلی.. اکیلی.... بابا" وہ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں نے بابا کو بلارہی تھی چیخ رہی تھی "بابا.. سمیٹ لیں نا واپس آجائیں.. مجھے.. مجھے سنبھال لیں نا.. ایک بار.. بابا"

رافعہ اور اسمہ اسے دیکھ دیکھ کے رو رہی تھیں اسمہ نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگایا  
"ماما.. ماما بابا کہتے تھے ناکہ ان کے بعد اندھیرا ہے ہاں..... دیکھیں ہو.. ہو گیا اندھیرا.. ماما.. بابا کو بول دیں ناکہ ایک.. ایک بار آجائیں"



## Urdu Classic Material

"میری بچی بس....." ماما سے چپ کروا رہی تھی مگر اس کے آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

---

دن یوں ہی گزر رہے تھے زندگی کا تو کام ہے چلنا اور وہ چل رہی تھی مگر وہ رک گئی تھی وہ بہت کم بولنے لگی تھی نازیادہ بولتی ناکسی سے زیادہ بات کرتی ابہتاج صاحب کے کہنے پر اس نے آفس پھر سے جوائن کر لیا تھا

چھ ماہ ہو گئے تھے وہ اب صاحب کو گزرے ہوئے

اس دوران نشاء کا بھی سادگی سے نمیر سے نکاح کر دیا گیا تھا کیونکہ اسمہ کو ہمیشہ سے نمیر کے لیے نشاء پسند تھی اور نمیر کو بھی.....

جبران اس سے شرمندہ شرمندہ سارہنے لگا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اس کی وجہ سے مرال کی زندگی پھر سے تباہ ہوئی لیکن وہ اس سب کا ذمہ دار نہ تھا احتشام کی سوچ کا قصور تھا.....

## Urdu Classic Material

مرال بھی اب اس سے دور رہتی تھی جہاں وہ آتا وہاں سے اٹھ جاتی اتنا کچھ ہو چکا تھا اس کی لائف میں وہ اب کس پہ اعتبار کرتی اس کو ہر کوئی دھوکے باز لگتا

رات کے کھانے کے بعد وہ چن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی کہ جبران چلا آیا وہ آج لیٹ گھر آیا تھا رات کے کھانے پہ بھی وہ نہ تھا اور ابھی بھی وہ یہی سمجھا تھا کہ نشاء ہے کچن میں لیکن مرال کو دیکھ کے اس کے قدم رکے مرال اپنی ہی سوچوں میں گم جبران کی آمد سے بے خبر کھڑی تھی اب زیادہ تر وہ یوں ہی کھوئی کھوئی پائی جاتی

جبران نے ابلتی ہوئی چائے کو دیکھا اور تیزی سے آگے بڑھ کے چولہا بند کیا مرال یک دم چونکی اور دور ہوئی

"ابھی چائے گر جاتی" مرال نے چائے کو دیکھا جو بالکل برتن کے کنارے پہ تھی

وہ آگے بڑھی اور خاموشی سے چائے کے لیے کپ نکالنے لگی جبران کھڑا اس کی تمام

حرکات و سکنت نوٹ کر رہا تھا

"کھانا مل سکتا ہے؟" جبران بولا

## Urdu Classic Material

مرال خاموش سے اس کے لیے کھانا نکالنے لگی کھانا ٹیبل پہ رکھ کے وہ کپوں میں چائے  
نکالنے لگی

"مرال کیا ہو گیا ہے تمہیں اس طرح کیوں کھوئی کھوئی رہتی ہو" وہ جانتا تھا مگر وہ اس کی  
بھڑاس نکلوانا چاہتا تھا

"یوں خاموش رہ کر تم سب گھر والوں کو تکلیف ہو رہی ہے..... پلیز مرال" مرال نے  
کچھ ناکہا اور چائے لے کر باہر چلی گئی

رات کو وہ یوں ہی بالکنی پہ کھڑا تھا کہ اس کی نظر مرال پہ پڑی وہ لان میں رکھی چٹیر پہ پاؤں  
اوپر کیے اور ہاتھ ان کے گرد باندھے بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی جبران کو اسے اس طرح  
دیکھ کے بہت دکھ پہنچا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے کہ مرال کی زندگی میں  
پھر سے خوشیاں لوٹ آئیں اس کو اتنا تو پتا تھا کہ احتشام جبران اور مرال پہ شک کرتا ہے اور  
اس شک کی ہی آڑ میں احتشام نے مرال کو طلاق دی ہے پر وہ کیا کر سکتا تھا صرف ایک اس  
کی وجہ سے مرال کی زندگی میں اتنے بلاسٹ ہوئے تھے اس کے دل میں پھر سے احساس  
ندامت جاگا وہ مرال کو بے حد چاہتا تھا اور اسے اس طرح دیکھنا اسے گوارا نہیں تھا اس

## Urdu Classic Material

رات اس نے اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ مرال کے ساتھ رہے گا ذرا سی بھی  
دھوپ اس پہ پڑنے نہیں دے گا اپنی محبت سے پھر سے اسے زندگی کی طرف لے آئے گا  
وہ اسے اتنی محبت مان اور عزت دے گا کہ وہ اپنے سارے دکھ درد بھول جائے گی

---

وہ آفس روم میں بیٹھی تھی کہ جبران چلا آیا

"مرال بات کرنی ہے تم سے اس دن بھی تم نے نہیں سنی تھی میری بات" وہ اس دن  
کچن میں ہونے والی بات کی طرف اشارہ کر کے بولا

"بٹ میں نے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی" وہ رکھائی سے بولی

"پر مجھے تو کرنی ہے" وہ بضد تھا

"کیوں کس رشتے سے؟؟؟ آپ مجھے اپنی بات سنانے پہ فورس نہیں کر سکتے"

"کوئی رشتہ ہو یا نہ ہو کزن کا تو رشتہ ہے نا ہمارے درمیان"

"مجھے آپ سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا جبران جائیں آپ" وہ چڑگئی تھی

"اور اگر نہ جاؤں تو.....؟؟" وہ مسکرا کے بولا

## Urdu Classic Material

"تو ٹھیک ہے میں خود چلی جاتی ہوں" وہ اپنی سیٹ سے اٹھی اور دروازے کی طرف جانے لگی جبران تیزی سے اٹھا اور دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا

"واٹ دا ہیل یہ کیا بد تمیزی ہے؟" وہ غصے سے بولی

"بد تمیزی کیسی مجھے تم سے بات کرنی ہے سمپل اور تم سن نہیں رہی ہو تو میں تو یہ ہی کروں گا" وہ ڈھیٹوں کی طرح بولا  
"آپ مجھے مجبور نہیں کر سکتے"

"تو میں کب کر رہا ہوں مجبور میں تو جسٹ تم سے ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ کائینڈلی میری بات سن لو" مرال بیزار نظر آرہی تھی پر جبران کو آہستہ آہستہ اس کے اندر کی بھڑاس نکلوانی تھی

"جی کہیں" وہ تنگ آ کے بولی

"بیٹھ کے بات کریں" وہ جا کے چمیر پہ بیٹھ گیا تو وہ بھی آگئی

"جی کیا کہنا ہے آپ نے"



## Urdu Classic Material

"مرال جو بھی تمہارے ساتھ ہوا میں اس کی تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں" وہ سنجیدہ ہوا

"میں نے تمہیں بہت دکھ دیے ہیں اب ان کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں"

"مثال کے طور پر کیسے.....؟؟" مرال نے پوچھا

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں مرال" مرال بری طرح چونکی

"ہاں مرال میں نے بہت سوچ سمجھ کے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے"

"آپ نے سوچا بھی کیسے کہ میں آپ سے شادی کروں گی تاکہ احتشام کا جو شک تھا وہ یقین

میں بدل جائے پھر سے مجھے بدنام کرنا چاہتے ہیں آپ..... میں نے کیا گاڑا ہے آپ کا

کیوں مجھے ہر بار تکلیف دیتے ہیں آپ سب" وہ رونے والی ہو گئی تھی

"مرال میں تمہیں بدنام نہیں تمہیں عزت دینا چاہتا ہوں جس کی حقدار ہو تم"

"بہت شکریہ پر مجھے آپ سے کوئی عزت نہیں چاہیے"

"بس آپ دور رہیں مجھ سے.... پلیز اور اگر اب آپ کی بات ختم ہو گئی ہے تو آپ

جائیں" وہ چہرہ موڑ گئی تھی.

## Urdu Classic Material

اس چھ ماہ کے دوران ضو بار یہ نے احتشام کی شادی مائیرہ سے کروادی تھی اور اس کے کٹھ دن بعد ہی اس کی سیک کار ایکسیڈنٹ میں دونوں کی ڈیبتہ ہو گئی تھی

مرال کو پتا چلا تب بھی اسے کوئی فرق نہ پڑا پڑتا بھی کیوں اس سے کون سا اس کا دل کا رشتہ تھا

دن یو نہی گزر رہے تھے جبران سے وہ جتنا دور رہنا چاہتی تھی وہ اتنا اس کے قریب آتا

"کیا دیکھ رہی ہو؟" شام کا وقت تھا سب کزنز چھت پہ بیٹھے اپنی باتوں میں مگن تھے اور وہ دور کہیں خلاء کو دیکھنے میں مگن تھی جبران نے اسے دیکھا تو اس کے پاس چلا آیا اور پوچھا وہ

چونکی اور پلٹ کر جانے لگی کہ جبران نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا مرال نے مڑ کے پہلے اسے پھر

اپنے ہاتھ کو دیکھا جو وہ پکڑا ہوا تھا اور پھر دور بیٹھے کزنز کو دیکھا سب اپنے اپنے کاموں میں

لگے ہوئے تھے

"یہ کیا ہے؟" مرال نے ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے غصے میں کہا

"کیا.. کیا ہے؟ تمہارا ہی ہاتھ ہے جو کہ میرے ہاتھ میں ہے اور اب انشا اللہ اب یہ ہاتھ

یوں ہی میرے ہاتھ میں رہے گا" اس نے مرال کی طرف دلچسپی سے دیکھتے ہوئے کہا جو

## Urdu Classic Material

بلیو کلر کے سوٹ میں بے حد پیاری لگ رہی تھی مرال کا دل زور سے دھڑکا ایک تو اس نے ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور دوسرا ایسے دیکھ رہا تھا وہ ہمت کر کے بولی

"ایسا کبھی نہیں ہو گا ہاتھ چھوڑیں" وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی پر گرفت مضبوط تھی

"اگر ایسا ہو گیا تو" وہ اس کی آنکھوں جھانک کے بولا مرال بوکھلا گئی

"ہاتھ چھوڑیں" جبران نے اسے اور تنگ کرنا مناسب نہیں سمجھا اور ہاتھ چھوڑ دیا۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے وہ کچھ سوچ کے اٹھا اور ماما بابا کے روم کی طرف آیا درواہ نوک کیا اور اندر داخل ہوا رافعہ کبڈ کھولیں کھڑی تھیں اور ابہتاج کتاب پڑھ رہے تھے

"خیریت بیٹا اس وقت" رافعہ نے پوچھا

"ماما بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

"رافعہ اس سے کہو چلا جائے اور اگر اس کی بات اتنی ہی ضروری ہے تو تم باہر جا کے اس سے بات کرو" ابہتاج صاحب بولے

## Urdu Classic Material

"بابا میں نے آپ سے بھی بات کرنی ہے" وہ بولا

"رافعہ.... اس سے کہہ دو کہ بابا بول کے اس لفظ کی اور بے عزتی نہ کرے کہو اس سے

باہر جائے" وہ کتاب پڑھتے ہوئے بولے وہ جبران کو نظر انداز کر رہے تھے وہ تڑپا

"بابا پلیز اس طرح نہ کہیں پلیز" وہ ان کے پاس چلا آیا وہ اپنی جگہ سے اٹھے اور جانے لگے

"بابا مجھے معاف کر دیں میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی زندگی میں ایسا نہیں کروں گا"

"اب تو کر چکے ہو تم سب اب اور کیا باقی رہ گیا ہے جبران میں اپنے بھائی کے سامنے نظر

اٹھانے کے قابل نہیں رہا اس بچی کی آنکھوں میں دیکھ کے بات نہیں کر سکتا میں یہاں

تک کے اپنے بھائی کے آخری وقت پہ بھی میں اس سے کچھ کہنے کے قابل نہیں تھا میرا

بھائی بہت افیت میں مرا ہے جبران..... اس بچی کا میں کیا کروں بتاؤ اس کو جب جب

دیکھتا ہوں مجھے اپنا بھائی یاد آتا ہے" وہ غمگیں ہو گئے تھے رافعہ کی بھی آنکھیں چھلک گئی

تھیں

"بابا اپنی اسی غلطی کو سدھارنا چاہتا ہوں میں کیا مجھے ایک موقع نہیں دیں گے" وہ مڑے

## Urdu Classic Material

"کیا کرو گے تم اب بتاؤ..... سب کچھ تو ختم ہو گیا ہے اب کار ہوتا ہے"

"بابا ماما میں مرال کو وہ خوشیاں دینا چاہتا ہوں جس کی وہ حقدار ہے جو اسے کبھی نہیں مل پائیں"

"سوچنا بھی مت جبران بس بہت ہو گیا" وہ برہم ہوئے "تم چاہتے ہو میں ایک بار پھر اسمہ سے تمہارے لیے مرال کا ہاتھ مانگنے جاؤں..... کبھی نہیں جبران ان ماں بیٹی کے ساتھ بہت غلط ہو چکا ہے پر اب نہیں"

"نہیں بابا میں.. میں چاچی سے خود بات کروں گا"

"کوئی ضرورت نہیں ہے میں اپنی بیٹی اب تمہارے حوالے نہیں کروں گا جھے اب یقین نہیں ہے تم پہ"

جبران کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا

"بابا ایک بار کیا ایک بار موقع نہیں دیں گے سچے دل سے معافی مانگو تو اللہ بھی معاف کر دیتا ہے کیا آپ معاف نہیں کریں گے"



## Urdu Classic Material

"بابا ایک بار مجھے ایک آخری موقع دے دیں میں آپ لوگوں کو مایوس نہیں کروں گا..... میں وعدہ کرتا ہوں آپ سے"

"ابہتاج مان جائیں ایک بار اعتبار کر کے دیکھ لیں خدا را" رافعہ بھیگی آنکھوں سے بولیں "ٹھیک ہے کرتا ہوں اعتبار تم پہ..... مگر ایک بات یاد رکھنا اس بار اگر دھوکا دینے کا ارادہ رکھو تو پہلے اپنے ماں باپ کو ذہر دے کے مار دینا تا کہ ذلت سے ہم بچ سکیں" کہہ کر وہ باہر چلے گئے

جبران اسمہ کے پاس آیا وہ بیٹھیں سبزیاں کاٹ رہی تھیں وہ ان کے پاس آیا اسمہ نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا اور پھر کام میں لگ گئیں جبران ان کے پاس نیچے بیٹھا اسمہ نے کوئی دھیان نہ دیا

"چاچی....." انہوں نے کوئی جواب نہ دیا

"چاچی میں گنہگار ہوں آپ کا اور مرال کا..... میں آپ کی بیٹی کے دکھوں کی بھرپائی نہیں کر سکتا آپ کو آپ کی بیٹی کو بہت تکلیف دی اپنی ضد میں آپ کے آپ کی بیٹی کے

## Urdu Classic Material

ساتھ بہت غلط کیا ہو سکے تو معاف کر دیں..... میں جانتا ہوں آپ کے لیے یہ آسان کام نہیں ہے پر..... چاچی بھٹک گیا تھا میں معاف کر دیں"

"بھٹک گئے تھے..... تمہارے یوں بھٹکنے نے میری بیٹی کو تباہ و برباد کر دیا.. میری مرال کو دیکھ رہے ہونا تم دیکھی اس کی حالت "ان کی آنکھیں نم ہوئیں

"معاف کر دوں تمہیں..... میری بیٹی کو پہلے جیسا کر دو میں معاف کر دوں گی

تمہیں..... بتاؤ کر سکتے ہو"

"میں وعدہ نہیں کرتا مگر کوشش ضرور کروں گا کہ آپ کی بیٹی کو پھر سے پہلے جیسا کر دوں

کیا اس سے پہلے آپ میری ایک بات مانیں گی "اس نے پوچھا

"میں آپ سے آپ کی مرال کس ہاتھ مانگتا ہوں اپنے دل کی پوری رضامندی کے

ساتھ "اس کے کہنے پر اسمہ شکدسی اسے دیکھنے لگیں

"تمہیں یہ سب مذاق لگتا ہے شادی کوئی مذاق نہیں ہے جو جب دل چاہے تب کر دی

جائے تم نے کھیل سمجھا ہوا ہے زندگی کو "اسمہ غصہ ہوئی

## Urdu Classic Material

"نہیں چاچی..... ایسی بات نہیں ہے صرف ایک بار.. ایک بار بھروسہ کر لیں"

"جاؤ یہاں سے جبران میں نے اس بارے میں تم سے کوئی بات نہیں کرنی"

"چاچی پلیز..... احتشام پہ بھی تو بنا سوچے سمجھے بھروسہ کیا تھا نا ایک بار مجھ پہ بھی کر لیں"

"تم پہ بھی تو کیا تھا.. تم نے کیا کیا" جبران کا سر جھکا

"جانتا ہوں چاچی..... پر صرف آخری بار"

"اور ایک بار پھر اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پہ لگا دوں"

"نہیں چاچی اس بار آپ مجھے اپنی امیدوں پہ پورا اترنا پائیں گی... مرال کو چھوڑنا میری

بے وقوفی تھی پر اب ایسا نہیں ہو گا میں اسے بے حد خوش رکھوں گا" اسمہ نے اس کی

آنکھوں میں دیکھا جیسے اس کی باتوں کا یقین کرنا چاہ رہی ہوں

"میں وعدہ کرتا ہوں چاچی جو عزت محبت اور مان میں اسے کبھی نہیں دے سکا جس کی وہ

حقدار تھی وہ سب اسے دوں گا صرف ایک بار" وہ ان کے ہاتھ تھام کے یقین دلاتا بولا

## Urdu Classic Material

"میں مرال سے بے حد شرمندہ ہوں اس کی تباہی کا ذمہ دار میں ہوں اب میں ہی اس کی خوشیوں کی ذمہ داری لیتا ہوں"

"ماما پلیز اب میں شادی نہیں کرنا چاہتی لوگوں کے بہت بھیانک روپ دیکھیں ہیں میں نے اب ان پہ اعتبار ممکن نہیں" اسمہ نے اس سے بات کی تو وہ بگڑ گئی

"بیٹا جبران نے مجھے یقین دلایا ہے کہ....."

"یہ آپ کہہ رہی ہیں..... آپ ماما" وہ حیرانی سے انہیں دیکھنے لگی

"میں جانتی ہوں مرال پر....."

"کیا پر..... آپ کو شادی ہی کرنی ہے نا تو نمیر اور نشاء کی کروادیں نکاح تو ان کا ہو ہی چکا ہے"

"مرال بیٹا تم بات تو سنو"

"نہیں ماما میں اب کسی کی بات نہیں سنوں گی کھلو نا ہوں نا میں تو جو آتا ہے کھلتا ہے پھر توڑ کے چلا جاتا ہے..... ماما انسان ہوں میں بھی کیوں نہیں سمجھتے آپ لوگ"

## Urdu Classic Material

"تم تو جبران سے محبت کرتی ہو ناتب بھی منع کر رہی ہو"

"کرتی ہوں ماما" وہ نم آنکھوں سے بولی "پرپتا ہے محبت اور اعتبار میں بہت فرق ہے

ماما..... مجھے اعتبار نہیں اس پہ"

"ایک بار اور سہی مرال..... ایک بار اعتبار کر لو"

"آپ کیا سمجھتی ہیں ماما اعتبار کیا خود سے کیا جاتا ہے میں کوشش بھی کروں ناتب بھی مجھے

اعتبار نہیں آتا اب اس پہ.. نہیں آتا"

"اب پلیز مجھ سے آپ اس بارے میں کوئی بات نہیں کریں گی" وہ کہہ کر چلی گئی۔

آج اس نے آفس کی چھٹی کی تھی رافعہ اور اسہ کسی کی عیادت کو گئی تھی نشاء اپنے کمرے میں تھی سارہ اور اسہ یونی گئی ہوئی تھیں مرال کچن میں مصروف تھی کہ جبران چلا آیا

"مرال انکار کی وجہ پوچھ سکتا ہوں" وہ چپ رہی

"مرال..... اس نے پھر پکارا



## Urdu Classic Material

"کیا مسئلہ ہے آپ کو..... جب دیکھو مجھے مخاطب کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں مجھے نہیں پسند آپ سے بات کرنا..... پھر کیوں کرتے ہیں مجھ بات..... اور رہی بات انکار کی تو میں آپ کو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں" وہ پھر سے برتن دھونے لگی

"اور اگر میں کہوں کہ میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں تمہارے بغیر رہ نہیں سکتا تو"

مرال کا کام کرتا ہاتھ ایک لمحے کو رکھا اور پھر ستمے کام میں لگ گئی

"مجھے فرق نہیں پڑتا" جبران نے آگے بڑھ کے اس کا ہاتھ تھاما

"نہیں کرتیں؟؟؟" وہ اسے کمزور کر رہا تھا

"ہاتھ چھوڑیں میرا" وہ پھر بھی اس کا ہاتھ پکڑا رہا

"میں نے کہا ہاتھ چھوڑیں" اب کی بار وہ چیخ کے بولی

"اگر میرے ساتھ یہ سب کچھ ہو چکا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اب آپ کا چانس ہے..... سمجھتے کیا ہیں آپ ہاں کیا سمجھتے ہیں آپ مجھے محبت کا واسطہ دیں گے اور میں

## Urdu Classic Material

آجاؤں اور جب بھی دل چاہے گا چھوڑ دیں گے کیا سمجھا ہے آپ نے مجھے "وہ بے تحاشا  
رونے لگی

"آپ خود رستے سے ہٹ گئے تھے ناتوا ب کیوں میرے رستے میں آرہے ہیں" وہ رورہی  
تھی یہ وہ شخص تھا جس کے سامنے وہ پگھل جاتی تھی بھلے وہ سو بار اس کو چھوڑتا مگر وہ اس  
کی ایک آواز پہ آ جاتی وہ آج تک سمجھ نہ سکی تھی کہ اس شخص میں ایسا کیا ہے جو اسے  
بے بس کرتا ہے

"تمہاری خوشی کے لیے ہٹ گیا تھا اور آج تمہاری خوشیوں کے لیے ہی تمہیں اپنا ناچاہتا  
ہوں..... تمہیں پتا ہے تم نا جانے کب سے میری روح کی مکین ہو میرے دل کی مکین ہو  
یہ میں خود بھی نہیں جانتا کب سے اور جب سمجھ آئی ناتوا میں تم سے بہت دور ہو گیا تھا اور تم  
مجھ سے..... میں یہاں آیا بھی تمہارے لیے تمہارے رستے سے ہٹا بھی تمہارے لیے اور  
اب آنا چاہتا ہوں تمہارے لیے" جبران مرال کا ہاتھ تھام کے بولا وہ رونا بھول کر خاموشی  
سے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

## Urdu Classic Material

"تم میری زندگی نہیں میری روح کا حصہ ہو میری جان ہو بھلا روح کے بغیر بھی کوئی زندہ ہوتا ہے بھلا جان کے بغیر کوئی زندگی ہوتی ہے" اس نے مرال کی بھیگی آنکھوں کو دیکھا اور انگلیوں کی پوروں سے آنسو صاف کیے

"میں ان آنکھوں میں خوشیاں دیکھنا چاہتا ہوں مجھے میری مرال چاہیے.. دو گی؟؟؟"

جبران نے اس سے پوچھا مرال اس کی باتوں پہ دل سے ایمان لا رہی تھی اس کی بات پہ اس نے کہا

"آپ احتشام کی بات سچ کرنا چاہ رہے ہیں"

"جب میں ہوں ناتو تمہیں کسی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب مرال کے پاس جبران ہے وہ اکیلی نہیں ہے" مرال مسکرائی

"بولو..... چاچی کو تمہاری ہاں پہنچا دوں؟؟؟" وہ بھی مسکرا دیا ایک دم جیسے سارے گرد

کے بادل چھٹ گئے تھے مطلع اب صاف تھا

مرال جھجکی "میں خود بتا دوں گی آپ جائیں"

## Urdu Classic Material

"کیوں....؟؟؟ تم مجھے بتاؤ"

"آپ جائیں..... مرال بھیگی آنکھوں سے ہنستی بہت پیاری لگ رہی تھی

جبران ڈھیٹ بنا اس کے جواب کے انتظار میں میں تھا کہ

"میرو میں آ جاؤں....." نشاء کی شرارت بھری آواز آئی مرال چونکی تو دروازے پہ نشاء

کو ایستادہ پایا

"تمہیں ابھی ہی آنا تھا بولا تھانامیں نے تمہیں کہ بتا دوں گا"

"نشاء تم... بھی؟" مرال حیرت سے بولی

"ہاں میں بھی.... کیونکہ تم دونوں کی رازدار تو میں ہی ہوں نا.. تو میں نے ہی کہا تھا بھائی

کو موقع اچھا ہے چو کا لگا دیں پر بھائی نے تو چھکا لگا دیا واہ" جبران ہنسا مرال جھینپ گئی.

کچھ دنوں بعد ان کا پھر سے نکاح ہوا تھا دونوں بے حد خوش تھے ان کی شادی کو تیسرا دن

تھا جبران آج اسے ڈنر پہ لے کے جا رہا تھا وہ تیار ہو رہی تھی نیوی بلیو اور سلور کلر کا سوٹ

زیب تن کیے ہلکے سے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی لمبے سلکی بال کمر پہ

## Urdu Classic Material

بکھرے ہوئے تھے وہ پونی بنا رہی تھی کہ جبران چلا آیا اور اسے دیکھ کے مسکرایا اور اس کے قریب چلا آیا اس کے ہاتھوں سے برش لے کے رکھا مرال چونکی

"ایسے ہی رہنے دو" جبران مبہوت سا اسے دیکھتے ہوئے بولا مرال جھپنی اور باہر جانے لگی کہ جبران نے اس کی کلائی تھامی

"پھر جا رہی ہو چھوڑ کر" مرال مڑی

"میں نے کب چھوڑا آپ کو... آپ چلے گئے تھے مجھے چھوڑ کے" مرال بولی

"اب آگیا ہوں ناب کبھی نہیں جاؤں گا چھوڑ کے" جبران نے اسے اپنے ساتھ لگایا

"پتا ہے مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا کہ تم میری ہو چکی ہو خدا کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے

میں تو تمہیں پانے کی امید ہی کھو بیٹھا تھا جب یہ سنا تھا کہ تمہاری شادی ہو رہی ہے"

مرال اس کے سینے پہ سر رکھے اسے سن رہی تھی جبران کی آنکھوں میں نمی چمکی مرال نے

سراٹھایا اور اس کی آنکھوں کی نمی کو دیکھا پھر ہاتھ بڑھا کے اس نمی کو اپنی پوروں پہ چن لیا

جبران نے اس کا ہاتھ چوما



## Urdu Classic Material

"میں نہیں جانتا مجھے تم سے کتنی محبت ہے مگر میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب تک میری زندگی ہے میں تمہیں خوش رکھوں گا میری زندگی کا ہر پل ہر وقت تمہارا ہے میں جب تک ہوں تب تک میری زندگی کا محور و مرکز تم ہی ہو" وہ پھر سے اس کے گرد اپنی محبت کا حصار باندھ چکا تھا مرال نے مسکرا کے اس کے سینے پہ سر رکھ کے آنکھیں موند لی تھیں

سب کچھ ایک دم سہی اور اچھا ہو گیا تھا گزری زندگی میں اس بہت کچھ کھو دیا تھا لیکن آج اس نے سب پالیا تھا جبر ان کا دل تھا کہ وہ اس سے اب اظہار محبت کرے پروہ کترار ہی تھی ان کی شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا گھر کی ینگ پارٹی کو آجکل شعر و شاعری سوجی ہوئی تھی سب ایک دوسرے کو تانک تانک کے شعر مار رہے تھے نمیر کی باری آئی تو اس نے نشاء کو دیکھ کے شعر پڑھا

"مثال دینے میں شاعر سے ہو گئی ہے بھول

کہاں جناب کی صورت کہاں گلاب کا پھول" نمیر بیچارے نے تو ایک طرح سے اس کی تھی پر نشاء کے سر پہ جا کے لگی باقی سب ہنسنے لگے نشاء نے غصے سے اونچی آواز میں شعر پڑھا

"میری شاعری کو تم کیا جانو اعجاز

## Urdu Classic Material

تم تو ادب بھی ع سے لکھتے ہو "سب کو پھر سے ہنسی کا دورہ لگ گیا

"ارے یہ اعجاز کون ہے؟" ارے نے شرارت سے پوچھا

"اُممم..... جب نشاء کو مجھ پہ پیار آتا ہے ناتو مجھے اعجاز کہتی ہے"

"اوتے ہوئے....." نمیرے جھوٹ پہ جہاں اسے غصہ آیا وہیں سب کی ہوٹنگ پہ وہ

جھینپ گئی

"چلو چلو اب ذرا جبران بھائی کچھ عرض کر دیں" زیان نے فرمائش کی

"مجھے نہیں آتی کوئی شاعری تم لوگ کرو جو کرنی ہے" وہ اٹھنے لگا

"نہیں نہیں مرال بھابی کے لیے ہی کچھ سنا دیں پلیز....." سب کے بولنے پہ وہ بیٹھ گیا

اور مرال کو دلچسپی سے دیکھنے لگا جبران سب کے سامنے اسے تک رہا تھا وہ جھینپی اس نے

شعر پڑھنا اسٹارٹ ہی کیا تھا کہ مرال بوکھلائی اور اٹھ کے جانے لگی

"ارے بھابی بھائی ابھی آپ کے لیے شعر پڑھنے والے ہیں اور آپ یوں اٹھ کے جا رہی

ہیں"

## Urdu Classic Material

ایک دم جبران نے شعر پڑھا

"قربان جاؤں آپ کی اس چال ڈھال کے

آتے ہی چل دیے مجھے الجھن میں ڈال کے" جبران نے بڑے موقع پہ شعر پڑھا تھا

"اوتے ہوئے ہمیں نہیں پتا تھا بھی ہمارے سو برسے بھائی میں اتنا بھڑکیلا شاعر بھی چھپا

ہے واہ" سارہ ہنسی مرال سرخ ہوئی

"اب بھابی کی باری ہے..... چلیں اب آپ سنائیں" زیان نے مرال کو کہا وہ یک دم

گھبرائی

"میں.....؟؟ نہیں نہیں"

"شاعری اور مرال..... سنائی نہ دے مرال تم لوگوں کو" مرال نے اسے گھورا جبران

اسے جان بوجھ کے نظر انداز کر کے بولا وہ چاہتا تھا وہ بولے

"ارے ہمارے لیے تھوڑی بولنا ہے..... آپ کے لیے کہنا ہے شعر....."

"بھابی کہیں نا"

## Urdu Classic Material

"نہیں مجھے نہیں آتا..... میں آتی ہوں" کہہ کر وہ چلی گئی

"لو بھی چلو کوئی نہیں سارہ شروع کرو" وہ لوگ پھر شروع ہو گئے اور جبران جو اس کے

کچھ کہنے کا منتظر تھا اٹھ کے چلا گیا

مرال جانتی تھی اسے برا لگا ہے پر کیا کرتی وہ سب کے سامنے بوکھلا گئی تھی

رات کو وہ روم میں آئی تو جبران رائیٹنگ ٹیبل پہ بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا مرال اس کے پیچھے

آ کے کھڑی ہوئی اور اس کے کان کے قریب آ کے بولی

"ملنا تمہارا مجھ سے محض حادثہ نہ تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

یہ کارنامہ دل کا کرشمہ دعا کا تھا

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

ہم مبتلائے عشق تھے ہر گز نہ کہہ سکے

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

خاموش ہی رہے کہ تقاضہ حیا کا تھا"

مرال ک آواز اس کے کانوں میں گونجی اتنے مکمل اظہار پہ وہ دل سے مسکرایا اور اپنی جگہ

سے اٹھا اور اسے گلے لگا لیا

## Urdu Classic Material

"تھینک یو تھینک یو مرال تھینک یو فار ایوری تھنگ تمہارے اس اظہار نے میرے دل کو بہت سکون دیا ہے آئی لو یو..... لو یو ویری مچ" وہ جذب سے بولا اور اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا مرال مسکرا دی۔

مرال میں اپنی ذات کو لے کے جو کمپلیکس تھا وہ جبران کی محبت نے آہستہ آہستہ ختم کر دیا تھا وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو گئی تھی شادی کے بعد وہ دونوں اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے کیونکہ جبران کی محنت کی وجہ سے ان کے کمپنی کی ایک برانچ اسلام آباد میں بھی کھلی تھی اور وہ اب ادھر کا بزنس سنبھال رہا تھا

جبران اور مرال کی شادی کو پانچ سال گزر گئے تھے اور ان دونوں کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا جبران خدا کا لاکھ شکر کرتے نہ تھکتا تھا کہ جس نے مرال کو اس کی زندگی میں پھر سے شامل کر دیا دن بہ دن ان کی محبت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا کیونکہ وہ اس کی روح تھی اس کی جان تھی اور اب ان کی زندگی محبت سے پُر تھی۔